

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله

حمد باری تعالیٰ جل جلالہ و عظم نوالہ و نعت حضرت سول

مورکائنات و غیر موجودات علیٰ تسبیح و آلہ وسلم

عین گیر حیرانی تھیں کہ کن دیر نور و سایا	بے اور کد و نعل جس نے اپنا فضل کیا یا
حسب مطابق ہر حرکت تائیں نہی خوراک پہنچا دے	مکر و رپیہ پیش کر کے رحمت نہت کما دے
ان شرف ایسا انسان بنانے گل پیدا پیش نالوں	پیدا پیش اپنی تھیں اس اپنے فضل کما دے
برکت یار حبیب اپنے دی اس امت کے تائیں	پیدا پیش انساناں تھیں فخر قاریاں میں
خاطر پاک نبی صاحب دے، یسا درجہ پایا	گشت خیرات و نیکی تائیں دیر قرآن سنایا
جسدی خاطر امت ساری پایاں ایہ برکات	لہ نہ از در و دستان اکمال تسلیمات
بیندی پاک قدم دی خاطر فخر کر دے تاکہ	انتہی ختم پیش تے قیروں گوہر انور خاکی
فضل الہی کم سب نہیں پاک محمد نامی	نور تھیں آتہ سب تھیں اوپر ستار و ذات کر گئی
مومنان بخشش الی ساقاں گھر جونی و میری	سب تھیں پھل نور پیدا پیش تمامہ وقت میری
صفت حساب تھیں ان کے دیر قرآن گوہی	مکر و دین دنی و آخرت پایا نبی الہی
نبی صدیق شہیدان و لہاں نے جو صاحب ہاں	لہ و دود و علواتاں اکمال آل حرم ہوا ہاں
زندان فل آداب سلاطین کماں دینے لہاں	مالہ حاصل گئے بھرے کماں رود و علواتاں
گنہ گشت تمامی میری مومنان بخشش سائیں	اس پیہ حق پیر بزرگاں سنگاں بہت دعائیں
سوسن بھائی خور کر کے ہوئے فضل گرامی	استحسین تپچھے دل اپنے دکھواں باز تمامی
ہر جن مذہب کھارے یا شے گھر میں بہت خوش	دل آیات حدیث و لہاں کر ساراں خوب تار

سے انکھن کی دھال گئے نسبت منی تک وہاں کہ منی خدای تعالیٰ کی کرامت و شرف و عظمیٰ و جلال و کبریاں کی گواہی دے گا کہ

پنتہ
الحمد
الحمد

مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے

مثال شعر خیر خواہ دیوان حافظ

عزیز ہوتے فرشتے زور سے بھلے
ہیں سمجھتے مہربان سے محبت نون فرشتے
ایک طرف تو کسی طرف سے فرشتے

اصلی رستہ کے نہا یا سنبھل چکے
کیڑا ٹولہ و نمونوں جس دامن
ایہ آیت لے اللہ بھیجی و میں خواص عوام شاہ گدا

مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے

مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے

مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے

مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے

مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے

مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے

در بیان تفسیر ایک یوم الدین و مثال آن

مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے

مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے

مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے

مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے

در بیان تفسیر ایک یوم الدین و مثال آن

مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے

مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے

مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے
مذکورہ کے لئے

میں نے سب کو دیکھا ہے کہ ہر روز صبح
 جبکہ میری ساری اوقات اسے
 اور فرقہ ہست میں چھوٹا ہوا ہے

مثال شہر خندہ خواجہ دیوان حافظ

خود بہتر فرمے کہ وہ سب جھٹلے
 میں سمجھتا ہوں کہ حق تو فرمایا
 میں نے اس آدمی کے لئے کچھ نہیں کیا
 میں نے اس آدمی کے لئے کچھ نہیں کیا
 میں نے اس آدمی کے لئے کچھ نہیں کیا

اصلی رستہ کے نیا یا پہلو پہن کو
 کہ بہر ٹولہ تو سناؤں جس واثان
 ابیائیت کے اللہ بھی میں نے نہیں
 مالک خالق رازق ہر شے دادہ آپ آہی
 اس دنیا کو چھوٹے مالک بننے کے ہمارے

میں نے دیکھا ہے کہ ہر روز صبح
 خاص آیات میں رسول رسد سب قرآن مناد
 رہتا رہتا جب کہ خدا ہی دلوں میں کبری
 سچا رہتا دین ہی وہ اکر و نال صفائی
 ایک خدا انوں جانوں اس کے لئے شکر ہے
 مارن جیوں رزق ایمان مسیح و حال کمانی
 امیر دنیا تو چہ اس میں سناؤں مالک کو بنایا
 امیر فقیر اس میں اس کے لئے میری
 مالک خالق رازق ہر شے دادہ آپ آہی
 اس دنیا کو چھوٹے مالک بننے کے ہمارے

جیوں میں یہ دیکھا ہے کہ ہر روز صبح
 اس میں رسول رسد سب قرآن مناد
 دلوں میں کبری رہتا رہتا جب کہ خدا ہی
 آسمان میں نازل ہو یہ وہ حدیث کو
 سب بھروسہ رکھو اس میں سناؤں مالک کو بنایا
 سب دالک و حرام ہے پاس نہ رہا
 بھانویں سلسلہ چھوٹا سار اس میں سناؤں
 و لو چہ خلقت سمجھے تا میں سب کو بہادری
 اس ملکیت میں جو فی پر اس میں کسکی پیر علی
 سچی ملکیت دے اس کے لئے کچھ آپ نہیں

دربیان تفسیر مالک یوم الدین و مثال آن

آپ کے لئے اللہ والا تھا کہ وہ سارے
 جس میں رسول اللہ داکم طوچہ پایا
 حکم شامی و چپ کے نال مل جاو
 رہتا رہتا کہ جو آسمان میں تھیں نازل ہوتا
 تھے وہ حدیث شریف سے ہے تخلیق معذرت میں اللہ

آپ کے لئے اللہ والا تھا کہ وہ سارے
 اس میں رسول اللہ داکم طوچہ پایا
 حکم شامی و چپ کے نال مل جاو
 رہتا رہتا کہ جو آسمان میں تھیں نازل ہوتا
 تھے وہ حدیث شریف سے ہے تخلیق معذرت میں اللہ

مالک یوم الدین والفظ خدا کے نبیوں فرمایا
 سوچو غور کروں تھے مجھ میں بھائی ماسے
 اس دنیاں پر جو تھے بندے یہ وقت نہایت
 اس طرح دنیاں پر پائی جو تھے کو فتناری
 جس طرح اک شہر میں جاؤ گے تھے وہ بھائی
 جس سے وہ چاہے چاہے اس میں ہر فتناری
 جس طرح اک علاقہ میں چلے جائے طرفت پائیاں
 اس طرح ملکیت تھے کہ فتناری اس میں تھیں
 تھے مالک یوم الدین والفظ خدا فرمایا
 محشر وقت جاں گریوں میں ہوں ہی بہت ہی
 اس دن دہر مالک و نور ہے ہا جوں کی ہر
 غور کرو جس قدر سختی دے وہ بند کوئی نہ یار
 اس دنیا کو چھوٹے مالک بننے کے ہمارے

مالک یوم الدین والفظ خدا کے نبیوں فرمایا
 کیوں ملکیت روز جزائے کی تو اس میں تھے
 جیوں شہان پائی فتناری کہ گرا جہاں تھے
 دنیوں چھانویں تھیں صحت بگاڑوں فتناری
 اک رستے و چھوٹے پیر چھیلے دو جاو صفائی
 جیوں نازی چوری و حائر انوں کہ تو تھیں
 صبر کرے نقصانوں سچا اجائے پاسے زریاں
 غور کرو ملکیت جو تھی سچی مول نہ رانی
 اس دنیاں پر جو تھیں بھائی بھائی تھیں اس میں
 نام ملکیت نہ فتناری نہ پیل رانی
 مال قرآن میں سب اونچے ہوں خوب کھیرا
 سختی دے دن دہر مالک ان میں سارو
 وہ خوشی سے ملے ہر بندہ میں ہوں کہ تھے

22

در بیان اشارت مطابق فرقہ آن و ممانعت از آن خلایق

مطابق تفسیر نبوی جلد سوم صفحہ ۳۵۲

بہ ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت
 ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت

و توفیق مولانا محمد علیہ الرحمۃ

اسلامیاتی کی صورت
 ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت
 ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت

تفسیر نبوی جلد سوم صفحہ ۳۵۳

ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت
 ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت
 ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت

حکایت

ابن جبار کے لئے ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت
 ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت
 ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت

اسلامیاتی کی صورت
 ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت
 ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت

پہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت
 ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت
 ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت

قولہ تعالیٰ ان اللہ لا یغفر ان یشرب یلہ و یفقر ما ذلک بل یشاء و من
 یفعل ما یشاء فقد افتری ایما عقیما ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت
 ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت

ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت
 ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت
 ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت

اسلامیاتی کی صورت
 ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت
 ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت ہر دو گت صورت

کہتا تھا کہ میں خاک و روایا
 کہتے ہیں میں شاہی کہنہ چھپانی
 میں نہ سو رہا کہ میں تو تہہ ہڈیاں
 میں تو دیکھ رہا ہوں کہ میں فرماؤں
 میں تو آواز میں کہتا تھا تیرا
 میں تو ہوا میں فرشتے تھے حاضر آؤ
 میں تو فرشتے تھے حوّل جلدی حاضر آؤ

اور عبادت تیری کڑیاں من تے لات
یاد مملکت تیری کرواں سیو عمر لگا
اج خواہی قتلے تباہیوں مینوں خاک و
لہو بے صبر صبر کریں من ویلا بہتہ نہا
مست کبیر ایسی حالت چوں نکلے ہونہا
جو جو حکم سنناو اں جلدی ادا کج الیا
قدرت کامل نہیں پھر اللہ یاد از سناسے

و بیان ذکر پیدایش جناب ابوالشیر آدم علیه السلام انکار
کردن ملکان و باز پیدایش آن و حکم کردن همه پیدایش
آدم پیدایش در قحط و عجز کردن زمین و منظور شدن
نژاد و مثال عجز مطایق ثنوی مولانا روم و شرح محمدی
و مجلول و سعدی علیهم الرحمته

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

وہاں کہا تعجب نال خلیفہ کرپیں اس میں الای
تے اس میں تیری تسمیع تعالیں بھی جو کہ تیرے

جو وہ زمین فساداتے خود نیزیں کر گئے!

آیات مشنوی شریف مطابق سیدانش

مشورت میری فت و رہنما و خلق
چوں نامک مانعش سے آمدند

پن ناس و بحر قمره تا بالخلق
بلاک نفیر چنک سوز و دند

آیات بچلول

همین آدم بود سالار فلک
همین آدم در اینجا سر ارست
همین آدم بود کرسی نیرال
همین آدم بود روح عظم
همین آدم بود عرش الهی
همین آدم بود سر معانی
همین آدم شد جنات اکبر
زیر آدم است جو غلطان
زیر آدم است انبار جنت
زیر آدم است این سر د عالم
همین آدم بود معبود عالم
بیک مناسبت اشرفیت و اود
نم تواند در مقام باشد

اینم آدم بر دسار این کاخ
 بیست و دوم در این شاه زیست
 ازین آدم هشتاد و پنج کرد
 ازین آدم شد است عالم مقور
 ازین آدم به انی هر چه خواهی
 ازین آدم شد ایا بازوانی
 ازین آدم شود جنات اصغر
 ازین آدم است طوبی و رضوان
 ازین آدم است دیوار جنت
 ازین آدم است چشمت و هر کم
 ازین آدم بود مقصود عالم
 در سه منی بر و تو کشاوه
 ازین آدم است نام با شعی

1212

لاکھال اس میں آتے ہیں جو یہ دیکھ کر شہسوار
اس میں عبادت تیری ہو یہ وہن قرأت کر لے

وہ کہتا تھا کہ میں کم کرنا نہیں چاہتا
بلکہ کروڑوں روپے ہجرت کرنا چاہتا ہوں

میری نوبت چار سال گزشت
 میں جانکے جو کچھ جانکے
 کچھ سبیل پر میں آؤں
 آپ اپنی خوشی غفلت کرتے
 ایک آسمان ہوا کہ پانی کرتے غفلت
 لہو لہو آتش تے لہو لہو آتش تہا

مثنوی

انکھ دہی بول ہو الہ کائنات
 یکتے ہے نور محمد جو چھپا
 ہو گا وہ انسان آدم کا سبب
 کس یوں خلاق زمانہ سے دیا
 تو نے فرمایا مجھے عرش عظیم
 خدایا اللہ لا حول و لا قوت الا بک
 مجھ کو اللہ نہیں کوئی سوا اس کے اور اس کے توکل کرتا ہوں میں اور وہ چہرہ
 عرش عظیم کا ہے

میرے ہی کس نے حق سے اجنا
 کیونکہ مجھ کو واسع ارض و سما
 وہ جس کی شہادت ہے کہ وہ حق ہے
 مجھ کو اسے انسان نے دیکھ کر
 توں نے مجھ کو فرمایا ہے کہ میرے خدا
 اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ

مثنوی

جنت میں جو پیدائش ہوئی اس کی
 حکم ہو پیدائش ہو کر غفلت آئی

مثنوی

حق کی مگر سبک نہ میں غبار
 کس نہ ہوا شبنم بنے آؤں
 عجز سے گویا ہوں اوسدین
 عجز سے کہہ دیا بیان
 عجز کا فرسے بھی رہی ہو خدا
 اسے تمہارے میں عارف بھی

مثنوی شریف

ہوں چراگاہ توراں میں حزن
 ہے وہ قبول خدا وہ نام پاک
 فائق کہ ہے جو عاجز پسند
 آگیا دریا رحمت جنت پر
 تجھ پر اب اس نور کا ہو کہ نور

مصنف

حکم جنابوں میں بولی وہ سبحان خدا
 میں نادار کینی عاجز سب تھوں بڑی شام
 ایسیب و چیاں شانانوالے عاجز میں کاری
 کا جنوں اپنے معہوں بول گواہوں بار خدایا
 جسم ابرو آوازہ سنیاں خاکوں پاک بھی
 کیتا حکم فرشتہ تیا تیا میں ملی ایسا ہے
 ہو وود تیا میں تیا میں شان اوچر پانوا
 آہ نہ پچھے تے انہیاں غفلت کرکھ گیا

کتاب النافع القیاس جنتی
عام شریفی و می جوی سعیدی کز قوت

کبریا و ازیل را جدا کرد
از زمان اخلاص از قضا کرد

تو بخیر رفعت افرازد
بگردن فتنه نشین تند خو
نیز گرجان توئی بر تو کبر آورد
تو نیز از کبر کنی بر پیشان

[illegible]

حق نہیں تانتہ میں - مرہا بیتا آیں

<p>بہشتی بنانے کے لئے ہرگز نہیں</p> <p>میں نے دیکھا ہے کہ ایک آدمی نے ایک عورت کو اپنے گھر میں لے کر لیا تھا اور وہ اس کے ساتھ رہ رہا تھا۔</p> <p>اس نے کہا کہ میں نے اس کو اپنے گھر میں لے کر لیا تھا اور وہ اس کے ساتھ رہ رہا تھا۔</p> <p>اس نے کہا کہ میں نے اس کو اپنے گھر میں لے کر لیا تھا اور وہ اس کے ساتھ رہ رہا تھا۔</p> <p>اس نے کہا کہ میں نے اس کو اپنے گھر میں لے کر لیا تھا اور وہ اس کے ساتھ رہ رہا تھا۔</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ایک آدمی نے ایک عورت کو اپنے گھر میں لے کر لیا تھا اور وہ اس کے ساتھ رہ رہا تھا۔</p> <p>اس نے کہا کہ میں نے اس کو اپنے گھر میں لے کر لیا تھا اور وہ اس کے ساتھ رہ رہا تھا۔</p> <p>اس نے کہا کہ میں نے اس کو اپنے گھر میں لے کر لیا تھا اور وہ اس کے ساتھ رہ رہا تھا۔</p> <p>اس نے کہا کہ میں نے اس کو اپنے گھر میں لے کر لیا تھا اور وہ اس کے ساتھ رہ رہا تھا۔</p> <p>اس نے کہا کہ میں نے اس کو اپنے گھر میں لے کر لیا تھا اور وہ اس کے ساتھ رہ رہا تھا۔</p>
--	--

زمغور و نثار و دین جو سے
گرت باد باہ بل جوں جہاں
گمان کے ہر دم و ہوش
ہر گمان نہ کرنے و نہ گناہ

ایس مطابق سعدی صاحب کیمو چو سنایا
پیر پنے ہی صفت انداں مطلب سر کرایا

<p> مرا پیر و نامرشد شباب کیے آنکہ برخواستن میں بہار بہت اردو اپنی خوشی پہ کبھی خود میں نہ ہو </p>	<p> دو تہذیب فرمودینے کے آداب اور تم کہ عجب میں بہار غیر کے اور میں پس میں نہ ہو </p>
<p> ایں مسابقہ ویرانہ ویرانہ جس آیتا آپ جاگیا کہ صدی خوشی مل گئی جاس غلامی میں کہہ دستار دل خیر و جانی عام مثالوں ثابت چیکو اپنا آپ چناوے </p>	<p> اس کو جو جنت الہی و وحی جلد آجیا بلل جس میں کیے دیکھ لوں کہ دل و دیکھ میں نہ ہوا ظاہر کہ دل کے لئے نشانہ نشانی اور میں جہاں میں خالی ہوا وہ کون کون چناوے </p>

ایں مسابقہ میں ہر روز تیراوار
 جس اپنا آب جانا کہہ دے وہی اول
 جہاں نہ ہو وہاں کہہ دے وہی دوم
 عام مشاہد ثابت ہے کہ اپنا آب

کہ جو نہ جھٹلاں ہو وہی اول
 جس میں کہے دے وہی دوم
 اسی جہاں کہے دے وہی اول
 اور میں جہاں میں کہے دے وہی

چہرے علی ربانی کر دے خالی گئے جانوں
تکڑے و ڈبائی اسے ریاضت کرایا
خداوند تھے بن حرم بنی فرماے

بہر آوریہ الناس بائے دوسویں و چہرہ
علم بدیش شاد رسل سے اہو حکم
ریاضت ہے علی ربانی ضابطہ عمل کرانے

روایت

علی ربان کرچی بابت مذکور روایت ملے
کن کن و در کربیاں نیندگانی سے میں ستا
اسدی تھی تھی عفو سے کلمہ کلمی جیساری
کلمہ کلمہ میں ڈھکا اس سے تھی تھی کافی
خدا کران ایک کلمہ میرا ہی و در باقی
میں فرما ہے شک میں کلمہ کلمہ کلمہ
سے باہر کلمہ کلمہ کلمہ کلمہ کلمہ
کن کن کر دے میں توں میں کلمہ کلمہ
اوس سناون کارن اوچی تہہ آواز کینا
میں تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی

عابد بندہ سورۃ طہ و اہلبیت و در چہارے
پچھلی ربانی دیکھیا عشق آدمی ایک کلمہ
ہر کلمہ تھے جو کھیاں نیکیاں میں دوسواری
حالی کلمہ دیکھ میرے دل ڈانڈا فکر ربانی
اسدی تھی تھی نیکیاں کھیاں میں یہ تھی تھی
ایک کلمہ تھی تھی نیکیاں کھیاں میں تھی تھی
خود کلمہ کلمہ کلمہ کلمہ کلمہ کلمہ کلمہ
تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی
و در ثواب گیا ہوا نوں علی ربانی و تھی
پند نامے دی لہر جسطرح شیخ عطار تھانے

عطار علیہ الرحمۃ

علی ربانہ پاک اعمال از ربانہ
ہر کلمہ اندر علی اعظم نیست
ہر کلمہ کارش او برانے حق بود
پاک گردی علی ربانہ از ربانہ
ایں ربانہ شرک خفی نہیں بود
از ربانہ اعمال خود ربانہ پاک و

ہست بیجا صل چو نقش پوریا
در جہاں از بندگان خاص نیست
کار او چو ستارہ باروق بود
شمع ایمانست ترا باستند ضیاء
مرد مرئی ہمسہ مرتیطاں بود
باشوی از مخلصان روزگار

چہرہ بدیش تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی
چہرہ بدیش تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی

تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی
تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی

مثنوی

اگر عبادت میکنی بہر خدائے
نفی کن گرفتار شکر کردی شد ربانہ

مصنعت

اگر عبادت میکنی بہر خدائے مول نہ آیا
عمل نماز عبادت کہ یوسار سے من بھائی
خدا تیار ز کوہ سخاوت انیس کر یوسار سے
اس نیت تھیں علی عبادت کرتی جائز آئی
عمل جائے خودی تھی الیایں پند بھانے
کہ غرور و تفتخ جس نے کینا کیا جانوں
عاجز عمر پند خدا نوں رب بنی ہیں ربانی
ایں مطابق عام فقہ تفسیر میں مثالاں
خودی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی
خودی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی
چہرے علی ربانی کر دے و فتح من سنوئیں
کن خواست آپتیں لوکاں دکھ پھانے
عاصدے تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی
چہرہ عاجز بنیاں پایا تھی تھی تھی تھی

عمل اندر اخلاص اتقرب بہ رب و عفو میں نہیں
محض خودی نیت ہو کر نیت تھی تھی تھی
کر دعوت اوس قبول امر اس کو تھی تھی
نیت تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی
چہرہ عاجز بنیاں اوس در و چہرہ عزت دیتے
ماڑا عاجز تھی تھی تھی تھی تھی تھی
کہ غرور و تفتخ کر دے و من جلدی پاجی
شوی دیو چہرہ می صاحب پتیاں تھی تھی
و فتح چہرہ کماں اوس اجتناب سے نہ ہولی
کہ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی
تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی
و فتح دیو چہرہ من ہمیشہ و تھی تھی تھی
مان گمان خودی جو کر دے تھی تھی تھی
خاص قرآن حدیث تھی تھی تھی تھی

مثنوی

علم سے کشا ہے انسان کو کمال
عمر سے تھی آدمی فرخندہ حال
علم ہو یا عجب نہ کا بہرہ نہ ہو
و تھی انسان سے بھائی اوس کا اک بڑا شیطان
لے آواز سے شروع وقت تھی تھی تھی تھی تھی
و تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی
تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی
تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی

علم ہو یا عجب نہ کا بہرہ نہ ہو
و تھی انسان سے بھائی اوس کا اک بڑا شیطان
لے آواز سے شروع وقت تھی تھی تھی تھی تھی
و تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی
تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی
تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی

اسی طرح تین لاکھ توں قیامت تک
 لذت طبق پورے کل وچ ہر ہذا پھر
 قصص الانبیاء و مجالس چاہیہ صادق
 رساں تے دستور خدا لازم سمجھن
 اسطرح رو کر اون سندی طاقت
 کہم طریقہ چھوڑیا انوں خاب ہوسے
 کشمکش کے بدفہم پانہ یوں نہ مول کو
 بائیں سویریں وچ پھول ناں گمراہ کہ
 او جو رکھو جو نہ پکڑو جو جوج کل آ
 او جو رکھو جو نہ پکڑو جو جوج کل آ
 عرش مقررہ جگہ نہ او سی خبر قرآنوں

ایں چار سوال اول بطور محمل کر دو ہووند

در بیان تردید سوال خپس فیصل وار که آن فرقه نجد
مطابق این آیات معنی استقرار عرش گفتند و تردید
آن با دیگر آیات و مثال آن و ثنوی و آیات کاشف
آیات هو الذی و ثبوت کتب آن فرقه زینت اسلام

تفسیر محمدی

وَبَارِكُوا لَهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ
الْعَرْشَ ثُمَّ جَاءَ فِي سُبْحَةٍ مِّنْ يَّوْمٍ تَارِكًا مَّا بَيْنَ يَدَيْهِ سَابِقًا

یوم کے پھر قرار پگاڑا اور پر عرش کے سورہ اعراف مثلاً ۲ پارہ احوال میں جو تھا
ترجمہ آیت حال پہیلا پیش میاں تے کہلاناں
ٹھیک تہا اور باوہ مش میں آسمان اوپاے
ہے تہا اور ب جس خلقیا زین کہلاناں میں
وچہ قدر چھ روزا تہا سورہ ہودہ ایڈن کہلاناں تہا
آہستگی دی تعلیم دیوین کارن حق تہا
آہستگی ہے رحافوں جلدی کرن شیطان
ابو قحیح جلدوں کہتا عین بعد میں جہانناں
وچہ مدت چھ روزاں استواء عرش اور فیضانے
وچہ مدت چھ روزاں پھر تہا عرش اوپر تہا میں
تہا قدرت ہو رہوں یہ نقطہ پیدا کر وچہ چاہے
وچہ مدت چھ روزاں خلق تہا جو جان لوگ کہلا
وچہ خلق عین الشیطان اللہ تعالیٰ میں آرا تہا عین جی کہلا

مثنوی فارسی

اگر سلطان مستغنیل و شتاب
 باقی گشت موجود از خدا
 و نه قادر بود و اگر کن فی کون
 این تاملی از پے تعلیم گشت

خوئے سخن است سب و احتساب
 تا پیش روضای زمین و این سلسله
 صد زین حق آوردی بر و ن
 عبرت با کار ویرایید و درست

مثنوی اردو

کہتے ہیں میں علمائے نبوی مقام
 جلد کرنا کم ہے یا بیچ کام
 نامیچے تھے خدا سے مہربان
 دوسرے تجھ پر کسی کا ہتھو فرض
 تیرے دفتر اگر بروے جواں
 جلد کر او کا کاح اسے مہربان
 جلد او کو دے کھلا تو وقت پر
 پانچویں میت کی شہید علی نماز
 اسواں پانچ کانوں کے عیاں
 پینل کہتے ہیں اکثر مرداں
 دیر کرنا کام سب رحمان کا
 کام جلدی کا تھیں تہ تاد رست
 پہلے تو بکر گناہ سے لے جواں
 جلد کر او کو ادا کہتے ہیں فرض
 چوتھے جو مہمان آئے تیرے گھر
 پھر آئے رکھ گز میں لے بانیاں
 کام جلدی جو سوچے شیطان کا
 دیر کر کہتے ہیں سب اید و رست

مصنف

شہنوی والے بچاں کہاں ہا بہت حب فرمایا
نہ جلدی کرنی بہتر گراں بعض کہاں وچ آئی
کے آوا کے کران حبب قفر جاں مدھی تہی لہر
باز بھر بچاں دے محل جو کرتی نبوی حکم چلایا
جیویں تو کہنوں گناہاں سوچ چاہے دینہ لائی
بھی وچ پھان نوازی لازم جلدی کرنی برادر

بجہ و ربی ہے کیاں سجدہ کہہ نہیں ہے آیا
 ہے اکھڑ نہیں سجدہ کر و عرش لہلہ مارے
 ہے اکھڑ کہہ نہیں سجدہ شرک ہو یا ناہیں
 ہیں دلیل نہادی نے خود کا فرشتاں بنایا
 ہیں خیال ہو تو جس جہٹے ہو نہ ذہب اکھڑے
 لعنت اللہ علیٰ الکافرون حق انوار سے آیا
 تمہیک بیان صفائی یہو رب مقررہ نہیں
 عرش اوتے رب نہیں مقررہ کعبہ نہ آیا
 ہر مہر اس مہریت شریعت سجدہ نہ سناؤں کہے

ایمنوں دیکو جواب نہ تابی کیوں آنا چو
 کہہ دل کی لینا دینا تسلاں لاندہ سب
 دانک یہو دھنا سے کافراں پوچو جاگہ تار
 اسے لاندہ پوس کی دساں اپنا کیا
 جو ٹھیاں باہر پھرنے لگا کر کشتار
 زمین کھائی پوچو دینا نکھیں فرخ میں سمجھو
 اب پوچو پڑے کر یوں تے نام نہاں
 سرول ہے ہر مہر سناؤں سمجھو کھجھو
 سونے مہر سناؤں تمہیں یہاں ہر کھجھو سناؤں

بیت تصوف

شہر ساتھوں دکنہ نہیں + تے شہر باجوں کھنہ نہیں
 یہاں کھنہ ناز گھارو کعبہ دل تسی
 ایسے طرح دغا و اقدرب آسمان ہنایا
 جو کھنہ عرش تو کھنہ تہاں مرو و دایہانی
 جیوں کعبہ قبلہ سجدہ کر کار بھی بنان لالے
 خزانہ رزق اعمالاں تے محلہ جواہر کھنہ
 آیت تے دھنیاں اس بار پوچھو کھنہ کر و زان
 کارن منہ عیناں تھہ سے کھنہ کر و تارا

قبلہ خاص نمانے کارن کیتا رب گرامی
 ہر دل کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ
 جو عرش آسمان دغا و اقدرب دلان صفائی
 محل ہر دل شرفیت حمت عرش آسمان کھنہ
 اور نہت شرفیت ہو زید کی شاہ رسل آسمان
 اچھ کھنہ کھنہ نہیں چاٹھو کھنہ کر و زان
 مثنوی تے تفسیروں چو کھنہ کران آسمان

حدیثات بطور نظم

آئی تاجی اللہ من جانب الودین چو کھنہ
 اناس عبدی او کھنہ فی میں مہر و دہرادی
 ولولان شرفیت لعل ایہو تیک پڑھاؤ
 لہ ولولان کھنہ ولولان لعل اللہ علی سید ولی

فہم منین شرفیت لعل فی طرفین تھو کھنہ
 مینوں پاک کر تے چو کھنہ دل و س شرفیت کھنہ
 رسی فالو طرف زمین سے لعل او پر پاؤ
 لعل ولولان کھنہ ولولان لعل اللہ علی سید ولی

ولا تہیوا لہ ہذا لعل ہذا لعل ہذا لعل ہذا
 یسئل ربنا فی لیلۃ الی انشاء اللہ یا مئی کھنہ
 ان اللہ یسئل فی لیلۃ الی انشاء اللہ یا مئی کھنہ
 یعنی کعبہ اتے نمازی دے دیکھا یا مئی
 و نہت و تہیوا لہ ہذا لعل ہذا لعل ہذا
 ان اللہ یسئل فی لیلۃ الی انشاء اللہ یا مئی کھنہ
 ولا یسئل فی لیلۃ الی انشاء اللہ یا مئی کھنہ
 خاص حدیث مطابق عالم رومی ایچہ لعل ہذا

خاص لعل ہذا لعل ہذا لعل ہذا لعل ہذا
 پاک خدا ہر تہیں طرف آسمانوں دنیا کو سے
 پاک خدا آسمانوں اور تہے طرف زمین فرمایا
 پاک خدا ہر طرف ہے دیکھو خاص حدیث گویا
 سجدہ کر لعل ہذا لعل ہذا لعل ہذا لعل ہذا
 و یا مئی کھنہ لعل ہذا لعل ہذا لعل ہذا لعل ہذا
 و یا مئی کھنہ لعل ہذا لعل ہذا لعل ہذا لعل ہذا
 و یا مئی کھنہ لعل ہذا لعل ہذا لعل ہذا لعل ہذا
 مثنوی سے دیکھو کھنہ دل کھنہ او کھنہ یا

مثنوی شریف

مے کھنہ و زمین و آسمان
 کہ قلوب المؤمنین عرش آسمان
 از سناں و رول ہدائی آسمان
 او تھہ سس خالیا از ہر مکان
 ہر کہ اورا ر سناں گھنہ

ایک با شہر و رول ہدائی سناں
 کھنہ ہر ا حقائق شہر
 کہ خدا را خانہ رول شہر مکان
 لازمان و لاسکوں اورا ہاں
 او شہر از کافراں لائق مقرر

ایضاً مثنوی طابق حدیث گیر

مے کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ
 و زمین و آسمان و ہر کھنہ
 و رول ہدائی کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ

مے کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ
 و زمین و آسمان و ہر کھنہ
 و رول ہدائی کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ

کل آیات حدیث تھہ مے مثنوی آسمان
 جو استقامت و ہر کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ
 تے شہر مثنوی کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ

مے کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ
 و زمین و آسمان و ہر کھنہ
 و رول ہدائی کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ

شہر کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ
 و زمین و آسمان و ہر کھنہ
 و رول ہدائی کھنہ کھنہ کھنہ کھنہ

۱۰۰
 از این معنی کثیر است البته مراد و سواد
 اس لغت جوین استانباب بنویس محض امیر
 و چه قدر آن فقه و دیکو ایت گنجانش
 لغت طبعی پو اعلی بھرسن وانگوسن
 امور سوال و سبیل و اجوا و سد کرگزین

گوئی ثبوت نیاس و بناد سے اینجیوں شور و
جیہ اس تھیں ٹنڈو کا فرم شکر مانا
باجو و سید یہ مشکل سب توں ملنا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْمُسْلِمَةَ
جَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

عنه عليه السلام في جواب سؤاله عن رجلين أحدهما يقرأ القرآن والآخر لا يقرأ
قال لا يقرأ القرآن ولا يقرأ القرآن

[illegible]

ایسے اوتھے دو میں جہاں پاؤں سب رمانی
 لاندہاں نے پھران وسیلہ تھیں ترک بنایا
 شکر ہے خدا تھیں ہندو لاندہب تھیا رہے
 مسک رک روایت کرد حضرت نے فرمایا
 پھر وہ کہ یہ میرے بیٹے جو جہاں خوشیاں ملوں
 وہ وہاں حصن حصین بخاری ہو مگر اسیاں
 نال وسیلے میرے جلدی ہو نہ تھیاں
 اب جو دیکھے کچھ نہ بنا اور نہ کہہ رہے
 وہ قرآن حدیثیں ثابت ہیں نہ لاؤ
 لاندہب جہ سن نہیں اور میں پاؤں اراں
 ایسے اوتھے دو میں جہاں گنگوٹے سا رہے
 مگر فریب شیطانی سالے پائے جہاں پوڑے
 پھر اوتھانہ نام کہیے لیناں کا فتر شرک سا رہے
 بلکہ بتر میں وہاں تھیں وٹے او شیطانی
 وہ سپارے چھپیں سورۃائدہ اندر

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ

اور امر و نواہی کو لہذا رکھنا بھی ہے اور لطافتِ قیصر سے کچھ ہے اور اس کی تجویز اور کتب سے احوال کی تفریق اور
انخاص کو خاص کرنا مطلبِ غلو کا ہے و سبب ہے اور کثرتِ حاصل سے کچھ ہے عابد و کما و سببِ فضائل ہیں۔ اور حاصل کو اپنے
و کمال میں اور عارف کا وسیلہ ترک و وسائل ہے۔ عابد تو حامل سے توسل و غیر بڑا ہے۔ اور عالم کمالِ شخص سے راہِ چلنا ہے
اور عارف سے راہِ چلنے لیا ہے۔ عابد تو اس آستین لگا کر تپا ہے کہ کبر و قناعت و قیامت و شوق۔ اور عالم اس سخت و بڑا
کرنا ہے کہ قناعت و قیامت و شوق۔ عارف اس میں جو کبر و قناعت و قیامت و شوق۔ اور عالم اس سخت و بڑا
عابد و عارف سے راہِ چلنے لیا ہے۔ عابد تو اس آستین لگا کر تپا ہے کہ کبر و قناعت و قیامت و شوق۔ اور عالم اس سخت و بڑا
کرنا ہے کہ قناعت و قیامت و شوق۔ عارف اس میں جو کبر و قناعت و قیامت و شوق۔ اور عالم اس سخت و بڑا

1871

اولی آنکه پیش از هر چیزی باید دانست که این کتاب
 در بیان حقایق و اسرار الهیه است و هر که بخواهد
 از این کتب بهره مند شود باید با خلوص قلب و
 تقوی عمل نماید و از گناهان و عیوب بپرهیزد
 و در راه حق قدم نهاند

بسم الله الرحمن الرحیم	الحمد لله رب العالمین
و الصلوة علی سیدنا محمد و آله الطیبین	و الطاهرین
و السلام	
این کتاب در بیان حقایق و اسرار الهیه است	و هر که بخواهد از این کتب بهره مند شود
باید با خلوص قلب و تقوی عمل نماید	و از گناهان و عیوب بپرهیزد
و در راه حق قدم نهاند	

مثنوی

بسم الله الرحمن الرحیم	الحمد لله رب العالمین
و الصلوة علی سیدنا محمد و آله الطیبین	و الطاهرین
و السلام	
این کتاب در بیان حقایق و اسرار الهیه است	و هر که بخواهد از این کتب بهره مند شود
باید با خلوص قلب و تقوی عمل نماید	و از گناهان و عیوب بپرهیزد
و در راه حق قدم نهاند	

مثنوی

الحمد لله رب العالمین

ایک لکھت اول

الکتاب الفنی

بسم الله الرحمن الرحیم	الحمد لله رب العالمین
و الصلوة علی سیدنا محمد و آله الطیبین	و الطاهرین
و السلام	
این کتاب در بیان حقایق و اسرار الهیه است	و هر که بخواهد از این کتب بهره مند شود
باید با خلوص قلب و تقوی عمل نماید	و از گناهان و عیوب بپرهیزد
و در راه حق قدم نهاند	

مثال صحبت و سیلم

بسم الله الرحمن الرحیم	الحمد لله رب العالمین
و الصلوة علی سیدنا محمد و آله الطیبین	و الطاهرین
و السلام	
این کتاب در بیان حقایق و اسرار الهیه است	و هر که بخواهد از این کتب بهره مند شود
باید با خلوص قلب و تقوی عمل نماید	و از گناهان و عیوب بپرهیزد
و در راه حق قدم نهاند	

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

المستوفى في تاريخه

صحبت ملا علی قاری که در حدیث و تفسیر
 صحبت بابی که در حدیث و تفسیر
 سبب احسان کفایت
 پیر نور احمد از حدیث و تفسیر
 مورد ثبوت در حدیث و تفسیر
 سطح کاتبی و حدیث و تفسیر
 یک سماع است حدیث و تفسیر
 و کفر است حدیث و تفسیر

صحبت بہت مہربان کہ مثال سناؤں
اک بندہ کی عظمت و بزرگواری
میں آواز سے اور دولت سے جو کہ
میں نے سنا ہے وہ اس کی مثال
نہیں دے سکتا اور وہ اس کی
سجدہ و پوجا کے لئے کہہ رہا ہے کہ
جسے شکستِ محبت بہت اس کے لئے ہے
صحبتِ بسیار اور اس کی کہ
لاندریل اور محبتِ عالی سے کہ
گروکنار اور جو اس کی حق تعالیٰ کو
خالقِ الٰہی اور اس کی عظمت
سب جانیں اور تمام کائنات کی

[illegible]

۱۱۔ تجویز : عین خفیہ کی طرح ہے ۱۲

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ
فَرِحَ اللَّهُ تَعَالَى بِهِنَّ اے جو کون سے نبی کے رسول کے حکم سے اپنی جانیں قربان کر دیں
عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْقِدِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ
اور انہوں نے پیغمبروں سے اچھے اور پیرائے سے اچھے اور شہیدوں سے اچھے اور صالحین سے اچھے
وَحَسَنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا
اور اچھے ہیں اور وہ کون سے رفیق خدا تعالیٰ کے

ترجمہ بحوالہ طریقہ تفسیر عزیز می و مدارج حبیبی و تفسیر وحیدی جلد اول صفحہ ۳۳ میں
یعنی میں طرح کہ اول وسیلہ ولی امر خدا کمال و اہل مائوسنوں فیضان الہی عطا
الہی حاصل ہوتا ہے کہ قول فناہ فی الشیخ پھر فناہ فی الرسول پھر فناہ فی اللہ۔ اتے
ہاں اول والدین اتے استاد اتے پیریاں مرشد پھر ہی تیلے اللہ علیہ والہ وسلم اور
اول مائیاں پیر پھر استاد پھر پیر پھر نبی صلیق و شہداء سے ملکر وہ گاہ الہی میں حاضر
ہو گیا۔ اسی طرح تمام ان گروہوں کی اطاعت کرنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہو جاتی ہے
اور یہ تمام گروہ ہر گاہ اللہ جل جلالہ سے ملکر قریب کر دیتے ہیں۔ اگر اُن تمام گروہوں کا وسیلہ
اور تابعہ امر بنائیں تو کسی منزل کو نہ پہنچا۔ انشاء اللہ ان تمام گروہوں کی خدا تبارک کے
تزو یک قہری اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے صاف ثابت ہو گیا ہے کہ اول تابعہ اور
والدین کا بنے اور وسیلہ ملانے خدا کا اُن کو شہر سے توشیح تفصیل خدا اور رسول خدا
الہی میں حاضر ہو جاوے گا۔ جنت علی شافعی عند

صاف قرآن حدیث فقہ تفسیر ایضاً ثابت ہو یا
نقطہ وسیلہ کھڑاں کم کرانے والا پایا
اس طرح جان وسیلہ گیر کے شکستہ ہند کافی
ہے ایمان جو اس باپ و خاص وسیلہ پاؤ
وَبِأَنوَالِدَیْنِ احْسَانًا جو رتبہ کہا یا
الطاعت شکر احسان و وسیلہ انہاں پر جو رتبہ
تابع از سر فرض ایسا مذہبی خدمت خف کرانو

سلسلہ میں شکر کہ در سکا و شکر کہ و ماں باب کام سورہ قنآن۔

مثنوی

حق نے ہر قوم میں ہی پیغمبر بھیجا ہے	کرا طاعت دل سے باہر ہے
ہوں گے تھے تو اہل طہار	مغفول سے توبہ کو پاؤ رکنا
کل زمانہ امت میں اس کا سہارا	شیواں دینی میں ہر شہر و مہر
آج میں تو حق سے دور ہوں میر	چاہتے ہوں کہ تو میرے دوست ہو
سب سے زیادہ آج کو از دوست و فدا	جو وہ نہ ہو میں نہ لا سکتا توجہ
کہہ گیا ہے میری شے نوجوان	زیر پا ہے ماوراء ماں بشریت
خود بہ ہمتا ہے اسے پر دین	دل پر از حد کہ صحت و عقل
اگر نہ وہ احسان دل میں سے چیر	کیسی خدمت کہے میں اور پیر
اور وہ طاعت میں ہوں گے تمام	تا بچے تھے خدا و الیٰہ

مصنف

ہو دفعہ دوم میں کرنا طاعت فرض مانی	اوسبہ و تہیلا نہ صفت پاروں سے
میں فرماں ایسا نہ دینے از ورخ و چہ کمال	تا بعد از طاعت کزیاں جنتک جنت دعا
مومن میں اسے اوسبہ و اب طاعت ایسا نہ مانا	ایں ہمہ نیت یا نیت خاص حدیث

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِتَقْبِيلِ قَبْرِ وَالِدَيْهِ
لَإِنَّ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي
خَلَفْتُ أَنْ أَقْبِرَ عَفَّةَ ابْنَةِ أَبِي جَهْلٍ وَجَبِينَةَ ابْنَةِ أَبِي
تَقْبِيلِ رَجُلٍ إِلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي
أَبُو بَكْرٍ حَيَاتَيْنِ فَقَالَ قَبْلُ قَبْرِهِمَا

تھاں فاران کہ انزلت و بہر کمال خط خطا میں و ارتبت احدا ہما
میں اسے کہ ہر قوم میں ہی پیغمبر بھیجا ہے
قبر الافر و لا یختر قد لانت راسی

در بیان قدم بوسی والدین غیر در انواع مافطیر خود اربابہ الرحمۃ
کو چہ میں خود والدہ کو فی اندر آو
کو مر و آیا خود حضرت پاس جتوں آہول
ایہ چال کوئی خود توں دوسو سال جواب
ماں پر نہ ہو و کوسال کیا لسا و کیا جواب
بے اوہ قبر نہ جانال ماں پر چو سال کیا و انت

مصنف

اک ہندو نے حضرت علیہ السلام کی مٹھی میں سے گندہری
تھیں تک رزق نکھول کر حطاب میں گھڑائی ہوا
خندہ کروں گے کھائے کھاناں جیکر اللہ چاہیہا
ہل فصل اپنے ہرے نت و نخل کرے آہی
ہم تک سبھا کہ تھیں کہ مران مول گدیں
ہولا جارہی سرور سے لے لے سوں ایہ فرمایا
جاہ توں خاص شہی ہوا جو فی مراد یووری
ہی کیا جاہ قبر تھیں نہ جاگن بھاگ نیا سے
کے سوں مت و میں میں آہ نہیں جانیں
کس طرح جاگے قبر تھیں یہ مشکل سہی ہونی
ایسے پیر پرستش ہو یا حضرت سے فرمایا

جاد توں قطعی نیست حق ہو یا اللہ فضل کر
 معجزہ برکت و کیمیا حق دین سلم ہوئے
 کروا طاعت بچھرو وکیلہ سائے مومن
 حکم بعد ولی مولیٰ نکر یوست کجہر بخت
 ایستھے او تھے دو میں جہانیں مومن ہو کر
 جیکر یا جہر شرع تھیں کدھن ہنن وچہر
 بیشرے تاپ نہ جاو سب کجہر اگے اونہاں
 عام فقہ نے مثنوی شرح محمدی دیکھا

ششوی

کہتے ہیں کہ فہرست جو کہ جس کا پیر
 وہ جو فہرست کے لیے ہے لا مشرب
 ہے یہ لازم نہیں کیا اس کو کہ
 نزد کا فہرست یہ دونوں میں حلال
 اور پیر جس کا جو مومن اسے جواں
 اور نہ ہو کہ شرب رواں ہو غضا
 اسے پیر لازم نہیں مینا مشرب
 کہو کہ دن حق میں پنا پاک ہے

اور ہفت فہرست مومن اور اس کا کر
 اور مینا تو خاک کے جلدی کتاب
 اور کتاب خاک بھی جلدی کرے
 اس سبب جائز ہے نزد خضصال
 وہ مشرب اس کو نو دیوے بیگیاں
 یوں کہے اس سے بہت پیش آمد
 خطبہ میں ہوا روایا بیشک عدا
 اور وہی مومن جس سے پاک ہے

کمال کھانے وقت بد چشپ نظر شرکی آئی
عورت جوئی حرام و سیدم غالی ہو یا ایمانوں
نیت سے قاصح کر کے دن سے رات گذرے
تیک وسیلہ پہلا اپوز دست نیت کراؤ
سچ پختی مال والد اس خطرہ نامیں کوہ
س نے مال والدوں جا تارک مول تنجھا

کے سپوں دیکھو اوہا ناول شاید غیرت ال
ایسا تو بواب وہاں یہ خاص بیت جیلوا
نال بھی حق آورند ہوں شمل یقین پہلا
ایتھے اوتھے وہیں جہا نہیں نیکی و اچل بار
دوسرے رضی رب بنی میں جقت مسی دور
چہر اسکر مویاد وہیں جہا میں گیا گودا

منشی زبیر علی خان صاحب مدظل العالی

۴۹

لازمیوں و امشد شیخ محمدی والا	اک سو پانچ سو چوبیس ایک آواہیل والا
۱۶۸۵	۱۶۸۵

اسماء شمع محمدی صفحہ ۱۶۲

عزت اور جلال کا یہ حال تھا کہ جس کو یہاں سے بھیجتے تھے وہاں سے بھیجتے تھے۔

۱۲۸

ہر روز راست صلوٰۃ والی کھانہ پر حیدر سائے
 حاضر تھے جنوں تجھیں پہنچاؤں میں اشارے
 حلقہ نام ایک اصحاب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا جو ان کا دیر عبادت و نسی تھا جو وقت وہ
 فوت ہونے لگا اور اس کو بوقت شروع بہت تکلیف ہوئی اور اوس نے اپنی عورت کے
 پیچ کر رسول علیہ السلام کو بلوایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھائے اٹھائے اٹھائے
 کے گھنٹیں گئے اور اُس کو نزاع میں ایسی چوٹی تھی کہ گنگو کرنے سے تنگ و لاچار تھا۔
 اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کو کھڑے کھلانے لگے مگر کار فرمایا اُس کی زبان پر
 نہ چڑھا۔ چھوڑ کر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اس کے والدین زندہ ہیں یا فوت
 ہو گئے ہیں حاضرین مجلس نے عرض کی کہ اس کی والدہ زندہ ہے مگر اس پر ناراض ہے
 حضرت علیہ السلام نے اصحاب بھیجا کہ اُس کی والدہ کو منگوایا۔ اور فرمایا کہ اس کے حق میں
 دعا کرو کہ اس کی نزاع آسانی سے ہو جاوے اُس نے کہا کہ باحضرت میں اس کے حق
 میں کبھی دعا نہ پیر کر دوں گی۔ کیونکہ میں اس پر عورت ناراض ہیں۔ پھر حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم نے اُس کو فرمایا اور اُس کے حق میں سفارش کرو۔ مائی صاحبہ انکار ہی ہوئی پھر
 حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ حلقہ والدین کا حلق ہے جس کو آپ نہیں
 بلاؤ۔ پھر عورت مذکورہ نے وجہ درج کر کے کہا کہ باحضرت اس کو آگ میں جلا دے گا
 مدت حکم دین اُس کی خطا صاف کئی ہیں اور ہر گاہ قاضی الحاجات دعا مانگتی ہوں
 اُسی وقت اس عورت نے کہا اور اُس کے حق میں دعا نہ فرماؤ فوراً اوس کی
 زبان پر کلمہ شریب چڑھا آیا اور اسی وقت مرگ اُٹھ کر کیا گیا۔ ویکھو لاندیوں کے شر و جبر
 وسیلہ اور دعا کے قائل ہیں۔ دیکھو در تفسیرت فقہ وغیرہ۔ رحمت علی شاہ فی اللہ عنہ

اولی خداوند ربطای حقین جود و منتی
خدمت مال بی یاروں پایا او ترس
باز ربطای ایک دل تھا ایک رات اس کی مائی
سے پائی پینے کے لئے مانگی گوز دیا
کے کر جب وہ آیا مائی اس کی بوجہ غنیمت کے
پریش ہوئی جس تک پائی سے کہ اس کے
پر کھڑا رہا جب مائی صاحبہ صبح کو بیدار ہوئی
تو کہا کہ مائی صاحبہ پائی حاضر ہے۔ مائی صاحبہ
حال دیکھ کر اس کے حق میں دعا کی کہ یا اللہ اس
کو مافل کا باؤ تباہ کر دے۔ خداوند
سے بدولت و عافیت مائی صاحبہ کے باز ربطای کو
اس وقت عافیت کا باؤ تباہ کر دیا۔ دیکھو

وہیں تہمتی بیہیت الم ۱۰

اگر تو اس کو عافیت کا باؤ تباہ کر دے	اگر تو اس کو عافیت کا باؤ تباہ کر دے
اوس کو تباہ عافیت حق نے کہا	اوس کو تباہ عافیت حق نے کہا
حق میں غنیمت میں سے کہ اس کو عافیت	حق میں غنیمت میں سے کہ اس کو عافیت
جب کہ تم ان کی کرکھ عافیت قبول	جب کہ تم ان کی کرکھ عافیت قبول

حق کو اب نہایت جود و منتی
حق کو اب نہایت جود و منتی

مطابق آن ابیات شمع محمدی صفحہ ۱۲۲

اودھا دنی خاندہ ساسی خیر قرآنوں ہوں	اودھا دنی خاندہ ساسی خیر قرآنوں ہوں
وہ جود و منتی جود و منتی کہ دافع کر سب	وہ جود و منتی جود و منتی کہ دافع کر سب
بہ نظر دل و جود و منتی کہ دافع کر سب	بہ نظر دل و جود و منتی کہ دافع کر سب
شفقت نال بیو مائی ولی جس سے نظر و	شفقت نال بیو مائی ولی جس سے نظر و
باجداری وقت خیر سے مال پر مال	باجداری وقت خیر سے مال پر مال
جس چاہے تس نال ہو دے اندر و	جس چاہے تس نال ہو دے اندر و
اوس کارن دو و رونق سے رب کف و	اوس کارن دو و رونق سے رب کف و

ہر حدیث قد نصیراں مشنوی سے وچ آیا
زس فرستے دے مائی سائنہ انہیں کھج لے
حق آداب اعلیٰ اسے دیل مند و سائنہ
اپنے کھج سبیل باجوں سے نہ کہ سب مشنوی
اپنے نال آچے سبک مند سے پنے نکاح سے

در بیان تروید تہمتی یعنی بیعت کردن آن فرقه ناجائز
دانست و ثبوت آن مطابق آیات و احادیث فقہ
و مشنوی و تفسیرات

اس فرستے بیعت مشنویاں نہ کہ مشنویاں
ج کل بیعت والا لکھاں نہ کہ فریب چلا یا
بیعت کر کے پیر پنا دیو و عہد و سب سے
حکم شرع جھٹا کر مائی سائنہ تفریقوں پائے
اس نئی احکام ابھی سب کچھ ظاہر پایا
ایس سببوں کچھ پنا و ستاواں اوپ جہاں نشے
سی مقصد اسانے علم و ستاواں کچھ سکھایا
ایس سببوں بیعت مشنوی پیر پنا کچھ پائی
صرف مولیٰ قدر و ستادی سائنوں سمجھن آیا
مؤمن بھائیو مور پناں رکھ کر عیب کرے
نکبت ہو یا جو بیعت آؤ دیلوں باوہ انکاسی
فرشتہ کہ ہر مائی والدہ وادہ زندہ جان کا فی
انہوں و ستاواں حقین مائی مائی علم چایا

کچھ نہایت جود و منتی کہ دافع کر سب

میں پیر جو مال الدنیا میں نہ کر سکا
 یہاں دیکھو کہ وہ کارن قریب حضور
 مگر وہی عت پھر دیکھو مال والد اسکا
 مال دیکھو مال والد نے پھر اوستا دیکھو
 مال دیکھو مال والد نے پھر اوستا دیکھو
 اور دیکھو مال والد نے پھر اوستا دیکھو
 وار دار جو دین والی ہے علموں کا پھر لکھو

سعدی

اچھے شمع لڑے علم با مدد گداخت
 ثابت ہوا جو علموں کا حاصل ہے
 جس طرح قرآن عظیم فقہ و عرب و فطرت
 یہ سب درجہ اول ہے علم و فطرت
 القصد سب علموں کا علم جو با اوستا دین
 اچھے شمع لڑے علم با مدد گداخت
 یہ سب درجہ اول ہے علم و فطرت
 القصد سب علموں کا علم جو با اوستا دین
 اچھے شمع لڑے علم با مدد گداخت
 یہ سب درجہ اول ہے علم و فطرت
 القصد سب علموں کا علم جو با اوستا دین

پھر انہا نام کہ یہاں لکھو کہ اسکا
 یہاں دیکھو کہ وہ کارن قریب حضور
 مگر وہی عت پھر دیکھو مال والد اسکا
 مال دیکھو مال والد نے پھر اوستا دیکھو
 مال دیکھو مال والد نے پھر اوستا دیکھو
 اور دیکھو مال والد نے پھر اوستا دیکھو
 وار دار جو دین والی ہے علموں کا پھر لکھو

کہ بے علم نتوان خدا را شناخت
 عزت ادب جیسا علم ہے علمان خیر را
 کل خلقت سب علموں عزت و بزرگست
 کیونکہ یہ سب علم ہیں گن گن جہاں
 کیوں نہ پھر دیکھو مال والد اسکا
 ادب ادب کا علم علم و فطرت
 بے ادب ان گناہوں پہلے ہوتی نہ سہرا
 یہ سب درجہ اول ہے علم و فطرت
 القصد سب علموں کا علم جو با اوستا دین
 اچھے شمع لڑے علم با مدد گداخت
 یہ سب درجہ اول ہے علم و فطرت
 القصد سب علموں کا علم جو با اوستا دین

ابیات ثبوت مطابقت تفسیر نبوی جلد دوم صفحہ

سن پیر تفسیری عارف تفسیر تفسیر تفسیر
 سن سال برابر خبریں تفسیر تفسیر تفسیر
 کہ وہاں پیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
 اچھے شمع لڑے علم با مدد گداخت
 یہ سب درجہ اول ہے علم و فطرت
 القصد سب علموں کا علم جو با اوستا دین
 اچھے شمع لڑے علم با مدد گداخت
 یہ سب درجہ اول ہے علم و فطرت
 القصد سب علموں کا علم جو با اوستا دین

ساجدہ نون میں جاگہ پندھیت و بندے
 محسن شامل غنائی دس گئے موجودوں
 جان عمر ضروری ماس کی تفسیر تفسیر تفسیر
 پیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
 بھیت بنائی دیکھو مال والد اسکا
 دلچسپ رکھ امید ہووے علمان خیر را
 جنت قریب ہمارا نکاح دینے لار کے پھر
 تا کہ فرزندوں کو کر کے پیر تفسیر تفسیر
 کی تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
 دل جس غافل ذکر اسکا دیوں مرشد او نہ آیا

مصنف

یہ سب درجہ اول ہے علم و فطرت
 القصد سب علموں کا علم جو با اوستا دین
 اچھے شمع لڑے علم با مدد گداخت
 یہ سب درجہ اول ہے علم و فطرت
 القصد سب علموں کا علم جو با اوستا دین
 اچھے شمع لڑے علم با مدد گداخت
 یہ سب درجہ اول ہے علم و فطرت
 القصد سب علموں کا علم جو با اوستا دین

عام حقیقتیں ہمارے ہی ہیں
 آپ نہ تعلق جیہاں تفسیر تفسیر تفسیر
 عام حقیقتیں انہی تفسیر تفسیر تفسیر
 شامل الانقیاء تفسیر تفسیر تفسیر
 مال بزرگان بیت جملہ طرف تعریف بہار
 باہوں بصیر کامل مرشد شامل نہایت تفسیر
 انہیں بے مرشدوں رہا رہا تفسیر تفسیر
 دیکھا باہا کیوں اوہرتے دنیا نوچ عیانی
 پیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
 جو باہو دیکھو مال والد اسکا
 اچھے شمع لڑے علم با مدد گداخت
 یہ سب درجہ اول ہے علم و فطرت
 القصد سب علموں کا علم جو با اوستا دین

و نیز ایات ہندی ہربانی شاہ صاحب مرحوم الدخود

پیراں لیاں بے بھڑن رہیاں اوہی کامی پس مریدی
 دیدیاں لیاں بے آزار نہ ہنیا اوہی کامی وید طیبی
 لکڑاں لیاں بے صفائی نہ ہووے اوہی کامی فقیر فقیری
 ساتھ امیراں بے گلیاں رہیاں اوہی کامی ساتھ امیری

پیراں لیاں بے بھڑن رہیاں اوہی کامی پس مریدی
 دیدیاں لیاں بے آزار نہ ہنیا اوہی کامی وید طیبی
 لکڑاں لیاں بے صفائی نہ ہووے اوہی کامی فقیر فقیری
 ساتھ امیراں بے گلیاں رہیاں اوہی کامی ساتھ امیری
 پیراں لیاں بے بھڑن رہیاں اوہی کامی پس مریدی
 دیدیاں لیاں بے آزار نہ ہنیا اوہی کامی وید طیبی
 لکڑاں لیاں بے صفائی نہ ہووے اوہی کامی فقیر فقیری
 ساتھ امیراں بے گلیاں رہیاں اوہی کامی ساتھ امیری

اچھ دیلے پیر نہ ہونی کہہ سہول نانی
 بیت سے گفتوں کرناں عباد اقرار ضروری
 دنیا عہد جو تو رہی کہی کفر و شر کو ماری
 عارفان ہوکل بیت والا مطلب ایہ شہر
 دیوں جان تے عشق خرمین معنی بہت ہانی
 بہت کر و سب لکھو کمال مرشد بھائی
 و لا تلحقہ منکم آثم او کفورا جو رب کیا یا
 گناہی ہے جیسی تابعداری و کفر نہ رہی نہ
 و لا تلحقہ منکم آثم او کفورا جو رب کیا یا
 غیر شرع کل چیز خالی بجا دیں اُنہوں میں
 پرتنا بت قدم نہ لیتا پیر جیہوں پاویں نہیں
 جو کافر تھے بہکار نہ ہرگز لائق بیعت آئے
 اکال مرشد جیہاں لپے چھو نہ تھیں یارا
 کفر فری پیر نہ ہو جو نہاں دوکان چلائے
 پلٹا ناگ بکار سر پہٹے نظر چو نہ آوے
 پلٹا ناگ بکار سر پہٹے نظر چو نہ آوے
 تے غیر شرع کل چیز خالی بجا دیں اُنہوں میں
 سلف مراد جو نہ لے حضرت تے اصحاب پیراں
 سلف خاندی چال اوپر جو کمال سپر مٹاؤ

تہہ پھر اوجھدی پیچووی درگاہ خدائی
 تہہ اوستے تہہ مارن سود و وقت عرب توری
 لین اطاعت رب بنی ہی نال محبت یاری
 سر نہتاں تے سر گئی پاؤں ایہ پاپا
 تے ہستی اپنی چھوڑ کر آن حق پوچھو نہائی
 غیر شرع چلیں دیگڑو دوسرے بے سوائی
 تابعداری کافر تے گنہگار اکر نہ آیا
 کافری اوس تابعداری اچھ مٹاؤ اوست
 دل جس داخل ذکر سادویں مرشدو نہ آیا
 اوہ مردود اندر نہ نہاں تہہ پیروں میں
 دور دور راہ جو میں جو میں پڑے لا حول و قہر
 و لا تلحقہ منکم آثم او کفورا جو رب کیا یا
 اوسدے نال وسیلے جلدی ہو پس پاراؤنا
 پیسے اتے روپیہ بابت ہر جن کس جگہ سے
 کھنڈی گھاوا نہاں نہ کوئی کپڑو نہ کھاوے
 نظر آئے جد چو نہاں جلدی سلقوں چھو لگا یا
 جو سلف خاندی چال اوپر جو کمال سپر مٹاؤ
 تابعدار تے ولی اوناں سب پچھت آئنا
 اوسدے تہہ پوچھو تہہ پھر کے بنیک ربوں یا تو

مثنوی

اگر کوئی شیا دیو پر بیکے واز جوگ پھپھایا
 اہمقاں لکھن دلوچہ رکبہ امید ظہور امیری
 تے میں نے ٹھگ فریوں جنساں جال لگایا
 اندر کوئے ظاہر چھوٹے دعوئی کرن آفری
 سہ جی گنہگار تے کافری تابعداری کرتوں میں شخص دی چال کر دے ساتوں
 دل اسد اکر کرے اساتہ تعجبیں ۱۲

ایسے لوگ ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کر کے مدینہ منورہ گئے اور وہیں مقیم ہوئے۔ ان کو ہجرتی ہجرت کہتے ہیں۔

دوسری ہجرت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے وطن سے ہجرت کر کے کسی اور ملک یا علاقہ گئے اور وہیں مقیم ہوئے۔ ان کو مدنی ہجرت کہتے ہیں۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہجرت کا یہ معنی ہے کہ اپنے وطن سے ہجرت کر کے کسی اور ملک یا علاقہ گئے اور وہیں مقیم ہوئے۔

یہ حدیث صحیح ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہجرت کا یہ معنی ہے کہ اپنے وطن سے ہجرت کر کے کسی اور ملک یا علاقہ گئے اور وہیں مقیم ہوئے۔

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ ہجرت کا یہ معنی ہے کہ اپنے وطن سے ہجرت کر کے کسی اور ملک یا علاقہ گئے اور وہیں مقیم ہوئے۔

بیت الرضوان صفحہ ۶۰

تیسری ہجرت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے وطن سے ہجرت کر کے کسی اور ملک یا علاقہ گئے اور وہیں مقیم ہوئے۔ ان کو مدنی ہجرت کہتے ہیں۔

دوسری ہجرت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے وطن سے ہجرت کر کے کسی اور ملک یا علاقہ گئے اور وہیں مقیم ہوئے۔ ان کو مدنی ہجرت کہتے ہیں۔

مصنف

یہ حدیث صحیح ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہجرت کا یہ معنی ہے کہ اپنے وطن سے ہجرت کر کے کسی اور ملک یا علاقہ گئے اور وہیں مقیم ہوئے۔

یہ حدیث صحیح ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہجرت کا یہ معنی ہے کہ اپنے وطن سے ہجرت کر کے کسی اور ملک یا علاقہ گئے اور وہیں مقیم ہوئے۔

عن عبد اللہ بن عمر و قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت من بایع إماماً فأعطاه صفقة يده و يده في جوفه فليطعه إن استطاع فإن جاء آخرها فاعطاه فاضربوا

عنق الآخر

یہ حدیث صحیح ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہجرت کا یہ معنی ہے کہ اپنے وطن سے ہجرت کر کے کسی اور ملک یا علاقہ گئے اور وہیں مقیم ہوئے۔

یہ حدیث صحیح ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہجرت کا یہ معنی ہے کہ اپنے وطن سے ہجرت کر کے کسی اور ملک یا علاقہ گئے اور وہیں مقیم ہوئے۔

[illegible]

کتابخانه

احوال الآخرت

عبدالله بن محمد بن الحسين بن علي بن ابي طالب

ایضا تفسیر سعدی منزل چهارم قیام لغایت ۵۶

فَيَقَالُ يَا مُحَمَّدُ اِرْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تَسْمَعُو

بجای از دست یابا اسناد انیس که چندی بود
 جلال و دولتش بی چار و چار شد و شد
 جلال و دولتش بی چار و چار شد و شد
 که از دست یابا اسناد انیس که چندی بود
 بچران و اسناد و اسناد میر و خاکنشکار هزاران
 مسکن و راهبان با اسناد و اسنادی اندر لیا یا
 میں سے اسناد و اسناد و اسناد و اسناد
 میں سے اسناد و اسناد و اسناد و اسناد
 و اسناد و اسناد و اسناد و اسناد

مصنف

سید الشہداء علی بن ابی طالب (ع) کے بارے میں جو کچھ مذکور ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ (ع) کی ولادت ۱۲ سال قبل از ولادت حضرت یحییٰ (ع) ہوئی۔

کیوں اور نہ لڑے قتل ہوئی ہے یا نہیں
 وہ جو یہ مسلم دے پاک نبی نے ایفرمایا
 سب سے پہلا میں روز جزا کے لاکھوں
 بھیجے گا جس کی دوسری طرف عقیقت الشفاعت
 سند داری وہ نبی نے پھر ایہ کہ سنایا
 سب سے پہلے میں اٹھا گا جہاں اٹھائے ہوں
 ترقی کے وہ پھر نبی نے یہ حدیث کہا
 روز قیامت سب نبی امم ہوں ہوں
 اور ہر نبی کے وہ جو یہ مسلم دے لیا
 کہہ کر کوئی محنت اسے شقت اور ہر دینے
 کہہ دے وہ پاک نبی تھے ہر حدیث ایہا نبی

حدیث

أَوَّلُ مَنْ أَسْفَعَ لَهُ مِنْ أُمَّتِي أَهْلُ بَيْتِي ثُمَّ الْأَقْرَبُ
 فَمَا أَقْرَبُ مِنْ قُرْبَتِي ثُمَّ الْأَنْصَارُ ثُمَّ مَنْ آمَنَ بِي وَ
 اتَّبَعَنِي مِنَ الْأَيْمَنِ ثُمَّ سَائِرُ الْعَرَبِ ثُمَّ الْجُمُوعُ وَمَنْ
 أَشْفَعُ لَهُ أَوْ وَهُوَ أَفْضَلُ

شفاعت میں سے پہلے میں اہل بیت ہیں پھر قریش پھر انصار
 میں سے پہلے میں قریش ہیں پھر انصار
 ان سے پہلے میں قریش ہیں پھر انصار
 ان سے پہلے میں قریش ہیں پھر انصار

عام فقہ تفسیر میں ثابت حق شفاعت آئی
 طریق محمدیہ سے سیرت احمدیہ دیوچہ آیا
 جس کی بنا انکار شفاعت کا فرمایا بھارا
 ثبات ہو یا جو ہو تو لا ایسے فعل کما
 ہے ایمان سلامت مومن شفاعت بھارا
 لا نہ ہا نہ ٹوٹے اس آیت پر یک پکایا
 شاید اذن ہوئے نہ ہوئے کس طرح من متلے
 مومن بھاریہ کیسے ہیست او نہ اندی ہری
 بے کجی تھیں جیکر اس آیت پر یک پکایا
 من کو الا بدیہ حق جہاں الہا بدیہ کرنا شکار
 تھے جو وہ کون ہو کر شفاعت با جوں اذنی
 بن حکم خدا سے ہی شفع ہر ربی مال اجازت
 اینہاں روکتا جو اس خدا کے جو حق ثابت میں
 تے الا بدیہ تھیں مستثنی ذات محبوب الہی
 مشرکان سے ظن تو ظن کار ان کرنا شکار
 خاص شفاعت حضرت والی مومن مومن ہمارا
 ایک نبی تھے ہر نبی ٹوٹے حق شفاعت والے
 نبی ولی سب عالم فاضل کرن شفاعت بھاری
 بھی چکے عمل نماں روز ہو کرن شفاعت سارا
 اینویں ہو ثبوت نہراں حق شفاعت پاؤ
 کرو طریقہ نیک نے شفاعت میں حاضر

جو منکر تھے دین منافق یا مومن چھانی
 منکر شفاعت ان کے شفاعت میں نہ پاؤں
 اتھے او تھے وہیں چھانی مجھے نہ پاؤں
 منکر خاص شفاعت پاسوں ہوا ایمان گواہ
 باجو شفاعت کس شخص و ہواں نہ چھکارا
 انکھن بعد حکم سے منکر شفاعت اذن نہ آیا
 سارے دلوں کو کہ جو بھارا کس طرح لوں کو
 جسے شک کیا یا اس ایمانوں سے ہزار
 اسد مطلب ہر سے اس فرقہ نے ہو رہنا یا
 خاص قوع شفاعت پر ایہ آیت کرنا شفاعت
 ایہ استفہام انکار سے بیٹے میں کثرت ناہی
 مشکوٰۃ ظن جویت سارے اوسدن کرن شفاعت
 جو وہ ماسے اور جاہک کوئی کنوں جو دسائیں
 ہو رہا کجی سب شافع ہوں ہی کہہ رہا نبی
 پاک نبی ول ظن نہ کر موت کہہ رہا جن شفاعت
 باجو شفاعت حضرت مجھے مول نہ پاؤں
 وہ شکوہ روایت میں باجو تھیں خاص حوالے
 ہو رہا شہید تے نہ کہ لے صالح مروضہ نبی
 عمر حج تلاوت صدقہ ذکر جہا دیار سے
 خاص قرآن حدیث فقہ وہ دیکھو شک گواہ
 لا نہ ہا نہ یواہگ نہ منکر خالی جاؤ ایمانوں

سب سے پہلے میں اہل بیت ہیں پھر قریش پھر انصار
 میں سے پہلے میں قریش ہیں پھر انصار
 ان سے پہلے میں قریش ہیں پھر انصار
 ان سے پہلے میں قریش ہیں پھر انصار

اس سرور و اب تغلیط کو بکری
 دو میں جہاں میں اور مرد و زنان
 ایک ہر طرح و جا و اب اب تغلیط
 کرو پکار بنی نوں و انگ پکار زلف
 اب اب اب تغلیطوں حاضر بچہن لانا
 ہاں میں جہاں لانا ہر کس طرح و
 پانچہ تغلیطوں نہ حاضر حاضر جس پس
 کرو بلند آواز نہ ناموں رکھے
 تال و تغلیط بنی نوں حاضر بچہر
 اس یہاں جہاں تھیں یہ بیتی
 رحمت کرنے و تال جہاں پاک و
 عالم دنیا عالم ہر رخ آخبر بنی یہاں
 اس دنیا و چٹا سب ابابہر اگلے بھی
 سخن وچ نہ آویکے لطف ہر شیط

۱۔ کھانا پکانا نہ کرنا
 ۲۔ کھانا پکانے کے وقت کھانا پکانے والے کو
 ۳۔ کھانا پکانے کے وقت کھانا پکانے والے کو
 ۴۔ کھانا پکانے کے وقت کھانا پکانے والے کو
 ۵۔ کھانا پکانے کے وقت کھانا پکانے والے کو
 ۶۔ کھانا پکانے کے وقت کھانا پکانے والے کو
 ۷۔ کھانا پکانے کے وقت کھانا پکانے والے کو
 ۸۔ کھانا پکانے کے وقت کھانا پکانے والے کو
 ۹۔ کھانا پکانے کے وقت کھانا پکانے والے کو
 ۱۰۔ کھانا پکانے کے وقت کھانا پکانے والے کو

میں آگ میں آگ لیا توں دو دنیا جہنم مای
 گن گن نام نہاں کیجہاں لعلت و پاشکرا
 سوساں بھائیال اسل ایانوں مسک لڑا
 دور وں نہ یوں لعلت نہاںوں بٹیک کر چکار
 سوساں چرخیت حنوت حاضہ چھن آیا
 خاطر نفلہ اوں کرمان جوڑے جہاں وید
 صوف مولیٰ نہیں جہاںیں و تیں سب نہا
 عامر و اجل نہیں جہاںیں نہ شطرنج
 جہاں نہاں جوڑے گاہ وچ کھڑے عجم نہاں
 تن توڑے نہاں جوڑے نہاں وچ پاؤ

جوسو کلمہ دہنوں بنیں امریکہ رہیں
تے حمت جی تیرے یہاں خود خالق فرماے
تے اسلام علیک ایہا النبی حضرت خوں بچاوی
حقیت کنوں مراو اسلام نہ سو روماء فرمایا

—

مومن بھائی! پیش کردہ یہ جو کوئی شے ہے
ماں تو وہ گھر لو کہ جو سلامت اور مال گھر ہے
تو کہو سلامتی میں ان کی حالت تار الایا
چنانچہ ان کے لئے تار الایا میں
اگر کسی سلامتی میں جو کوئی شے جواب نہ آئے

[illegible]

احوال بار جہان علیہ وسفہین دست کے پر سند و سند و سند سے اوست
 ازین جان کشف و دیدن آن حال جہان آن زندان کے برآید۔ اور تیسرا انسانی صفت
 دلی میں جس سے سادہ ہو گا اسے حضور علیہ السلام پر تیسرا تشریف
 میں اگر کوئی کہو میں ایک ہی وقت میں دو مشہور ہیں اور گناہوں میں
 باوجود ان کے تمام وقت و جمع احوال میں تمام موجودات اور اوزار و مکانات کے
 موجود ہوں۔ اور ہر ایک کے لئے جواب دینا اور ہر ایک کی نیت و خصوص
 عاق و اسال کی فائدہ و وقت کرنا۔ اسی لئے کہ اور حالات غلوپ کا۔ اور گناہ کر کے
 آن کے حق میں منفعت چاہنا اس لئے کہ ہمارے خدا کو گناہ کرنا۔ اور توبہ کی حالت
 آگاہی میں شراکت و زیارت سے مشرف کرنا۔ اور فیض و امداد پہنچانا جیسے کہ مراد ہی اس کا
 احاطہ کرتے ہیں۔ اور اس کے قوس کے واسطے کہ ہمارے پر سید احمد علیہ السلام کو اپنے ہاتھ سے خدا
 پاک کے تین فرشتے ملائے۔ اور ان کے حلال میں آپ کا حاضر ہونا اور آپ پر
 شہادت میں حق کا کلمہ کرنا اور سلطان و روم کو جواب میں دو فرشتوں نے خدا کو کھانا انھوں
 آپ کے در و درمیدار کو کھانا پکانا اور ہندوینی کھدی ہے جس میں دو زانوں والے کر کے
 ہشتے میں لگائی تھی۔ علیہ السلام انقیاس بہت سے واقعات میں جواب کے حاضر ہونے کے
 میں ثبوت و حالات و اسباب انواریت جہان و تفسیرت بہت و جہان و جہان و جہان۔ اور
 محمدیہ تفسیرت مولوی کی تفسیرت عباسیہ لاہوری، حاشیہ جینیہ، پیر ویکھو اور تفسیر علی نظام
 تفسیر کی جو روایت میں اس کا خاص ذکر احوال
 اس و چتراب لیاقت شہرت اس طرح ہے
 جہان و عجیب کے غرض کر اس واسطے
 حیرانی تھی چچہ حضرت یزید نے فرمایا
 ان کے لئے یا مسیح توں خبر نہ کوئی
 احوال و کبر و انداز یا شیوہ یا جس مارا

اَهْلُ اَحَدٍ صَلَواتٌ عَلَی الْمَیْمَتِ ثُمَّ انْقَعَدَ
 فَقَالَ اَلَا فَرَطَ یَا کَرِمْ وَاَنَا شَهِیدٌ عَلَیْکُمْ اِلَیَّ وَاللّٰهُ لَا تَقْضِ
 حُجَّتِی اِلَّا اَنْ وَاِیَّ اَعْطِیْتَ مَفَازِیْمَ خَزَائِنِ الْاَسْرَافِ
 اِلَیَّ مَا اَخَافُ عَلَیْکُمْ اَنْ تُشْرَکُوا بَعْدَیَّ وَلَکِنْ اَخَافُ
 اَنْ تُنَافِسُوْا فِیْهَا

ان منافسو فیہا
 یہ جہت کرو گے وہاں سے

عام میں جنت تقدیس ثابت نہ کر حضرت اسی
 نے نہ کسی پاروں میں سب کچھ نہ بنایا نہ تو کس
 ختم و درود و دعا و صدقہ سب کچھ نہ بنایا نہ
 جنت کو تو عام ہے سب کو روئے کار و اسی
 ہے انکو رب و چقدر آئے یہ حال اللہ الایا
 انعام و نعمتوں یا مستعد کیا رب جبار سے
 اور جہد و غلہ نہ شان رسول کریم صلیا
 علیہ وسلم جواب ثنائی ستیوں نہ سب سے
 سب شک کی نہ حق سونے پتھر و تہ پالا
 الا یہ جو سے یہاں نہ دیکھ یاں کواری
 کیوں جو خاص خاص دیکھو یہ قرآن کیا
 ولی بزرگ شہد جہد و حق قرآن و شہادے
 یعنی نہ نہ ہاں ولی بزرگ سب کہا یا
 یہاں مطلب سب کے اس کے کہاں جو
 یہاں جو والی یہاں اس حال حال

در بیان سوال دہم کہ آن فرقہ گفتہ اند کہ معجزات
 پیغمبر ال ثابت و درست نیند ثبوت و تردید آن
 مطابق آیات و احادیث و فقہ از اہل سنت
 باید داد باین طریق میگوید

۱۔ مذہب پیغمبر ال و اہل معجزات نہ ہاں
 سب پیغمبر ال معجزات کر کر خلقت نوں
 اس معجزات معجزات ثابت خاص قرآن و شہادے
 ان معجزات معجزات ثابت قرآن و شہادے
 معجزات حق بہت ثبوت فقہ تفسیر میں پاؤ
 شہادے و حق جہاں معجزات معجزات ثابت
 پیغمبر و دیگرے معجزات لوں نیکیوں بہت ہاں
 یہ رہا ہاں کہتے گئی ہاں وارہ میں اوسے
 خاص ایمان سلامت معجزات معجزات حق ہاں
 خاص نبی سے معجزات و اہل کمال جو سارا
 عام فقہ تفسیر معجزات معجزات حق ہاں
 معجزات حق پاک نبی سے خاص حدیث کہانی
 گلہ مشہور حق کر امت حق صابر لاہوری

فَمَنْ آمَنَ بِكَرَامَاتِ الْاَوْلِيَاءِ

پس جو شخص ایمان کرے کرامات و نبیوں کے
 فَمَنْ آمَنَ بِمُعْجَزَاتِ الْاَوْلِيَاءِ فَهُوَ حَسْبُكَ

جس میں کرمت لیاں یہ سچ ہے نہ سراسر
جس میں سچ ہے نہ سراسر ہوا نیک و پارس

مَنْ أَنْكَرَ مَا كُنَّا الْأَوْلِيَاءُ - فَأَنْكَرَ عَجَائِبَ الْأَنْبِيَاءِ
جس نے انکار کیا ہمارے دوستوں کے
مَنْ أَنْكَرَ عَجَائِبَ الْأَنْبِيَاءِ فَهُوَ كَافِرٌ
جس نے انکار کیا عجایب انبیاء کے وہ کافر ہے

جس میں کرمت لیاں سچی سچ ہے عقل انکاری
میں جانیو سب کو نہیں ہے یہ مان صفائی
چہرہ منکر سچ ہے اسے کرمت پاسوں آیا
انہیں بانوں میں دو شک ابھو فرقہ سارا
یہ حال جو اس فرقہ کو کھڑا ہے ہر پاسے
سچ ہے اسے کرمت شمع شمع ہی الا
خبر کر و پھر کی اس جانا خانہ بول نہا ہے
اک سو فیصد سچ ہی ہے کرمت است ضروری

بیت شمع محمدی

سچ ہے یہاں شمع لیاں حق ایاتی
استحیاء غیب ظاہر ہو کر بھلے شرک و کفر

مصنف

مومن بچاؤ دیکھو سچ اس فرقہ کا رستہ
جو کہ منہ و زور سے منکر و منافق مذہب باقی
جنس خالق کیلئے کتب پاسوں بھر اپنی
سینہ اقتدار جمل میں اس فرقہ داہانوں
ایسے سچ ہیں جہاں جلدی دور ہو جانوں
ایسی نسلوں رحمت شام آتوں بھی کراؤند

در بیان سوال باز دہم کہ آن فرقہ گفتہ اند کہ علم الغیب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم را نبودہ است و بہو
و تردید آن کہ علم الغیب آن رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم بلکہ ہمہ پیغمبران و اولیا و ال عطا شدہ است
مطابق آیات و احادیث و فقہ و تفسیرات و مشنوی
بہلول و حال عمد رسالت و مہراری آن ذات
بر ہمہ پیغمبران مطابق آیت وَاِذَا اخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ
التَّائِبِينَ تَاْخِرَ وَّحَالٍ آیت قُلْ لَا اَقُوْلُ مَا آخِر وَّشَانِ
نزول و سبب آن۔ و آن فرقہ گفتہ اند کہ علم شیطان
لعین بدتر است از ذات پاک۔ بلکہ گفتہ اند کہ در جہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از عامہ سجدی علیہ الدعوت کم

اسرار

میں جی ہاں لا مذہب ہاں واثو لا منکر سارا
روشن دین لکھوی مندرا نوال صاف نکھا
لکھوی اسماعیلی سجدی جیسوں کر ان کرمات
چہرہ اغیب ہی نوں رہے جانوں و شرک جو

فرقت ہر حال ہو کہ کسی سے کیا
 ہو جس کو کہیں شرف داد اٹھائے
 غیب ہی سے جس سے وہیال شرمیایا
 غیب ہی سے جس سے کہ قزاقوں کو مٹا دے
 بت ترجمہ ہر حال میں شان نزول کافی
 دل غصہ ہی نہیں انہاں پہنچایا

فَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خِزْيَانٌ مِنَ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبُ وَ
 قَوْلُ لَكُمْ فِيهِ مَثَلُ مَنْ قَدْ جَاءَ بِمِثْلِهِ الْقَوْمُ فَسِيَّاهُمْ وَبِالْغَيْبِ كَوْنًا
 قَوْلُ لَكُمْ فِيهِ مَثَلُ مَنْ قَدْ جَاءَ بِمِثْلِهِ الْقَوْمُ فَسِيَّاهُمْ وَبِالْغَيْبِ كَوْنًا
 قَوْلُ لَكُمْ فِيهِ مَثَلُ مَنْ قَدْ جَاءَ بِمِثْلِهِ الْقَوْمُ فَسِيَّاهُمْ وَبِالْغَيْبِ كَوْنًا

وہاں سے روئے نہ آئے۔ اور انہیں مکرر کرتے پادریوں کی کچھ دغا دیا۔
 انسان قبول آیت شریفہ و تفسیر کل شیئاً فی اللہ اسے روح البیان اسے روح اللہ
 کے جاننے سے اور مشہور وغیرہ کے لکھیا ہے کہ آیات اللہ کے واسطے پادری
 یعنی اسی کے گناہ روگ کندہ سے یعنی اوہ کو کافر میں اب جس وغیرہ جنانہ اور
 وہ جابابے۔ اب دن اکٹھے ہو کر آئے اسے کہ جس کے تیرے اصحاب آکھ رہے
 ہیں کہ ہرے پیچہ رسول کریمؐ نول علم غیب واللہ نے عطا کیا ہے سو مانو
 کہ ہر ہر سوئے کے کرشمے یا سافوں ندیاں جاری کرشمے پادریوں کے وہی فخر
 کے یا سافوں گذریاں گاہاں دس دس ہیں اس واسطے اللہ تعالیٰ کے لئے
 تو دس جی دیوینکاب جی اوہاں نے ایمان نہ لانا کیونکہ انہاں سے اپنے ہمارے
 میں تو کہہ دے کہ میں غیب نہیں جاندا اور میں تو کچھ علم نہیں ہے۔ اور
 واسطے جواب اوہاں کے نازل ہوئی ہے۔ اور اس آیت دی تفسیر میں
 اصل دے کہ غیب لکھتے ہیں کہ علم غیب دانیوں کے اور نہیں ہے۔
 کہ علم غیب دانیوں ہے سو اسلام کے فاروق سے اس واسطے جو

اور میں گرنال تیلہ اٹھ دے گا۔ مطلق کہنا لازم ہے اور اس طرح کہے اور سمجھے
اور جانے جو آپ نول مرغیب دعا جو یا ناں تیلہ کے یہ مستقل ہے۔ پس ایجو
عقیدہ رکھنا لازم ہے جو ناں تیلہ کے حضرت نول سب مرغیب و تیسوی باقی
حال و تفسیر نبوی جلد دوم نمبر ص ۲۱۰ سے وہ تفسیر قادری جلد اول نمبر ۶۹
ثبوت علم غیب واسطی رحمت علی شاد

نظم نمبر ۱

تہ وجہ تفسیر عمل ہے لکھیا آیت سورت چہل
نفی علم وی امتیر جو حضرت کارن لکھ سنائی
جویں استقلال علم فراموش یعنی اپنی اتوں
تہ سنا لکھ اسی حضرت غیبی علم تفسیر ہے

— 4 —

سے لاندہ سو آیت شانوں ایہ ثابت آیا
 نفی ہے پہلے زمانے ہا جو نبوت یارا
 چالی سالوں حد نبوت خرمہ و حجۃ الی
 وقیوم انکلت کو رہی ست قرآن کرایا
 ہے ایمان و سب کچھ جانے پاک مول کہا
 استعالیٰ علیٰ احمد اپنی ذاتوں جانے
 نفی علم و سے ہا بیت ایہ پاک نفی فرمایا
 ایس میںوں شان لاندہ بیان میںوں کیا
 پاک ایمان و غیب نبی فوں نال تعلیم الہی
 تے چہ آگے غیب جانے پاک دل شہانہ
 کیوں جو خاص قرآن سے اندر رائد نظر کیا
 ایساں ہوا یاقین میںوں جیکر تیس سدا
 اسد جزو اہل کر کے یہو پاک پیا

پرسوں میں اس سورتہ کے پندرہ کراشاتے
ترجمہ نظر سے ہوئی چوتھی جلد

قُلْ لَا أَمْرٌ لِّنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَوْ كُنْتُ
عِلْمَ الْغَيْبِ لَا تَسْأَلُنِي مِنْهُ خَيْرٌ وَمَا مَسْنِيَ السُّؤَالُ
فَلَا أَتَذْكُرُ وَلَوْ لَقِيتُ لِقَوْمَ يَسْمَعُونَ
فَلَا يَفْقَهُونَ هُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامِي وَلَٰكِن يَلْعَنُونَ

کہ ایک شخص میں نفع ضرر ذات چاہی ہو
کہ جس میں علم غیب نہیں ہے
تو میں اس کو نہ کہتا ہوں نہ کہتا ہوں
تو میں اس کو نہ کہتا ہوں نہ کہتا ہوں
تو میں اس کو نہ کہتا ہوں نہ کہتا ہوں
تو میں اس کو نہ کہتا ہوں نہ کہتا ہوں
تو میں اس کو نہ کہتا ہوں نہ کہتا ہوں
تو میں اس کو نہ کہتا ہوں نہ کہتا ہوں

کہ ایک شخص میں نفع ضرر ذات چاہی ہو
کہ جس میں علم غیب نہیں ہے
تو میں اس کو نہ کہتا ہوں نہ کہتا ہوں
تو میں اس کو نہ کہتا ہوں نہ کہتا ہوں
تو میں اس کو نہ کہتا ہوں نہ کہتا ہوں
تو میں اس کو نہ کہتا ہوں نہ کہتا ہوں
تو میں اس کو نہ کہتا ہوں نہ کہتا ہوں
تو میں اس کو نہ کہتا ہوں نہ کہتا ہوں

قُلْ قَدْ أَخَذَ صَلَاتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَيْبَاتِ رَفَعَتْ أَعْيُنُ
الْعَالَمِينَ وَأُولَٰئِكَ رُفُوعٌ مِنْ أَفْطَحَ مِنْغِزَاتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْفَ الْجَمْعُ بَيْنَهُ
وَبَيْنَ قَوْلِهِ وَلَوْلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا تَسْأَلُنِي مِنْهُ خَيْرٌ فَلَيْفَ الْجَمْعُ بَيْنَهُ
وَبَيْنَ قَوْلِهِ وَلَوْلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا تَسْأَلُنِي مِنْهُ خَيْرٌ فَلَيْفَ الْجَمْعُ بَيْنَهُ
وَبَيْنَ قَوْلِهِ وَلَوْلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا تَسْأَلُنِي مِنْهُ خَيْرٌ فَلَيْفَ الْجَمْعُ بَيْنَهُ
وَبَيْنَ قَوْلِهِ وَلَوْلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا تَسْأَلُنِي مِنْهُ خَيْرٌ فَلَيْفَ الْجَمْعُ بَيْنَهُ
وَبَيْنَ قَوْلِهِ وَلَوْلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا تَسْأَلُنِي مِنْهُ خَيْرٌ فَلَيْفَ الْجَمْعُ بَيْنَهُ
وَبَيْنَ قَوْلِهِ وَلَوْلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا تَسْأَلُنِي مِنْهُ خَيْرٌ فَلَيْفَ الْجَمْعُ بَيْنَهُ
وَبَيْنَ قَوْلِهِ وَلَوْلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا تَسْأَلُنِي مِنْهُ خَيْرٌ فَلَيْفَ الْجَمْعُ بَيْنَهُ

مصحف
ایہیں وہ جہاں سے نیا پوری الایا
خود بخود بن تعلیم الہی ہی پس نفی انشاء
مال تعلیم الہی غیب علم ہی نوں پا میں

طاقت ان کی ہوتی ہے کہ وہ کسی کو
خاص محنت سے پڑھانے کا حکم دے
کچھ بچہ پڑھانے کے لئے جو کچھ
جو کتابیں قرآن و حدیث میں
کیوں جو چیزیں ہر کتاب میں
ہر ایک حالت میں ایسا خاص مراد
ایسے بچوں غیبوں منکر ہوں
ہے یہ ان جو ظاہر ظاہر غیب
ایسے بچوں میں غیبیوں کو
ایسا بلان جو غیب تمام
انہی کی وہی سب شہادت
اس کے بابت خاص بات

انہی کی ہوتی ہے کہ وہ کسی کو
خاص محنت سے پڑھانے کا حکم دے
کچھ بچہ پڑھانے کے لئے جو کچھ
جو کتابیں قرآن و حدیث میں
کیوں جو چیزیں ہر کتاب میں
ہر ایک حالت میں ایسا خاص مراد
ایسے بچوں غیبوں منکر ہوں
ہے یہ ان جو ظاہر ظاہر غیب
ایسے بچوں میں غیبیوں کو
ایسا بلان جو غیب تمام
انہی کی وہی سب شہادت
اس کے بابت خاص بات

گستاخ

کہ اسے روشن گہر چرخ و منہ
چراوہ چا و کفالتش نہ ویدی
دوم پیدا و دیگر دم نہا است
سکے بر پشت پائے خود و نیم

تک و غیرہ ہائے عزت و کبر
نہی کی ہوتی ہے کہ وہ کسی کو
خاص محنت سے پڑھانے کا حکم دے
کچھ بچہ پڑھانے کے لئے جو کچھ
جو کتابیں قرآن و حدیث میں
کیوں جو چیزیں ہر کتاب میں
ہر ایک حالت میں ایسا خاص مراد
ایسے بچوں غیبوں منکر ہوں
ہے یہ ان جو ظاہر ظاہر غیب
ایسے بچوں میں غیبیوں کو
ایسا بلان جو غیب تمام
انہی کی وہی سب شہادت
اس کے بابت خاص بات

مصنف

کے ہوتے ہیں کہ وہ کسی کو
خاص محنت سے پڑھانے کا حکم دے
کچھ بچہ پڑھانے کے لئے جو کچھ
جو کتابیں قرآن و حدیث میں
کیوں جو چیزیں ہر کتاب میں
ہر ایک حالت میں ایسا خاص مراد
ایسے بچوں غیبوں منکر ہوں
ہے یہ ان جو ظاہر ظاہر غیب
ایسے بچوں میں غیبیوں کو
ایسا بلان جو غیب تمام
انہی کی وہی سب شہادت
اس کے بابت خاص بات

حضرت فرشتہ نہیں فرمایا حق تبارک تعالیٰ
یعنی ظاہر ظاہر ظاہر ظاہر
تقدیر مطابق جو چیزیں ہر کتاب میں
ہر ایک حالت میں ایسا خاص مراد
ایسے بچوں غیبوں منکر ہوں
ہے یہ ان جو ظاہر ظاہر غیب
ایسے بچوں میں غیبیوں کو
ایسا بلان جو غیب تمام
انہی کی وہی سب شہادت
اس کے بابت خاص بات

وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الْبَنِي إِسْرَءِيلَ
نُحْرُجُكَ كَمَلِّ رَسُولٍ مُّصَدِّقٍ لِّمَا كُنْتَ
تَتْلُو

انہی کی ہوتی ہے کہ وہ کسی کو
خاص محنت سے پڑھانے کا حکم دے
کچھ بچہ پڑھانے کے لئے جو کچھ
جو کتابیں قرآن و حدیث میں
کیوں جو چیزیں ہر کتاب میں
ہر ایک حالت میں ایسا خاص مراد
ایسے بچوں غیبوں منکر ہوں
ہے یہ ان جو ظاہر ظاہر غیب
ایسے بچوں میں غیبیوں کو
ایسا بلان جو غیب تمام
انہی کی وہی سب شہادت
اس کے بابت خاص بات

و لکن اللہ تعالیٰ بنی رسول میں فرمایا کہ میں نے تم کو
 اپنے حق کے سب نبیوں میں خاص کر میں
 غیبی علم فی سرور نون خاص جہاں
 جوش کر کیوں پاگل ہو پوچھو مولیٰ
 کو دستہ کورس دیوچہ انجیست
 کے موش قلع غیبی دیکھیں طرح جہاں
 ہر پائیں لاکھاں پاسوں ایوچہ طار
 نہیں غیبی چھیدہ لعل اوپر کراں
 و سوچو چو و تھیں دوپے چیرہ کول
 جے منکر بود و تہر جہاں دین ایمان
 بکھیں گئی انش نامیں کھیاں کئے و کر
 سنے غیبی بنی انوں سار ادین ایمان

و لکن اللہ تعالیٰ بنی رسول میں فرمایا کہ میں نے تم کو
 اپنے حق کے سب نبیوں میں خاص کر میں
 غیبی علم فی سرور نون خاص جہاں
 جوش کر کیوں پاگل ہو پوچھو مولیٰ
 کو دستہ کورس دیوچہ انجیست
 کے موش قلع غیبی دیکھیں طرح جہاں
 ہر پائیں لاکھاں پاسوں ایوچہ طار
 نہیں غیبی چھیدہ لعل اوپر کراں
 و سوچو چو و تھیں دوپے چیرہ کول
 جے منکر بود و تہر جہاں دین ایمان
 بکھیں گئی انش نامیں کھیاں کئے و کر
 سنے غیبی بنی انوں سار ادین ایمان

و لکن اللہ تعالیٰ بنی رسول میں فرمایا کہ میں نے تم کو
 اپنے حق کے سب نبیوں میں خاص کر میں
 غیبی علم فی سرور نون خاص جہاں
 جوش کر کیوں پاگل ہو پوچھو مولیٰ
 کو دستہ کورس دیوچہ انجیست
 کے موش قلع غیبی دیکھیں طرح جہاں
 ہر پائیں لاکھاں پاسوں ایوچہ طار
 نہیں غیبی چھیدہ لعل اوپر کراں
 و سوچو چو و تھیں دوپے چیرہ کول
 جے منکر بود و تہر جہاں دین ایمان
 بکھیں گئی انش نامیں کھیاں کئے و کر
 سنے غیبی بنی انوں سار ادین ایمان

اسلام و علیک سنی و القادری رسول
 ما قول کیت عالی حیث لا تفتی علیک
 انت معج اول لا اقول نے ابو نعیم
 انت خیر الخلق خیر الانبیاء خیر الرسل
 انت جواد کریم عمن قوم سامون
 ان فی بجرک عذابا نے عذاب لایطاق
 کنت کنترا خفیائے کنت کنترا خفی
 سلمہ اللہ علی روحک و صلی دامن

اس کے بارے میں ایک کافی ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے
 و انی لکون جہیں مزاج الغیب ہی شامل ہے اور
 میں یقین ہے کہ علم شیک تھا مگر حکم خدا کو نہ کرنا
 دیکھو غیبی و روح و صلی دامن

اس کے بارے میں ایک کافی ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے
 و انی لکون جہیں مزاج الغیب ہی شامل ہے اور
 میں یقین ہے کہ علم شیک تھا مگر حکم خدا کو نہ کرنا
 دیکھو غیبی و روح و صلی دامن

اس کے بارے میں ایک کافی ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے
 و انی لکون جہیں مزاج الغیب ہی شامل ہے اور
 میں یقین ہے کہ علم شیک تھا مگر حکم خدا کو نہ کرنا
 دیکھو غیبی و روح و صلی دامن

کتابت کے ساتھ جس سے فرقہ بندی علیہ اللہ تعالیٰ ثابت کیا کہ آپ کو ہندو
 نہیں تھے۔ جیسے کفار کا عقیدہ ہے۔ صحیح بخاری کے حاشیہ ہندی میں آیات
 یٰٰقِیْلُیْ ذٰلِکَ کے نیچے لکھا ہے کہ خدا نے کہا ہے کہ آیت لَیْسَ لَکَ شَیْءٌ
 کا معاملہ ہے۔ یہ معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو معلوم نہیں کرایا تھا آپ
 کے معلوم کرانے سے معلوم ہو گیا اور یہ معنی ہیں اس قول کے کہ یہ منسوخ ہے
 اس کا یہ ہے کہ خبر دینی ہے ایک چیز کی جو زائل ہو گئی ہے۔ اور یہ بات
 خبر منسوخ نہیں ہوتی بچ بچ ہے۔ علاوہ خبر اس قبیل سے ہے جس سے کوئی
 ہے کہ اس سے پہلے امر غل یا کنت بدنامی الازل ونا وری آیت واقع ہے
 تو یا تمہیں گھر دے میں سے رسولوں میں سے نہیں ہوں۔ پس تعلق نسخ کا اس
 وجہ سے جائز ہے جو وہ اس کو سمجھ لیں۔ مطلب وہ مہر کے حلقہ میں دیکھو۔ پتھر
 کی عبارت سے صریح ثابت ہے کہ نسخ اخبار حضرت ابن عباس کا مذہب ہے
 دوسری معتبر تفسیروں سے ثابت ہے کہ یہی مذہب بیعت حضرت انس اور قتادہ
 عمر و حسن و عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا ہے۔ جیسے کہ جلالین کے حاشیہ
 قرطبی سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ایضاً فی و لا کہ معاملہ قیامت کا ہے
 یہ آیت آخری تو مشکوٰۃ میں بود و غیرہ خوش ہو کر کہتے تھے کہ ایسے ہی کیا اتنا
 جس کی یہ معلوم نہیں کہ ہمارا اور اس کا کیا حال ہو گا۔ بیشک اس کو کوئی قسیدت
 نہیں ہے۔ یہی ہوتا تو سب کو خبر دے دیتا جو ہم اور انہوں سے ہونا تھا کہ
 اسی طرح عقیدہ ہے ہندوؤں بخاری و عیسیٰ کے تابعین اسماعیل ہندی اور کندی
 رشید احمد بخاری و عیسیٰ و عیسیٰ اور وہی و عیسیٰ کا جیسے کہ لکھا ہے بخاری
 کتاب التوحید میں۔ معنی الہی و اللہ اور یٰٰیضاً فی و لا کہ فقہ الامریہ
 فی مذاکرہ الامور و المعانی فی حال حیات و کلمات احوال اللہ بعد مماتہ۔ اور رسول
 نے کفر یہ ایمان ملے، میں لکھا ہے کہ جو کچھ اللہ نے اپنی مخلوق سے معاملہ کرنا
 خواہاں میں خواہ مخواہ میں اس کی حقیقت کسی کو معلوم نہیں ہے ہی
 اولیٰ و دومہ پناہ حال نہ دوسرے کا اور بخاری صاحب لکھتے ہیں صریح
 کتاب میں کہ جو ہی میںوں جہان کی۔ انہوں سے کہ ان نجدیوں کا رسول کریم صلی

علیہ وآلہ وسلم بخاری ایمان نہیں ہو۔ پس یہی عقیدہ کفار کا تھا اب ان سابقہ کفار اور حال
 ان کفاروں میں کیا فرق رہا حالانکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف سورہ فتح میں فرمایا کہ
 کیا اگلی پہلی سب بائیں مغفور ہیں۔ لَیْسَ لَکَ شَیْءٌ اِنَّ اللہَ مَعَنَا وَنَا خِرٌ۔ اور
 فرمایا حضرت نے میری حیات مات کے دونوں حال تمہارے لئے بہتر ہیں میرے
 پر اعمال تمہارے پیش ہوتے ہیں جن میں برائی دیکھتا ہوں بخشش مانگتا ہوں۔
 جنہیں نکلی دیکھتا ہوں اور پھر خدا تعالیٰ کی حکمت راہوں۔ اور فرمایا اللہ و جنتا ایک ملے
 ہو لاء شہداء یعنی ہم لا رہے ان پر گواہ۔ اور حدیث بخاری میں مذکور ہے۔ و سئل
 شہداء علیکم میں تمہارے احوال کا گواہ ہوں۔ جیسا لکھا ہے تے و کیوں الرسول علیکم
 شہداء کے تفسیر بخاری میں اپنی امت کے اخلاص اور نفاق پر بھی مطلع نہیں ہیں
 جو اعمال قلوب سے ہیں اور آپ کے شان میں جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو عیسیٰ
 اِنَّ یَٰحَیُّکَ رَبِّکَ مُقَامًا مَّحْمُودًا یعنی اللہ تعالیٰ جلدی آپ کو مقام محمود میں اٹھا دینا
 اور وہ مقام شفاعت ہے یہ اتفاق مفسرین۔ اور سورہ و لفظی میں و اَنْتَ یَٰحَیُّکَ
 رَبِّکَ مَحْمُودٌ۔ البتہ جلدی و لا کہ رب تیرا چمکہ کہ رہی ہو جاوے گا۔ اور فرمایا یا اَعْیُنَکَ
 اَلْکُفْرُ یعنی ہم نے آپ کو عطا کی کثرت خیرات۔ اور فرمایا یوم لا یخضر اللہ البتہ البتہ
 یعنی جس دن دروہا کرے گا اللہ تعالیٰ نبی اپنے کا جو ایمان لائے ہیں ساتھ اس کے
 اور فرمایا البتہ اوئے بالمؤمنین من الفسھم وازواجہم وبنوہم وبنوہم رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلمن اللہ الی البوسیۃ قالو یا رسول اللہ
 وانا البوسیۃ قال اعطے ورجتہ فی الجنة لاینا لانا الارجل واحد وارجوان کون انا ہور واداکو
 نے المذکوۃ صفحہ ۷۰۔ مطبع گلزار محمدی۔ اور بخاری کی حدیث میں ثابت ہو چکا ہے۔ کہ
 آپ سے ایک صحابی نے پوچھا کہ میری جگہ کہاں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ورنہ یا اور
 نیز مشکوٰۃ باب السجود میں نقل حدیث ہو چکی ہے کہ آپ نے ربیعہ بن کعب انصاری سے
 عنایت فرمائی جس میں آپ نے صحابہ کو فرمایا کہ ہمارے دونوں ہاتھوں میں کتابیں ہیں
 خدا کی طرف سے جو ہمارے دستے ہاتھ میں تمام دنیا کے نام مہمان کے قبائل کے
 درج ہیں اور بائیں ہاتھ کی کتاب میں وہ دنیا کے نام مہمان کے قبائل کے۔ اور
 شیخ نجدی علیہ اللہ تعالیٰ کی کتاب التوحید میں بتلیم الہی حدیث صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ

فرمان و انبیا کا ہونا بدعت کہنا ہے۔ اور ایسا ہی اسماعیل ہندی نے
 میں اور کھوس نے اسماعیل کو نادر وق ہندی قرار دیا ہے۔ اور عبارت کتاب
 کی ہے وما یستحق عقلا مشرک زما یتایان المراد لقی العلم والد
 التخصیص للتفکر لانی العلم بعلم اللہ الذی بدعیہ اولیٰ ان کان
 الاصولی کا مؤثر لقی اللہ عنہم علم الاولین والاخرین وجعلہ معلقا علی
 یحییٰ بن یوسف النیسبہ واما ان ذلک الا خواب فتوہا بعد اع فی الدین وکذا
 وقد رآ فی ذلک شیخنا لقی الذین ابن تیمیہ والموفقون وکذا لیس
 تعلیم لقی آپ کو مردم اولین اور آخرین کا بخوبی حاصل ہونا مذکور ہو چکا ہے زیادہ
 تجزیہ میں صغیر ذلک دیکھو اور بحث علی شاہ فی عنہ

وہی مولانا مہدی دیکھو حضرت کرن اثبات ہے	میں ہونا جس میں ہونا ہے جس کا فہم
مید اللہ بن رسول قرنی دیکھو سب	دو تہاں دیو چکنا بال کہ ان پر کمر
کچھ تہہ کتاب جو اوپر وزنی نہ سوار ہے	جس میں نہاری جنتی ہونا سہاٹی

شکوہ جلد اول کتاب البعث والقدر کے صفحہ ۳۴ میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 مروی ہے۔ عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال خرجنا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم اذ کون صاعدا الکتاباں قلنا کایا رسول اللہ ان
 قل الذی فی یدہ الجنۃ اکتاب من رب العالمین فیہ اسماء اهل الجنة
 واسماء ابائہم وقبائلہم ارجل انجو تہم تہم قال الذی فی یدہ الکتاب
 من رب العالمین فیہ اسماء اهل النار واسماء ابائہم وقبائلہم تہم تہم ارجل
 انجو تہم فلا یزاد فیہم ولا ینقص منہم ابدا ترجمہ کیا عبد اللہ بن عمر رضی
 اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں
 چلتے ہوئے ہیں کہیں میں اور ان میں کیا لکھا ہے اور کہا کہ میں نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں عرض کی آپ نے فرمایا کہ وہ میں نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں کتاب ہے
 رب العالمین کی ہے جس میں جنت والوں کے نام ہیں اور ان کے ہاتھ میں کتاب ہے
 نام بھی ہیں اور جو بائیں ہاتھ میں ہے اس میں دوزخیوں کے نام اور ان کے ہاتھ میں
 قطع زیادہ دیکھ میں دیکھ میں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

سب صحابہ میں سے وہی سیدہ خدیجہ بنت خویلد تھیں۔ ابان واسطہ قیسا خویلد تھیں۔

کو تمام دوزخیوں اور جنتیوں جو سننے کی جڑ ہے۔ ورتام جو خواتین و حدیث بخاری کا
 جو ساتھ دین ہے انکا مطلب یہ ہے جیسے کہ تمام جنتیوں کے کہ انکے ہاتھ میں کتاب ہے
 والہ وسلم کو پہلے قیامت کا تفصیل وار معلوم نہ تھا تب آپ نے فرمایا کہ میں منسل
 نہیں جانا کہ ہمارے درجے جنت میں کیسے ہیں۔ اور تہاں جو کیسے ہیں۔ اور تہاں
 منسل حال کیا ہے۔ پس جب آپ کو نبوی علوم اولین و آخرین کے غنایت
 ہوئے تو منسل حال آپ کو معلوم کر لیا گیا۔ ورنہ ایسی کتنی کہ آپ کو عشرہ مبشرہ کے
 جنتی ہونے کی خبر ہے اور اپنے خاتم کی خبر نہیں۔ جیسے کہ بخاری کے بیروں نے فرمایا
 رسالوں میں درج کیا ہے کہ رسول کو اپنے خاتم کی خبر نہ تھی۔ کہم۔ اللہ من ذلک
 لعنة اللہ علیہ ویر فر فر فر فر فر حال انکے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وعلک المکرمی

ہو حدیث بخاری باب تمام اولیٰ ہے	اس جو مینا، الکتاب میں ہیں کر تہاں سے
عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم خیرہ جین	عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم خیرہ جین
را الذی التتمس فضلی الظفر فاما ما سئلہ فام علی الشکر کذا الساعۃ وذلک ان	را الذی التتمس فضلی الظفر فاما ما سئلہ فام علی الشکر کذا الساعۃ وذلک ان

بین یدہا اسر اعطانا ما سئلہ قال من احب ان یسئل عن شئی فلا یسئل عنہ
 قال اللہ لا تسئلونی عن شئی الا احدثکم بہ ما دسئل فی مقامی هذا قال انس
 قالوا لانس انک کما واکثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یقول سلونی قال
 فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یقول سلونی قال انس فقام عبد اللہ بن
 حداد فقال ابن ابی یاسر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابونک حداد
 ترجمہ فرمایا محدث نور الحق قدس العزیز نے تیسرا بخاری شرح صیغہ بخاری کے صفحہ
 ۱۰۷ میں جلد ششم میں روایت مست کرتے کہ انس بن مالک کہ تحقیق بغیر خدا پر وں آمد
 ہنگامیکہ میل کرو کتاب بجانب مغرب پس گدا غنیمت تہاں تہاں وہر گاہ سلام داد ایستاد
 بر زمین پس ذکر و قیامت را۔ و ذکر کرد پیش قیامت امور عظیمہ پیر فرمود کہے کہ دوست
 داروایں را کہ ہر سزا پڑے۔ پس گو پر سزا راں بخدا سو گند کہ سنے پر سید مرا از چیر مگر
 انکے خبر سید ہم شماراں نادہ میکہ نیست من دریں مقام کہ نیست گفت انس پس کر و مد
 مردم کرید را و بسیار ذکر و رسول خدا شک میگفت بر سید مرا گفت انس میں استاد
 برو سے نزد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں گفت کہی است ہائے وراں آمدن

سب صحابہ میں سے وہی سیدہ خدیجہ بنت خویلد تھیں۔ ابان واسطہ قیسا خویلد تھیں۔

کے اوصاف و اہل لعین کے جو کچھ ہوئے تھے۔ اب تمام اہل اسلام کو اس مقام سے کو ان میں اور ان میں کیا فرق ہے۔ یہ فرق بھی ان کافروں کا جو کچھ ہوئے تمام آیات و حدیثات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جو کچھ حال و احوال و عمل نیک و بد ہے وہ سب کچھ آپ جانتے ہیں تب ہی روز قیامت میں شریک و شہادت وہی ہوتی ہے جو دیکھی جاوے۔ اس دنیا جھوٹی ہے کوئی شہادت نبوت ہوتی ہے۔ اگر بلا دیکھے دیوے تو غلط ہوتی ہے۔ انبیاء و رسول جھوٹی دنیا میں شہادت بلا دیکھے کارآمد نہیں ہوتی تو اس بھی درگاہ ہوگی۔ یہ دنیا کے نوٹکاران غیب علیہ اللعنت ہو جاؤ گے۔ زیادہ حال رو بخیر و بد و نصرت و نصیحت و توبہ و تقویٰ و غیرہ نبوی جلد دوم دیکھو۔

جود نبوت جو غیبوں خاص قرآن مجید پلاؤ | وخلق الانسان علمہ البیان فی التفسیر
 وخلق الانسان کی تفسیر میں اراد بالانسان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علم البیان یعنی بیان
 مایکون واکان صلی اللہ علیہ وسلم نبی عن خبر الاولین و الآخرین وعن یوم الدین
 ازمن جلد چار صفحہ ۱۱۹ مطبعہ مہاراشٹری فاضل ترجمہ یہ ہے یعنی پیدا کیا اللہ
 نے انسان کو اور سکھایا اس کو بیان۔ پس اس آیت کی تفسیر میں صاحب معالک
 و غارن وغیرہ لکھتے ہیں کہ انسان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں۔ اور جو
 مراد علم کان و یون کا ہے اس لئے کہ بیان کردی حضرت نے خبریں پہلے اور پھر
 کی اور دن قیامت کی۔ تفسیر حسینی جلد اول مطبعہ نول کشور صفحہ ۳۳ میں ہے آیت
 انما خلقک کتاب تبتا علی کل شیء کے لکھتے ہیں۔ و فرو فرستادیم بر شما قرآن پڑھنا
 روشن جہان ہر چیز پر اور دین و دنیا و قیامت حال و الآخر اور آیت فاعلموا انی غیبہ و کلام
 سے بھی وحی علی حضور ہے۔ اور جو تفسیر متبررات سے درج ہے۔ اور آیت ملک
 المکمل کلم سے بھی آپ کی وحی علمی ثابت ہے جیسا کہ تفسیر حسینی میں درج ہے۔
 عمر الخلق سے تے آیت مذکورہ کے لکھا ہے کہ اس علم کا کان و یون کیون است
 کہ حق تعالیٰ نے جب اسرا و ہاں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم و کلام فرمودہ۔ چنانچہ وہ
 حدیث ہے جیسا کہ امت۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ملک بن ابیہ الغیب ان یخبر بالکلی
 یعنی یہ اخبار غیب سے جس کو کہتا ہے ہر تیری طرف۔ و قوله تعالیٰ و ما یجوز علی

یعنی نہیں میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم غیب کے بیان کرنے میں نکل کر نے و
 و قوله تعالیٰ لا یزالنا کان اللہ یطالعکم علی الغیب و لکن اللہ یختار من یشاء یعنی
 تم سب کو خدا غیب پر مطلع نہیں کرنا کسی کو مگر رسول پسندیدہ کو پس ان تمام آیات
 قرآنی سے خوب واضح ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص علم غیب پر اپنے رسول پسندیدہ
 کو مطلع فرماتا ہے۔ اور رسول پسندیدہ سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جیسا کہ لکھا
 ہے صاحب تفسیر حسینی نے تحت آیت سورہ جن فلا یطوے علی غیبہ الا یتدکے۔ اور
 اسی طرح اس آیت کے پچھے لکھتے ہیں۔ فارسی در و دہمہ دیکھو صفحہ ۱۱۹ رحمت علی شاہ

پہت آیات حدیثاں عامہ فقہ و کچھ سارے
 بیشک غیب نبیوں سارا فرق سمجھو کا فی
 سب تفسیر نبی امت غیبوں دیکھیں حالا
 پانی پت و افاضی مظہر نبی پوچھ کر سارے
 غیبی علم نبیوں جیکہ دنیاں جاوے سارا
 غیب و وہ چیز جو باوجود غیب سے بن تعلیم آگہی
 باب صلوة چنانچہ عقیدہ بن عامر تھیں لکھا
 و اعطیت مفتاح الخزان حضرت کرنا

اور صحیح بخاری کے کتاب الجنائز باب الصلوۃ علی الشہید میں ہے عن عقیقۃ انب
 علیہ ان البقی صلی اللہ علیہ وسلم خیر یوما فصری علی أحد صلوات علی الیت
 لکھنا انصرف الی البقی فقال انی فکرت بکم وانا شہید علیکم انی و اللہ لا نظل
 الی خوضی ان و الی اعطیت مفاتیح خزان الارض و الی ما الخاف علیکم ان
 تفسر کو بعضی و لکنی احدث ان تقاتلوا قتلا۔ اور محدث نور الحق خلف الرشید
 عبد الحق محدث و دیوی قدس سرہ العزیز تفسیر القاری شرح صحیح بخاری میں ہے قد علم علیہ
 الشادیم وانا شہید علیکم کے لکھتے ہیں میں گواہم ہر شے باعمال شما
 میں حدیث و سبیل بر حیات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میت و اندوہ ساز کہ با پڑتا
 قیامت مطلع باشند و باقی بود تا گواہی ہمہ امت تواند داد و در حدیث ابن مسعود
 است با سنا صحیح رحمت علی شاہ غفرلہ

وہ کہتا ہے کہ یہ سید علیؑ کی ایک خاص کیفیت تھی کہ جب وہ نماز میں بیٹھتا تو اس کی ہڈیاں ہلکتی تھیں اور وہ فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ میری ہڈیاں ہلکا کرے تاکہ میں اس سے زیادہ سادہ بن جاؤں۔
 ایک اور واقعہ یہ ہے کہ سید علیؑ نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ میری ہڈیاں ہلکا کرے تاکہ میں اس سے زیادہ سادہ بن جاؤں۔
 ایک اور واقعہ یہ ہے کہ سید علیؑ نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ میری ہڈیاں ہلکا کرے تاکہ میں اس سے زیادہ سادہ بن جاؤں۔

تو یہ کہتا ہے کہ یہ سید علیؑ کی ایک خاص کیفیت تھی کہ جب وہ نماز میں بیٹھتا تو اس کی ہڈیاں ہلکتی تھیں اور وہ فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ میری ہڈیاں ہلکا کرے تاکہ میں اس سے زیادہ سادہ بن جاؤں۔
 ایک اور واقعہ یہ ہے کہ سید علیؑ نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ میری ہڈیاں ہلکا کرے تاکہ میں اس سے زیادہ سادہ بن جاؤں۔
 ایک اور واقعہ یہ ہے کہ سید علیؑ نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ میری ہڈیاں ہلکا کرے تاکہ میں اس سے زیادہ سادہ بن جاؤں۔

در بیان سوال نمبر ۱۰۴۴م کہ آن ہمہ گفتند کہ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام بندہ است مشابہ ہمہ بندگان بہت وثبت آن کہ از بندہ نیست و بندہ دانستن و گفتن ہم

کفر است مطابق آیات واحادیث و فقہ کہ آنکہ نور الہی است و ترجمہ آیت قل هل یستوی الاکمنی والبصیر انتہائے کہ آن فرقہ ہمہ نابینا است و ہمہ فرقہ نابینا را پیر در لاہور است بنام آن چکرالوی است عقاید آن کہ گفتہ صرف قرآن است نہ حدیث و اصول و فقہ کہ رسول ماند است و دیگر یہودہ گفتند و سوال سیزدہم کہ گفتند کہ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام را معراج روحی شدہ است نہ کہ جسمی وثبت آن و حال نماز وسطی و کلمہ وضوء و ساعت جمعہ و اسم اعظم وغیرہ و ترویج ہمہ بعد آیات واحادیث و فقہ وغیرہ

اس فرقہ نے پاک بنی نوں بندہ صاف ٹھہرایا
 بنیادوں کی سب کچھ تہہ جو تہہ نامی
 یہودیہ کہہ کر بھڑے کی میں حال کہنا وہاں
 جسے شہید بنیادیں ساری اپنے جیسا بنایا
 چہرے شہادت بنیادیں کی سو نشان لگائی
 ہاتھ پیرا و بنیاد سے سر غریب ایمان جتنا وہاں

بیک شکل عبد و پیسی اچہ نور اکھی
 جو روایت منوں جو بندہ چینی سب نکاسے
 وقت جنگیں منہ مار چہنے خدیش پاک سما
 چینی تے توار نہ نہ ہی پاؤں لے شکاری
 سایہ مول تے لانا سے شان چہ لڑاں
 نہ دیو بد یا منوں کہ یہ نشان شرافت پاؤ
 وہ پتہ دین منافق جس نے بندہ چینی لکھایا
 لاندہ پندار لانا تھاں وہ قرآن اشار سے
 آئیں مال سو جانکے زلد اکس طرح یارو
 اکتے وکے واک رہی مودی نسل شیطانی
 وکھ نہ سکد اہر دم سخی او پر پھٹا رہب را
 نال ہی سے دج میر اکند اوہ بدیتی
 نہ رفت قرآن کہند او منوں اچھو کیاں حدیثاں
 موہن بہا پر پیش نہ میری جاوے رانی رانی
 صرف آزادی باعث لکھا کسے نہیں کہ جانیے
 انشاء اللہ خاص قرآن پاں ثبوت ہزاراں
 خاص حدیث قرآن مطابق وچہ قرآن لکھارل
 او لاندہ پند پاک کھانا چمکسل طوبہ چانی
 کہ نہیں اچہ جو نیک عقیدہ تو دے عالم آکے

من زقرآن مغرور اہرہ اشتم
 استخوان پیشیں بگاں اندہ ختم

کی کیا جو ایسے عالم سمجھ لے پاچھانی
 ایس زبانی اس فرقہ نے عالم جان کانی
 لے جانی باقی سہی اس فرقہ و فتنہ
 دین حق چاہی ہے جو چلے نام و رسد عالم مانی
 دین دنیا ہے دین دوسرے دین دینی جو چلے
 دین دنیا ہے دین دوسرے دین دینی جو چلے
 دین دنیا ہے دین دوسرے دین دینی جو چلے
 دین دنیا ہے دین دوسرے دین دینی جو چلے

و گریہ پندار لانا گم جو سہے او شکر گوی
 نور جاس اتے سراج دے وچ خوب نما
 بن کولے چینی سب کمروں لہندہ ویکہ لڑا
 نہ کولے چیموں چھٹ باہر جو شکر کولی
 عرساری کھپیاں رنگن پائیاں جو خیالوں
 ایسے نشان شرافت ملے نہ پھر پھر لکھو
 اصلی رہیوں نہاں تھک او پھر پھر لکھو
 قل لے نیشوی لاندہ لاندہ پندار لکھو
 سمجھو سوچو غور کرو تے کیوں نہیں چھو
 نام عبد اللہ ہے پکڑا لوی لو لاندہ لکھو
 پاک اپنی ہے حق وچ ہر دم سخن چھو
 ظہر رسول حدیث اصول فقہا سنے روکیت
 لوکاں میںوں دلوں بنائیاں کہند گرو خدیشاں
 ہر شخص ناگ پڑاں تواری بھا بھاگ چانی
 وقت ہو کر چاہتیں چھیاں سمجھو نہ لکھو
 علم حدیث اصول فقہ و مسئلہ خوب تال
 ہے ایسے نہ شکر ہے اوہ مرشد بد کرواں
 باہر چینی سو روے سمجھ کے حق نہیں آئی
 تدبی عالم روی شنوی دیو چہ ظاہر کرانے

و گریہ پندار لانا گم جو سہے او شکر گوی
 نور جاس اتے سراج دے وچ خوب نما
 بن کولے چینی سب کمروں لہندہ ویکہ لڑا
 نہ کولے چیموں چھٹ باہر جو شکر کولی
 عرساری کھپیاں رنگن پائیاں جو خیالوں
 ایسے نشان شرافت ملے نہ پھر پھر لکھو
 اصلی رہیوں نہاں تھک او پھر پھر لکھو
 قل لے نیشوی لاندہ لاندہ پندار لکھو
 سمجھو سوچو غور کرو تے کیوں نہیں چھو
 نام عبد اللہ ہے پکڑا لوی لو لاندہ لکھو
 پاک اپنی ہے حق وچ ہر دم سخن چھو
 ظہر رسول حدیث اصول فقہا سنے روکیت
 لوکاں میںوں دلوں بنائیاں کہند گرو خدیشاں
 ہر شخص ناگ پڑاں تواری بھا بھاگ چانی
 وقت ہو کر چاہتیں چھیاں سمجھو نہ لکھو
 علم حدیث اصول فقہ و مسئلہ خوب تال
 ہے ایسے نہ شکر ہے اوہ مرشد بد کرواں
 باہر چینی سو روے سمجھ کے حق نہیں آئی
 تدبی عالم روی شنوی دیو چہ ظاہر کرانے

گم ویاں کہ تھیل ویاں مال توں ملانے
 کوئی یاں جو تلو جلاں کہن مشرک پاں خدار
 بلکہ چینی شخص نہ پندار لاندہ لکھو
 محفل ہجرت قرآن حدیث رسولوں کرن کھیت
 امر نبی اسلام شریعت مال حدیث تھانے
 امر نبی تے جعفر قندہاں من حدیث پانے
 سے ایمان جو یا چہ چینی تے ہجرتوں ناہیں
 امر نبی نور ثابت کرنے چھیاں یا سپار
 خاص اشارہ حدیث کینا ویکہ دلوں بھانوں
 قرآن نام الرسول فقہ و حدیث کلام اللہ پا
 جس شخص بندہ جو اوس میو من بیت تھار
 آیت شان میںوں طلب ویکہ شکر گوا
 ادب تواضع حصہ شکر مال دریت کمالاں
 چھو مال چھو تے شکے منیاں میں نہیں آیا
 امر نبی اسلام بابت ات کرے تھار
 نبی ملاو مل مت کینا سب حدیث نبی ملانے
 عین عین مطابق آیت فرق نہ رانی رانی
 امر رسولی عین ملے جس یاں ہون پریاں
 اطاعت حضرت حوالی خاص اطاعت میری آئی
 اے اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

سلہ ویکہ نہ تھک دلوں وہ لہو وچ سے بندہ کرے اس سے حق لوگ اس بات پر ہیں کہ ان کلمات کا
 حکم جاری ہے ہر گز کسی کو اس کو مل کر ملے نہ ملے دال کو مل میں بات کا حکم اس سے قبول کر دلوں کو دلوں
 اور میں بات سے کہ میں اس سے باز رہ کر کا امر میں حق ہے جو کوئی اس کے حکم کی تعمیل کرے گا نجات پا چکا
 اور جو کوئی اس سے پیروی کرے وہ پاکت میں ہو گا بہت انگس کہ خود شریعت دے تو تھانے۔ وکان کو کلمات پر
 تو نہ تھانے نہ تھانے۔ اور کہ وہ غلب الہی سے رسول کی مخالفت کرنے میں۔ سخت غلب کر نہ لائے ہر ان لوگوں کو جو رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرتے ہیں باقی عمر عبادت قرآن و حدیث و امر بالمعروف و نہی عن المنکر میں دیکھو کہ حق علی شام

و گریہ پندار لانا گم جو سہے او شکر گوی

ہو یا پتاں ایساں چہ وچ قرآن کے دلو
 تائید دے تہی فقہاں جائز بندی ناپیں
 سنت نبوی صلوٰۃ کو لے میں نکالے
 فرق تہذیبوں میں تھوڑے تھوڑے
 وچ رمضان حرمت قدر دی اسیک مٹائی
 وچ بعد سے سات کالی کرن نماز جو تہی
 قرآن وچ دے چاہئے وچ قرآن کہاے

آیت دوسوئوں میں تھیں شامل نہیں کر دے
 صرف طبعی و شریعتی کتب میں لکھاں
 کہ تو کچھ ایسوں حصہ تھوڑے سوکھوں
 و انما یؤتی العلم الذکر و الذکر انما یؤتی العلم
 انما یؤتی العلم الذکر و الذکر انما یؤتی العلم
 سورۃ مائدہ وچ چھوٹاں مثل در وچ آئے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْہَکُمْ
 وَاَیْدِیْکُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوسِکُمْ وَارْجُلَکُمْ
 اِلَى الْمَغْبِیْنِ مَوَّانٍ کُنْتُمْ حُبًّا قَاطِعًا

ایہا ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے
 چہرے اور ہاتھوں کو مرفقوں تک دھو
 اور سر کو مسح کرو اور پاؤں کو
 انگلیوں تک دھو۔ تم قطعاً پاک ہو جاؤ گے۔

اس آیت میں چھ چیزیں ہیں: 1. چہرہ دھونا 2. ہاتھ دھونا 3. سر مسح کرنا 4. پاؤں دھونا 5. موائی ہونا 6. قطعاً پاک ہونا۔
 اس آیت میں چھ چیزیں ہیں: 1. چہرہ دھونا 2. ہاتھ دھونا 3. سر مسح کرنا 4. پاؤں دھونا 5. موائی ہونا 6. قطعاً پاک ہونا۔

سنت الہیہ میں منوں ہو رہے ہیں
 طہارت و طہارت خود شریعت میں آئے
 خاتمہ کچھ نہیں تھا قطعہ بند سے
 رات اٹھا مل حال جہاں کشتہ لکھیں
 کسی پیش تو نہت سانسے جاؤں کتہا
 فکان قلب قریب و قد فی ایہ چہ کہہ بشارت
 احمد ہوئے اکلہ اوڈ گئی سب دے
 امر نماز بنیاں چہ ماہ روز سے کتہا
 کہہ بیاں بابت حرمت مل تہذیبوں
 تہذیب و شریعت میں کتہا

ہر جہاں ایساں چہ وچ قرآن کے دلو
 تائید دے تہی فقہاں جائز بندی ناپیں
 سنت نبوی صلوٰۃ کو لے میں نکالے
 فرق تہذیبوں میں تھوڑے تھوڑے
 وچ رمضان حرمت قدر دی اسیک مٹائی
 وچ بعد سے سات کالی کرن نماز جو تہی
 قرآن وچ دے چاہئے وچ قرآن کہاے

آیت دوسوئوں میں تھیں شامل نہیں کر دے
 صرف طبعی و شریعتی کتب میں لکھاں
 کہ تو کچھ ایسوں حصہ تھوڑے سوکھوں
 و انما یؤتی العلم الذکر و الذکر انما یؤتی العلم
 انما یؤتی العلم الذکر و الذکر انما یؤتی العلم
 سورۃ مائدہ وچ چھوٹاں مثل در وچ آئے

اس آیت میں چھ چیزیں ہیں: 1. چہرہ دھونا 2. ہاتھ دھونا 3. سر مسح کرنا 4. پاؤں دھونا 5. موائی ہونا 6. قطعاً پاک ہونا۔
 اس آیت میں چھ چیزیں ہیں: 1. چہرہ دھونا 2. ہاتھ دھونا 3. سر مسح کرنا 4. پاؤں دھونا 5. موائی ہونا 6. قطعاً پاک ہونا۔

اس آیت میں چھ چیزیں ہیں: 1. چہرہ دھونا 2. ہاتھ دھونا 3. سر مسح کرنا 4. پاؤں دھونا 5. موائی ہونا 6. قطعاً پاک ہونا۔
 اس آیت میں چھ چیزیں ہیں: 1. چہرہ دھونا 2. ہاتھ دھونا 3. سر مسح کرنا 4. پاؤں دھونا 5. موائی ہونا 6. قطعاً پاک ہونا۔

لاذہب سے باہر قرآن حدیث حکم نہ آئے
 آیت کوئی دکھاؤ میں جس سنگ حضرت ہیں
 ہر اسلام امر وچ ساتھ نبی و ارب سنا یا
 خاص اطاعت حضرت والی ایسی رب فرمائی
 ہو شوق ہذاں دیکھو وچ قرآن شہا سے
 امر رسول حدیثاں فقہ اطاعت حکم سنا نا

سنگ اپنے تحریم خدا کیوں نبی تحریم لائے
 بسط تھیں الناس چہ جو جات کجائش ناپیں
 جہاں امر نبی و اسوہ امتیاء رب الایا
 و من یطیع الرسول فقد اطاع اللہ و من یطیع اللہ
 بنائ اطاعت امر رسول مجھے چھٹکار سے
 واولی الامر ان تاقوا کہ سب سے پہلے

صاحب دین و فقہ کے رسول مدیناں
صاف قرآن و کتابت رسول تبارک
مگر چہرہ رب بنی و اکابر سب جو باقی
تھا ہوا جو کوئی نہ تھا کہ فرشتہ کب بھارا
وہاں اکملہ درستیوں میں ثابت کر دیا
پاک بنی سارا لہاں جو جو حکم چلائے
خوئے رہے کوئی نہ پلایا بہو بدستہ را میں
عراقی استقبال قبول الہی جماعت قایم کیا
مردوں میں محض تھے کافر و دھو فرشتہ کو شہر
پاک لوں سب کو منوں چیا جوں جو ساری
رب تھیں مگر کوئی نہیں جن انساں تمامی
کافر میں کہلا گیا و سو کو گرفتار سے
لانہ ہو بس کافر و نہاں تائیں آکھیا جائے
خاکت ہو یا قتل ہی تھوں مگر موتیں سارے
رحمت علی حیدرین جن لاندہاں دیکھا ساما
مومن باپو پاک بنی کے ساموں جو فرمایا
پاک بنی فرمایا اکند انوں جاؤ سارے
اکھاری رہی کریمہ سب بجا و
سورتن فتح محمد تھیں کھڑے جمع سکھایا

اعزاد آیت لہذا قرآن لہذا
مگر چہرہ و تھیں اور نہ مگر سہن میں
اس دنیا کے اعلیٰ طرح کے ہوئی نہیں دانی
جو کہ دور و نہاں تھیں خاص قلوبوں کو زما
جو جو امر بنی کے تھیں سو پورا امر چہا
باراں سو برس تھیں سب قلوب میں ملے
ایں زمانے لاندہاں لہذا چلا گیا کوہ
چہرہ و فرشتہ ہوئے و نہاں لہذا و نہاں
و سو میںوں خوش عقل تھیں کسے خوب کو
آپو اپنے طرح طریقوں کر ان عبادت پر
شکل شبابت کو چھ چہرہ کبہ تمامی
فرق انہاں چو کی ہر دو سو لاندہاں کھلا
ام قرآن بنی تھوں مگر کافر نامہ ہلائے
کافراں نالوں پیر و سارے جو لاندہاں کھلا
لہذا انہاں کو لہذا انہاں میں لہذا انہاں میں
اوسو کا تم کو رہاں جس تھیں انہاں میں
اوسو مال شریک لہذا انہاں میں
روزہ مع زکوٰۃ نمازاں کھڑے چلائے
زکوٰۃ چلائے ہواں جس دینا پاک بنی فرمایا

میں نے لہذا قرآن لہذا قرآن لہذا
مگر چہرہ و تھیں اور نہ مگر سہن میں
اس دنیا کے اعلیٰ طرح کے ہوئی نہیں دانی
جو کہ دور و نہاں تھیں خاص قلوبوں کو زما
جو جو امر بنی کے تھیں سو پورا امر چہا
باراں سو برس تھیں سب قلوب میں ملے
ایں زمانے لاندہاں لہذا چلا گیا کوہ
چہرہ و فرشتہ ہوئے و نہاں لہذا و نہاں
و سو میںوں خوش عقل تھیں کسے خوب کو
آپو اپنے طرح طریقوں کر ان عبادت پر
شکل شبابت کو چھ چہرہ کبہ تمامی
فرق انہاں چو کی ہر دو سو لاندہاں کھلا
ام قرآن بنی تھوں مگر کافر نامہ ہلائے
کافراں نالوں پیر و سارے جو لاندہاں کھلا
لہذا انہاں کو لہذا انہاں میں لہذا انہاں میں
اوسو کا تم کو رہاں جس تھیں انہاں میں
اوسو مال شریک لہذا انہاں میں
روزہ مع زکوٰۃ نمازاں کھڑے چلائے
زکوٰۃ چلائے ہواں جس دینا پاک بنی فرمایا

وہ مشکوہ بخاری و دیگر کتابت جات
ایں طریقوں کرو نمازاں کر فرض لایا
پھر چہرہ بنی میں بنی سب تھیں
ساعت علی بہت عبتے پاک بنی فرمایا
ساعت مومن قبول ماواں بیت بنی لہذا
جلال و شکوہ سب تھیں سب ہر ہر کر دیا

وہ مشکوہ بخاری و دیگر کتابت جات
ایں طریقوں کرو نمازاں کر فرض لایا
پھر چہرہ بنی میں بنی سب تھیں
ساعت علی بہت عبتے پاک بنی فرمایا
ساعت مومن قبول ماواں بیت بنی لہذا
جلال و شکوہ سب تھیں سب ہر ہر کر دیا

وہ مشکوہ بخاری و دیگر کتابت جات
ایں طریقوں کرو نمازاں کر فرض لایا
پھر چہرہ بنی میں بنی سب تھیں
ساعت علی بہت عبتے پاک بنی فرمایا
ساعت مومن قبول ماواں بیت بنی لہذا
جلال و شکوہ سب تھیں سب ہر ہر کر دیا

وہ مشکوہ بخاری و دیگر کتابت جات
ایں طریقوں کرو نمازاں کر فرض لایا
پھر چہرہ بنی میں بنی سب تھیں
ساعت علی بہت عبتے پاک بنی فرمایا
ساعت مومن قبول ماواں بیت بنی لہذا
جلال و شکوہ سب تھیں سب ہر ہر کر دیا

وشرک بنام فوتیدیاں است۔ و سوال شانزدہم کہ آن
فرق زیارات قبور ہمہ شرک مے دانند۔ و سوال ہفتم
کہ آن فرقہ روضہ مبارک رسول کریم صلی اللہ علیہ
آلہ وسلم زیارت کردن شرک مے دانند و تعظیم
قبور و زندہ شرک مے دانند و سوال ہشودہم کہ آن
فرقہ گفتند کہ طواف بلاء کعبہ کردن حرام است و ثبوت
و تردید ہمہ سوالات مطابق آیات و احادیث و فقہ
و تفسیرات و متنوی و صفت مکہ معظمہ مدینہ منورہ و
اقصی حال قیامت و غیرہ آن۔ و ثبوت کردن کہ ہمہ
اولیاء و شہداء از زندہ اند بلکہ ہمہ مومنان عام مشعور است

مردہ اوہان نہ بچوئے رستے جو رہائے	اوہم ہر زندہ خوش ہو کھاؤں بے یوں کھاؤں
کہ بچیلان لٹناؤں خوشیوں جوتے نہیں	خوف نہیں غم فلولوں کشتاؤں یوں سماں دھماؤں
سوناں بیل ضایع نہیں کردہ پاک آگے	فانوں لے عالم منظری و چپہ کیہ کیا
بچے کرن روایت بدر شہادت جہاں پائی	حق اوہا ہے آیت اللہ طرف رسول کجائی
و چہ خلاصہ ابن عباس بنی نہیں کرن شاکے	و چہ صحیح مسلم مے اتے بخاریوں کرتے شاکے

و ثبوت حدیث تفسیر نفس نہایت کراخی
یہ آیت حق کل شہیدان دلیاں زیارت فوں
جہاں جنت ترحیم و چپہ مشکوٰۃ لکھایا
و چہ ہوتی تفسیر عزیز می اسستہ پاؤں
از دنیا نواں کساوہ کہاؤں و کین غم نہ در جہنم
پاک رحمان کہ جہاں اوہاں ہجرہ چاؤں راہی
نامہ جہاں ثابت مومن زین ناخباں کھاؤں
منظر ہی دیوچہ جاہر یا سولہ ہر روایت آتی
خبر دلوں جہاں دیکھیا تازہ کون و فوٹیں سیدیاں
سال چھتالی بیویہ کس جہاں شہادت پائی
علیہ بیٹے عبد اللہ تفسیر ہر روایت آتی
یہ کس تہ کیا تا کون مسئلہ قرآن نہ باقی
ہاں یں خبریں فوں دسی حضرت مے فرمایا
حق شہید زندہ و قہد میں و مطہرت لکھائے
ملا کر کچل زندیاں انکوں برق جنت کھاؤں
زندیاں انکوں اوہاں ہجرہ تے کھاؤں پوچھو

جنت ہر مومن جو تہاں اوہاں چہ کھاؤں
روح اوہاں مے زندہ کھاؤں آصف جہاں فوں
تے فوٹ اصفہان فوٹ فوٹ غیبیہ کھاؤں
حق شہید ہی اوہاں راہ زندہ سب مناؤں
کرن انکوں جو بچیلان راہیوں نہیں کھندے
و چہ نامن مے لکھیا تا آیت سب و تارہی
زندیاں انکں ہمیشہ تازہ اوہاں کب کھاؤں
و حق شہید مہمانے تازہ بدن مطہرت پائی
زندیاں انکں رکڑے کھیا خون فوٹیں کھاؤں
تازہ کفن کھتے کھتے مٹی جہاں یوں
کرن زیارت قبر پائی کس یاسائی
بہت آواز و سونا لکھیا تا ہیں باقی
تھیں جہاں کھلے کھلے کھوں توں ہر کھاؤں
تھوڑے و چوڑے و چوڑے مٹی مے و چپے
پائی جنت چند کچھو تھیں پائے
بن مسعود ایہ روایت پاک جہاں فرمائے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ
فِي طَيْرٍ أَوْ خُفٍّ أَوْ شَيْءٍ يَخْلُقُ بِشَيْءٍ قَوْلًا بَلَّغَ قَالَ هُوَ ذَلِكَ
مَنْ جَاءَهُ مِنْ دَارِهِ جَاءَهُ مِنْ دَارِهِ

ہر شہید جو زندہ و زندہ فرق نہ سوچے بارے	ہر مومن جو جہاں دیکھو کر و کھلی سارے
اصغر جہاں راہ مٹے جہاں کہ مٹے کھاؤں	ہو یا ثبوت جہاں شہیدان راہ رہا پائی
اوسے تل جہاں کھاؤں مالوں بہتر پائے	جہاں جہاں تھیں نفس جہاں کھاؤں
اوہی دیکھیلان گل منظری و چپہ کھاؤں	مال نفس و لڑویاں راہ مٹے و چہ حوم جہاں

اوہ بھی چٹھیاں دہل و دہل خاص حدیث کو تھا
کیوں بعد وچ قرآن لے اقامت ثابت کر کے کھلا
نیک اعمال جو کردار اویا اوس شہید بناو
اوہ دہل و چٹھیاں قاضی مظہری دہریو
خاص قرآنوں ثابت نیک اعمال شہادت پستہ

ہمیں بوجہ علم کے عمل کرنے والے۔ حدیث
 نے منظر ہی تھیں نقل کیتا ہے۔ بچے وہ بڑا
 سا نہایت پیارا آٹا۔ اسے اونہاں دو ٹال
 فروٹ ہو گیا چھچھ بک جمعہ دے اسے اسدا
 چھیا جے کیہ کہندے ہو چو حق اسدے۔
 حق اسدے کہ اللہ قساے اسوں بخشنے فرما
 اس اسے عمل اسے روزے اسدے کچھ
 اوس خنید دے۔ یا فرمایا روزے اسدے
 رہا تے بہت فاصلہ ہے مثل فاصلے زمین
 توں انسانے عبیدہ بن خالد تھیں۔ سچے
 دے عمل کردار سچے تے اوہ بھی ورجہ
 سی جملہ وہیم منورہ ویکہ۔ رحمت علی شاہی

ترندی کے بن باجہ ظہری کی پوجا آگے سنائے
شاہ ولی اللہ صاحب چہ رسالے لکھد اجاؤ
وہیں حال فرشتیاں انگوں منے پھیل آیا
میں فریادوں میں ہوا دواں کلان حل کرانے
ہولی شہیدان ثابت سب کچھ فرق نہ رہی غانی
پاک نبی ہوں فوت گندیدہ و مہسلو شیطانوں
میں اچھپن البصیقین الشہداء اولہ الصالحین
ولی شہیدان صالح لوح نہدی دیکھو ثابت پائی

کس سمجھو تیس تو تہ ہوں سیش ہب ریانی
 جو کو فوت جائے انہاں پاؤ میراوس چہاں
 عقل کرو کیوں پاغل ہو یو لا وہب نہ کار
 واحد جان نہ انوں مدد و سید انہاں کھار
 مشکل حل کروں نہ ہواواں تہ فواید
 اوسدی مدد نہ زندگی جو جہنم طریقت یاقی
 زندگی پرچہ شک کھاروس توخ رب بگماے
 استصیں چہر اسکرچہر گاہ نہ اوسوں ہونی
 اوسدہ حال مطابق وہ ہمارک نبی سنایا
 رد ورو حال مناوہ مضے خاکوں جہر وولایا
 وَلَوْ اَتَمَمْنَا ذُلَّ ظُلْمِ الْاَنْفُسِمْ ایه رب کہایا
 بخشش کہتی پاک خداے جہد طاعل بنیانی
 بخشش تے حیاتی جو نہ بیچہ خداوس کالا
 ہر دم زندہ جانو بخشش چاہند حق ہمارے
 باب نہاوپہر جہر اسکر پاؤ سواروس چہانی
 خاص ثبوت قرآن حدیثوں زندہ ہو پلے
 مومنناں عالماں مرنا جیون کو جیسا آیا

اَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ
كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً لَّحْيَاهُمْ وَمَوْتُهُمْ
اَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ اَنْ يَكُنَ
كَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً لَّحْيَاهُمْ وَمَوْتُهُمْ

وَسَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

اسے برا ہے اور جو حکم کر دے میں

انفیر بن دے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما تھیں جو بڑا عیسیٰ القادر و صاحبی

حضرت مولیٰ رحمتہ علیہ السلام کے اس بیت کی تفسیر

فَیْضُ الْمَوْئِدِ بَيْنَ مَدَائِدِ مُحَمَّدٍ وَعِيسَى

یہ بیت سے دو آیات حاصل ہوئیں۔ اولیٰ: وہی وہی ہے جس سے ہر شے پیدا ہوتی ہے۔ دوسری: وہی وہی ہے جس سے ہر شے فنا ہوتی ہے۔
 اس بیت کی تفسیر میں ہم نے دو حصے بنائے ہیں۔ پہلے حصے میں ہم نے بیان کیا ہے کہ ہر شے کی تخلیق و ترقی و تکوین کا اس ہی فضل و کرم سے ہوتا ہے۔ دوسرے حصے میں ہم نے بیان کیا ہے کہ ہر شے کی فنا و بربادی کا اس ہی فضل و کرم سے ہوتا ہے۔
 پہلے حصے کی تفسیر: ہر شے کی تخلیق و ترقی و تکوین کا اس ہی فضل و کرم سے ہوتا ہے۔ اس کا ثبوت قرآن مجید میں بھی ہے۔ مثلاً: **وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّهِ** (نہیں ہے کوئی شے مگر اس کے حکم سے)۔
 دوسرے حصے کی تفسیر: ہر شے کی فنا و بربادی کا اس ہی فضل و کرم سے ہوتا ہے۔ اس کا ثبوت قرآن مجید میں بھی ہے۔ مثلاً: **وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّهِ** (نہیں ہے کوئی شے مگر اس کے حکم سے)۔

اور زوال و انہیاس قاری سے خزانۃ الایات میں ہے۔ کہ درجہ است کہ چون سلسلے کیو سے ہر
 بگزد و ہل گزستان منظر ہائے خواندن فاسخ و عا واپس گذرند و قبل کام رواج
 بگزد و ہل گزستان منظر ہائے خواندن فاسخ و عا واپس گذرند و قبل کام رواج
 جب سلسلے کیو سے ہر گزستان منظر ہائے خواندن فاسخ و عا واپس گذرند و قبل کام رواج
 اور بھی میخیزد سے ثابت ہے اور پلاواک و شعور و موت کے اور مثل اس کے بہت سی
 حالتیں ہیں۔ مگر کوئی چاہے کتب احادیث سے دیکھ لے۔ مثلاً: **مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَذُنُّ لِنَفْسِهِ يَمُوتُ** (جو مرے اور اپنے لیے ذن دے وہ مرے)۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یا کہ ہمارے کا کہ ہمارے کو کہاں لے چلے یا آگے یا پلو
 بچہ کو اور مثل اس کے اور ہر شے کی موت کے طریق اہل شرع و فلاح سے بخوبی ثابت

یہ بیت سے دو آیات حاصل ہوئیں۔ اولیٰ: وہی وہی ہے جس سے ہر شے پیدا ہوتی ہے۔ دوسری: وہی وہی ہے جس سے ہر شے فنا ہوتی ہے۔
 اس بیت کی تفسیر میں ہم نے دو حصے بنائے ہیں۔ پہلے حصے میں ہم نے بیان کیا ہے کہ ہر شے کی تخلیق و ترقی و تکوین کا اس ہی فضل و کرم سے ہوتا ہے۔ دوسرے حصے میں ہم نے بیان کیا ہے کہ ہر شے کی فنا و بربادی کا اس ہی فضل و کرم سے ہوتا ہے۔
 پہلے حصے کی تفسیر: ہر شے کی تخلیق و ترقی و تکوین کا اس ہی فضل و کرم سے ہوتا ہے۔ اس کا ثبوت قرآن مجید میں بھی ہے۔ مثلاً: **وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّهِ** (نہیں ہے کوئی شے مگر اس کے حکم سے)۔
 دوسرے حصے کی تفسیر: ہر شے کی فنا و بربادی کا اس ہی فضل و کرم سے ہوتا ہے۔ اس کا ثبوت قرآن مجید میں بھی ہے۔ مثلاً: **وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّهِ** (نہیں ہے کوئی شے مگر اس کے حکم سے)۔

فوتیہ اندازہ: ہر شے کی تخلیق و ترقی و تکوین کا اس ہی فضل و کرم سے ہوتا ہے۔ اس کا ثبوت قرآن مجید میں بھی ہے۔ مثلاً: **وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّهِ** (نہیں ہے کوئی شے مگر اس کے حکم سے)۔
 دوسرے حصے کی تفسیر: ہر شے کی فنا و بربادی کا اس ہی فضل و کرم سے ہوتا ہے۔ اس کا ثبوت قرآن مجید میں بھی ہے۔ مثلاً: **وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّهِ** (نہیں ہے کوئی شے مگر اس کے حکم سے)۔

انبیاء حوالہ آخرت لکھوی

انہیں کہ عوام میں جو بات لکھی گئی ہے
 کہ یہاں سے اب بھی قیامت چھوڑی جائے گی
 کہ یہاں سے اب بھی قیامت چھوڑی جائے گی
 کہ یہاں سے اب بھی قیامت چھوڑی جائے گی

کران دعائیں حق ہوں خوشیاں کرتے ہوں
تائید و ثبات ہوں ہو کر کہن خدا

مصنف

سبحر شعور سے پہنچن یوں کہ یہ پھر خدا کر
تقدیر و عزیر سلع فوتیاں تھیں کہ
جو خضر عزیر نہ جانا پھر کوئی دبا کوئی پھان
نال حدیث بخاری مسلم پھر شعور منایا
کہ تامل کہتے منکر ہو کے ولی دلیل مقلد
اپنے قایل نہندے منکر نہدیاں ویر نہدیا
کارن نہ جو بیت اوسدی تفسیریں اس کہ

کیوں لاندہ جو گرو خدا سے یا نائیں
پھر کہی تفسیر جو پہلی منزل کرے اشار
اس آیت چو دلیل جو بیت زندیاں طالع
سورت ابتر ابتر کوئے پہلے پھر کہہ پایا
وچہ کہیں جو باہریوں پارے پھر شعور منایا
اس فرقہ سے پہلے گرواں ایو حال جو آیا
پھر اوس منزل لگی ہے وہ پھر کہہ صاف لکھایا

ابیات تفسیر محمدی

جو حضرت اکیسیت میں جہ و چہ قرعے پائے
تیری منزل وہ تفسیر محمدی صاف دیو سے

بھی باسندہ بخاری ہوں حضرت اکیس فرمائے
سنے یا اوسد تو نہیں و سول خلیل مکر کہے

مصنف

وچہ تھے اصحاب کہن سے سبحر شعور منایا

وچہ احوال لا آخرت فوتیاں سب کہ سننا پایا

بیت احوال لا آخرت

جو غزل دیوں ہو کہن ہر دن ہر اونیانوں سے

روغیاں غم کڑیاں انوں آکھے کر یو مہر سائے

مصنف

خاص تسانع مرشد واپسے ثابت ہوا کہ کیا
سبحر شعور منزل اول حق ہوا کہ اس آیت سے ثابت ہے
یاد رہے کہ اول آیت تو فی قلوبنا حق ہوا کہ اس آیت سے ثابت ہے
یاد رہے کہ اول آیت تو فی قلوبنا حق ہوا کہ اس آیت سے ثابت ہے
یاد رہے کہ اول آیت تو فی قلوبنا حق ہوا کہ اس آیت سے ثابت ہے

فاحص تسانع مرشد واپسے ثابت ہوا کہ کیا
سبحر شعور منزل اول حق ہوا کہ اس آیت سے ثابت ہے
یاد رہے کہ اول آیت تو فی قلوبنا حق ہوا کہ اس آیت سے ثابت ہے
یاد رہے کہ اول آیت تو فی قلوبنا حق ہوا کہ اس آیت سے ثابت ہے
یاد رہے کہ اول آیت تو فی قلوبنا حق ہوا کہ اس آیت سے ثابت ہے

سبحر شعور ادا و فواید ابتر کرے اشار
شک ہو ورت نہ پھر اتھے خبریں بیت کہنا

سبحر شعور ادا و فواید ابتر کرے اشار
شک ہو ورت نہ پھر اتھے خبریں بیت کہنا

تفسیر نبوی جلد دوم صفحہ ۲۰۷

طریقہ شستی خیال کرو کہیں ہوا نصرت کامل
نقشبندی قادری ہے طوق حصول پیرا
تامل و سول ہا میں کہے کیوں ثابت یہ کہانی
ورموی اسماعیل سے کتاب حراط استقیر کے آخر میں لکھا ہے کہ یہ عبد القادر جیلانی اور
نقشبندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سید احمد شاہ صاحب پیر مولوی اسماعیل کو فیض بخشنا اور
مولیٰ اللہ علیہ السلام کا اپنے ہاتھ سے خرا لکھانا اور حضرت علی کریم اللہ وجہ
نعمہ کو دینا اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ان کو لباس فاخر پہنانا جس سے
شعور و اوراک واد اور سانی خوب و وضع اور ثابت و غیب دانی وغیرہ خوب علی نہ ہو گئی
ہے میں مینا خدا پیش مندر لانا اور دوسرے انکا کرتے ہیں اس سے ثابت ہوا کہ اپنے
گروں سے بھی منکر ہو گئے اور حجت علی شہا علی عنہ

طریقہ شستی خیال کرو کہیں ہوا نصرت کامل
نقشبندی قادری ہے طوق حصول پیرا
تامل و سول ہا میں کہے کیوں ثابت یہ کہانی
ورموی اسماعیل سے کتاب حراط استقیر کے آخر میں لکھا ہے کہ یہ عبد القادر جیلانی اور
نقشبندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سید احمد شاہ صاحب پیر مولوی اسماعیل کو فیض بخشنا اور
مولیٰ اللہ علیہ السلام کا اپنے ہاتھ سے خرا لکھانا اور حضرت علی کریم اللہ وجہ
نعمہ کو دینا اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ان کو لباس فاخر پہنانا جس سے
شعور و اوراک واد اور سانی خوب و وضع اور ثابت و غیب دانی وغیرہ خوب علی نہ ہو گئی
ہے میں مینا خدا پیش مندر لانا اور دوسرے انکا کرتے ہیں اس سے ثابت ہوا کہ اپنے
گروں سے بھی منکر ہو گئے اور حجت علی شہا علی عنہ

اور جو کتاباں حقیقیات اور غیر مقلد اس جہاں
اپنے گرواں پاسوں بیشک منکر ہو گئے ہیں
منکران ہے فرماناں تھیں بے بیشک نہ بہتی
انک لا شیع الموقی سورت نمل پڑ پائے
انم تلو ب لا یفقدون ہنا یہ چھیکر تنیک منافر

اور جو کتاباں حقیقیات اور غیر مقلد اس جہاں
اپنے گرواں پاسوں بیشک منکر ہو گئے ہیں
منکران ہے فرماناں تھیں بے بیشک نہ بہتی
انک لا شیع الموقی سورت نمل پڑ پائے
انم تلو ب لا یفقدون ہنا یہ چھیکر تنیک منافر

وَاللّٰهُ تَعَالٰی وَاَنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا یُصْعِقُ
وَاللّٰهُ تَعَالٰی نے اگر بلا سے تو ان کو طرف ہدایت کی نہیں سننے وہ اور
وَاللّٰهُ تَعَالٰی نے اگر بلا سے تو ان کو طرف ہدایت کی نہیں سننے وہ اور
وَاللّٰهُ تَعَالٰی نے اگر بلا سے تو ان کو طرف ہدایت کی نہیں سننے وہ اور
وَاللّٰهُ تَعَالٰی نے اگر بلا سے تو ان کو طرف ہدایت کی نہیں سننے وہ اور
وَاللّٰهُ تَعَالٰی نے اگر بلا سے تو ان کو طرف ہدایت کی نہیں سننے وہ اور

لکھنا حکماء شیعہ و غیرہ کے حکماء

وَلَهُمْ أَزْوَاجٌ طَيِّبَاتٌ فِي الْأَرْحَامِ مِثْلُ مَا فِي الْأَرْحَامِ طَيِّبَاتٌ مِثْلُ مَا فِي الْأَرْحَامِ طَيِّبَاتٌ مِثْلُ مَا فِي الْأَرْحَامِ

اور میں قیاض یعنی مرہ کی ہیں اور ان کی رو میں نہ رکھتا ہے اور دوسرے کی
رو میں رکھ دیتا ہے اب ان میں وعدہ و مقررت تک - اور کہتے ہیں کہ سو یا وعدہ و دودونوں
ہو جس وعدہ و دودونیا میں تسنہ کا حکم نہیں ہے - وعدہ و مقررت آیت اور دوسرے کے
سورت دنیا میں نہیں ہے - اور دوسری آیت یہ ہے کہ لا توفون فیہا الموت الا الموت
ناؤنی یعنی نہ چکھیں گے وہاں مرنا کمرچلے مرچکا ہیں - اول آیت سورت البقرہ اول
رکوع ۱۱ میں ہے - اور دوسری آیت سورت فوان رکوع ۱۱ پاؤں میں ہے - ان تمام آیات
سے یہ ایس پیش کی ہے یعنی منکرین مجازات آیت سے دلیل لاتے ہیں اور
کہتے ہیں کہ اگر قبر میں زندہ کی ہوتی تو موت ہی پھر ہوتی - اور موت دوسری نہیں ہے پس
زندگی اور عذاب قبر بھی نہیں ہے - اس لئے زندہ کی نہیں تو لڑاکا و زشتوں کہاں اور
بلکہ اور اک مذاب قبر کی ممکن ہے نہ یا وہ حالت تفسیر قیامی اور نبوی و شفاۃ الشاہدین صنفی ہے

مجلس تحریک اسلامی، آئینہ بیرونی، مدار، محفوظ، دیگر، تحت علم اسلام اور

سے دودھ نکالتے اور اسی دودھ سے اپنے بچوں کو دلاتے تھے۔

موسے دی قلیل عایشہ ایس شوق بانی

موتے دی قیام و عایشہ السمرانیہ

میں نے اس کو چاہا

یعنی چار روزہ چہرہ ایسا ہو کہ اوکھانے سے
 ایسا نہ لکھد حال بھر دو کس طرح خیر و نیکو
 میری وجہ گناہیں بیشک بہت عذاب و عذابوں
 بال فضل امداد رسولوں جلدی کریں رانی
 صرف فضل تیرے یاں آسان تھا اور سہاے
 جہر زلزلے آگے ساتھوں بیشک چنگے لنگے
 یا غلیظ تکی اوہاں منزل طے کی تھی جو ساری
 خبر نہیں جزع اسوئی کس تکلیفوں ہوئے
 خبر کس تھے اسان منزل کی کہ پہلے چل رہے تھے
 جہر سے اسوئی کاواں گھٹیاں نے کھا جانا
 سائوں نہ کوئی ہو تا جو اندھوں بھائے
 ہی منزل کٹ گئے اور باطن ہتھ جانے
 تیری منزل قبر سے والی مال غلاب سولوں
 وچہ مشکوہ چھائی ہاں حدیث ہی لکھائی
 وچہ درگاہ خدا تھوں مشکہ بندہ بہت عاں
 کیوں جو وقت نزع و موت مصیبت پائی تھا
 حال تیرے دیکھ آرام جہاں میں سب دسائے
 ایسا وقت تیری دہشت جو میں درو تھامی
 جس طرح مٹی ہوئے والی تھوں گذر یا حالا
 ایچہ منزل کئی اوہاں بتہین یا ناہیں
 صرف اوہاں تھوں نہ غمخوار اپائی ہو رانی
 چنگے سبھی وہاں تھوں حدیث ختم درو دینا تو
 وچہ حدیثاں مکتوبہ دوں کرتا اوہاں سائے
 تو قرآن میں تھے آگے چھوڑ دیکھو نمازاں

سے بچے چھوڑ دیکھو نمازاں

اور یہی قرابت کہ مردہ اس حالت میں ماند و بوسہ دے کے بہت منتظر کہ اس کا کوئی
 فریاد دے ہو اور فاجعہ اور مصائب اور غم اس وقت بہت بکرا کر آتی ہیں اسی سبب سے
 کہ مردہ ہی آدم ایک سال تک اور خاص کر ایک چھ ماہ تک بعد موت کے اس قسم کی مدد میں
 کوشش کرتے ہیں اور حدیث سنہی میں آئی ہے

ترمذی دیوچہ ابوہریرہ ہور روایت پائے | پڑھو قرآن تبارک سورہ تفسیر ثواب پہنچائے

بَارِئُ سُوْرَةُ فِي الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَاتٍ شَفَعَتْ لِرَجُلٍ عُفِرَ لَهُ وَ
 تحقیق سورتاں قرآن ویاں ہیں جو تیس آیات اتنے شفاعت کریں گیں واسطے بخشش دے
 هُوَ بِبَارِكِ الذِّیْ
 ہے اور سورت تبارک الذی جس کا ثواب پہنچایا جاتا ہے

اور احیاء علوم الدین سے حسن حصین کہئے | ثواب کلام توبہ یاں ایسا جوین تھو زندہ پائے

وَفِي مَلْتَقَاتِ الْآخِيَاءِ قَالَ بَعْضُ السَّلَفِ الدُّعَاءُ لِلْأَمْوَاتِ
 ملاقات الایہاء کے لکھا ہے کہا ہے بعض سلف نے یہی ثواب کلام کا امرات کو ایسا ہے
 وَمَنْزِلَةِ الْهَدَىٰ أَيْ لَا خَيْرَ
 ہو جب مردہ کے جیسا کہ زندہ کو یہ اور تھو جیسا ہے

زاواللبیب اندر فرمایا صدقیت بارے | ابن ہون پھر پڑھنا افضل سے درجہ اشکار

يَسْتَحَبُّ أَنْ يَتَصَدَّقَ عَنِ الْمَيِّتِ إِلَى ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَإِنْ زَادَ
 مستحب ہے میت کی طرف سے تین روز تک صدقہ وغیرہ کرے اور زیادہ
 عَلَى هَذَا أَفْهَوْا فَضْلُ
 تین روز سے افضل ہے

مِثْ دِيْكَرٍ وَيَسْتَحَبُّ أَنْ يَتَصَدَّقَ عَنِ الْمَيِّتِ إِلَى سَبْعَةِ أَيَّامٍ
 اور میت کی جانب سے سات روز تک صدقہ وغیرہ کرنا یا تین روز تک مستحب ہے دیکھو حدیث سنہی

ثابت ہوا جو ہر جہود سے وہ لازم ہے
 جو ٹھیکیاں نول رہتے تھے ان کے لئے
 جو کئے سب کو نالوں میں سے بھائی سائے
 ہی قرآن حدیثوں میں ہاتھوں میں بھائی
 حق و نہایت سے سب کچھ ختم درود و دعاؤں
 اور وہی ان کے لئے تھے جو تھے نہ مائیں
 سو مائیں والیاں قرآن کے کروڑ باریت سار
 کچھ ہا جوں کے پھر نہ ترک ہیں کہانی
 جو حدیث تھے مائیں جملہ کچھ کے پایا
 جو سلاسل و لیاں شاہ ولی اللہ صاحب لکھائے
 سورہ فتح جو پہلی کھت پڑا خلاص ہا رہے
 آیت اگر کسی جو بھی سورہ پڑھ کر کبیر چلائے
 یارب یارب اے واری باطن ظاہر اے
 طور ریاضت گرفت پھر نا جائز ثابت پایا
 کر و تقیہ و اے پھر نہ سجدہ نہ کروا
 تقیہ و اے پھر نہ سجدہ سجدہ جائز نہیں
 سجدہ ہی دو قسمیں عام فقہ نے ظاہر کرایا
 حق عبودیت جو رنگ ناسخ جائز نہیں
 حال احوال ہر باب تقیہ اے دیکھو بھائی
 اس جائز و ادا و تہیدیاں بابت ظاہر کرایا
 بن سجدہ جا کر زیارت ختم درود و دعاؤں
 برکت میں بزرگ فلاں حاجت کو پہنچا
 حاجت پوری کرنے والا اور بھائی
 ہے آکھے اے ولی فلاں خود حاجت کو پوری
 اے گل آکھے شرک کما یا شرک ہو یا بھارا

کونسی تہمت پاس و نہایت جھوٹا
 اچھے اچھے درویش جہاں جھٹکتے تھے
 نال ایماں بھائی مائیں میں سے تھامے
 سمجھو اور ادا و تہید سے کرمان حاجت و نال
 دو دروں میں کچھ جان قبر میں سنا کر
 کرے قبول انہاں دیاں اللہ فوق مائیں
 نال حال سے وفی بزرگوں کروا کر
 مت لگی کوئی وہاں پھر نہ طوفان کا
 جوین نصو بیت اعمالوں پھر نا جائز آیا
 سجدہ فتح جو ادا و تہید و کلاں پھر نا آئے
 سجدہ طوفان پھر نا و اے کچھ سے مت کرے
 یارب یارب اے کھت تہمت تہمت تہمت
 بن مائیں شرک مائیں مائیں شرک مائیں
 سجدہ و تہمت شرک ہو یا و تہمت تہمت
 سجدہ و تہمت شرک ہو یا و تہمت تہمت
 برائے حق عبودیت تقیہ و اے بھائی
 تقیہ و اے بھائی جا کر شرک نہ مائیں
 اور سجدہ و بابت کرمان ہو یا ظاہر کرایا
 ختم درود زیارت سننا سمجھو شعور مائیں
 پڑھ کے ختم درود تھے ظاہر مائیں اے ادا
 کیوں بد مائیں نالوں سجدہ مائیں ختم
 ضامن تھے و اے حامی اوس بزرگ مائیں
 پڑو یا مائیں گھوڑا اے کچھ جو ضروری
 شرک کا دارب و میں جہاں کرسی نہ چکا

مشکوں بابت و پکارے لکھ آیات مائیں
 اچھے اچھے درویش جہاں جھٹکتے تھے
 کر و تقیہ و اے بھائی مائیں میں سے تھامے
 سمجھو اور ادا و تہید سے کرمان حاجت و نال
 دو دروں میں کچھ جان قبر میں سنا کر
 کرے قبول انہاں دیاں اللہ فوق مائیں
 نال حال سے وفی بزرگوں کروا کر
 مت لگی کوئی وہاں پھر نہ طوفان کا
 جوین نصو بیت اعمالوں پھر نا جائز آیا
 سجدہ فتح جو ادا و تہید و کلاں پھر نا آئے
 سجدہ طوفان پھر نا و اے کچھ سے مت کرے
 یارب یارب اے کھت تہمت تہمت تہمت
 بن مائیں شرک مائیں مائیں شرک مائیں
 سجدہ و تہمت شرک ہو یا و تہمت تہمت
 سجدہ و تہمت شرک ہو یا و تہمت تہمت
 برائے حق عبودیت تقیہ و اے بھائی
 تقیہ و اے بھائی جا کر شرک نہ مائیں
 اور سجدہ و بابت کرمان ہو یا ظاہر کرایا
 ختم درود زیارت سننا سمجھو شعور مائیں
 پڑھ کے ختم درود تھے ظاہر مائیں اے ادا
 کیوں بد مائیں نالوں سجدہ مائیں ختم
 ضامن تھے و اے حامی اوس بزرگ مائیں
 پڑو یا مائیں گھوڑا اے کچھ جو ضروری
 شرک کا دارب و میں جہاں کرسی نہ چکا

بہار
 نیا
 قبول

حدیث

عن بریدہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 یخرجہم اذا خرجوا الی المقابر السلام علیکم اهل الدیار
 اے گھوڑا

مَنْ التَّوْبَتَيْنِ وَالْمُسْلِمِينَ وَأَقَامَ انْشَاءَ اللَّهِ بِكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اور مسلمانوں سے اور جو توبہ کرے اللہ تعالیٰ ساتھ ہمارے اللہ تعالیٰ کے

نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ سَرَادَاهُ مُسْلِمٌ

اور اللہ سے ہم اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت۔ روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے

روایت دیگر

ابن عباس روایت کر دیا کہ ابن عباس نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اگر کوئی شخص اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ اسے عافیت دے گا

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِقَبْرِ بَابِ الْمَدِينَةِ فَاَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْهِمْ

يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بَالَاكُور

یا اہل القبور اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو بخشتے ہے اور تم کو اللہ تعالیٰ سے عافیت دے گا

رواہ الترمذی وقال هذا حديث حسن

حدیث دیگر

ابن عباس نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اگر کوئی شخص اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ اسے عافیت دے گا

عَنْ عَبْدِ بْنِ مَعْنَانَ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَالنَّسَاءُ قَالُوا قَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا كُنَّا نَزَارُ قُبُورَهُمْ كَمَا كُنَّا نَزَارُ قُبُورَهُمْ

وَأَحَدُهُمَا فِي كُلِّ جُمُعَةٍ غُفْرًا وَلَكِنَّ بَرَارًا وَابْنَهُ

کے ایک میں سے ہر روز جمعہ میں بخشش کی جاتی ہے واسطیٰ کے لئے کہہ جاتا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے

فِي شَعْبِ الْإِسْلَامِ مَرَّةً

روایت کیا اس حدیث کو شعبہ ابیہان میں مطبوعہ

روایت و حدیث دیگر

کر دیا کہ ابن عباس نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اگر کوئی شخص اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ اسے عافیت دے گا

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِقَبْرِ بَابِ الْمَدِينَةِ فَاَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْهِمْ

يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بَالَاكُور

یا اہل القبور اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو بخشتے ہے اور تم کو اللہ تعالیٰ سے عافیت دے گا

رواہ الترمذی وقال هذا حديث حسن

حدیث دیگر

ابن عباس نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اگر کوئی شخص اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ اسے عافیت دے گا

عَنْ عَبْدِ بْنِ مَعْنَانَ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَالنَّسَاءُ قَالُوا قَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا كُنَّا نَزَارُ قُبُورَهُمْ كَمَا كُنَّا نَزَارُ قُبُورَهُمْ

وَلَمْ تَرَ خَيْرَ عَمَلٍ لَكَ كَلَامُ الرَّسُولِ فِي تَرْجُمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 زيارت کرنے قبول سکے پس جب کہ ایادت وہی اور داخل ہوئے پھر اجازت سکے وہ
 اور عورتیں اور کما بعض عالموں نے سوا سکے نہیں کروہ جانا حضرت نے کرنے زیارت
 قبول سکے عورتوں کے لئے واسطے کم عجمی کے اور بہت جنوع قریع کرنے کے تمام عجمی
 تمام عربی کا یہ تمام حدیثیں مشکوٰۃ شریف جلد اول و تفسیر الناطقین و تفسیر نبوی و قادیسی میں
 موجود ہیں۔ رحمت علی شاہ عفی عنہ

سومند عام زیارت قبول خاص نہیں کی	قبر نبی ایہ شرک کم جس خاطر سب ہو یا
کہ زیارت قبول سب نہیں فعل نبی ہا	ایہ سبہ گاہ ذکر میرا خاص حدیث کما فی
جی کیا کو قبر میری مسجد گاہ بنائے	نصاری جو قبر بزرگ گل مسجد کرے آئے
تے قبر میری مسجد کرے تو حضرت فرماوے	مسجد اسم طرف یعنی جا مسجدے وال الاشمے
بیشک کرو زیارت قبول بجا توں میں ساکے	بہ مذہبائے کعبہ نہ گوارہ ہیں مشرک بھارے
ج کروستے کرو زیارت میری قبر ضروری	کران زیارت والیاں پس دو جس ہا پانی پوری
ج کیتے قبر زیارت جا کے کیتی ساری	گویا زندگی دیوچہ مینوں ملیا تھ قبول ہا

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَزَّ زَارَ قَبْرِي بَعْدَ مَوْتِي كَانَ كَمَنْ زَارَنِي
 فی صحابی ترجمہ فرما رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس شخص نے حج کیا اور قبر
 میری کی زیارت کی گویا کہ اس نے مجھ کو زندگی میں دیکھا

حدیث دیگر مشکوٰۃ شریف جلد دوم

یعنی کہ زیارت مافاں میں فرمایا	خاص حدیثوں پاکستی نے تمام کر بھایا
میں نے حج کے و کیتے قبر زیارت پانی	گویا زندگی دیوچہ مینوں اس نے پایا ہا
جسے کہ ہے قبر زیارت کیتی	گویا زندگی دیوچہ میری اس زیارت کیتی

وَعَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ مَرْفُوعًا عَنْ جَزَّ فَزَارَ قَبْرِي بَعْدَ مَوْتِي
 حدیث ہے اس سے مرفوعہ روایت میں اس نے حج کیا پھر زیارت کی تو میری سے پہچان میرے کے

مَنْ زَارَنِي فِي حَيَاتِي رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْأَعْيَانِ
 گویا کہ زیارت کی میری اس نے زندگی میں۔ روایت کیا اس حدیث کو بیہقی نے شعب الاعیان میں
 ہر حدیثوں لاکھاں لکھیاں سکے نہیں سالہ
 عام حدیثوں ایہ ثابت ہند اظہار مقالہ
 حرمی اسے بھائی دیوچہ ایہ مطلب پاؤ
 من زار قبر نبی و جبت کہ شفا عتی خود حضرت

مَنْ زَارَ قَبْرِي وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي وَفِي رَوَايَةٍ لَحَلَّتْ
 جس کی نے زیارت قبر میری کی کہ واجب ہوئی واسطے شفا عتی میری اور وہی روایت میں ہے کہ کہا
 کہ شفا عتی
 خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس کی نے زیارت کی قبر میری کی وہی شفا عتی حاصل ہوئی شفا عتی

ہوئی طالع شفا عتی میری مینوں کرنی آئے	ہوہر وایت تھیں ایہ ثابت قبر زیارت پائے
منظہری لئے حسینی ہر عزیزی پڑ پڑ پاؤ	ہوہر زیارت بابت مال و پانہیراں پاؤ
وہ چھاسی نبوی دوجی جلد سے خوب ستارو	بیضاوی روح المعانی آئے مدارک یکہو ساکے
اتہر گناہش ناہیں ہا مشکوٰۃ توں کیو گواہیاں	ہر حدیثوں پاک ہی نے متواتر فرمایاں
جستوں شک و گمان ویکہ جس تھکے کھاپانی	باب زیارت قبر مذکور ہر حدیث کہا فی
بیشک ظلم میرے کیتے کیتا خاص حدیث ہوا	ج کیتا تے قبر زیارت جسے کیتی ناہیں

مَنْ جَزَّ الْبَيْتَ وَلَمْ يَزِرْ نِي فَقَدْ جَفَانِي رَوَاهُ ابْنُ عَدِي
 جس کی نے حج کیا اور نہ کی زیارت قبر میری کی پس تحقیق اس نے ظلم کیا اور میرے سے روایت کیا اس حدیث کو
 ودار فطنی و عیڑہا
 ابن عدی اور فطنی نے مشکوٰۃ شریف و تفسیر الناطقین میں

جس حدیثوں ثابت جس قبر زیارت کیتی	گویا ظلم نبی پر کیتا اس بھڑے بد نیستی
نہیں زیارت جس نے کیتی حج نہ اودا ہوا	ایتھے اوتھے دو جس جاتی خالی بیٹے رویا
لکے گاتے نہیں عیسے دلایا جا کے بیٹرا	نبی کیا لکھ حاجی ہووے دشمن ہو اوہ میرا
ہے اٹھناں تائیں اللہ بخشش نہ کر کے	بلکہ میرے اہل ضدوں کو خ سٹیا جاوے

انی کیا ہیں اور میں نے تنگ کر یا
 تنگ کر یا جو چاہوں اتفاق شان نہ جان جائے
 ہی کیا جو تنگ نہ کر دے میرے پاس والی
 ہر کسی سے کیا کیا کہاں کہاں ہیں
 جو صراحت سے عام حدیثیں یا ہوا یا
 تنگی علم کے بل کینہ ال ہی سنگ رکھے
 یہوذا آل ہی سنگ رکھے اہل ضروری
 یہوذا آل سلام سلام رکھے سارا
 ان میں قرائن ثابت نہ ملے چنانچہ
 رکھے جب کہ سب کچھ یوں اوس سنا
 مومن ہونے تکلی و یونہی اہل نہ اللہ
 کران زیارت واجب کہند تو جیسے عالم جانی
 سنت باجوں فرض نہ واجب بند و مول مبارک
 واجب فرض سنت تہا ہوں او باچار
 فقہ کو یہ کہ سب کہہ سہ جائز لازم آیا
 فرض کیا تہ واجب سنت استیجاب کیا
 سنت واجب استیجاب قائم نہیں جانی
 ثابت ہو یا ہوسنت باجوں واجب فرض کافی
 ہے جو واجب سنت کران زیارت ضروری
 کران زیارت روضہ ثابت ال قرائن جتان
 ایک ہی سب ولی بزرگان قبران جائز آئی
 کران زیارت حد قد فاتحہ میو مومن سنت
 جو کران ہونے فرق جو بچہ ہر جہین نکارا
 کران زیارت حد قد فاتحہ میو مومن سنت

خاص خداوند تنگ کیا اوس میں یا نہ کر یا
 جب نہ کر انہوں بل کر اور نہ کر یا
 ہوا میں یا نہ کر یا ہوا میں یا نہ کر یا
 وہ شکوہ مناقب اہل بیتوں دیکھتے ہیں
 دو جی جیسے باب احتیاطی دیکھتے ہیں
 ثابت ہو یا حدیث میں ہیں جانی کسی دیکھ
 ثابت ہو یا حدیث میں ہیں یا تہا ہوت پوری
 شان شرافت و رجاء اب نطق نہیں کران
 در پرتان تعلیم اب نہ کر چکا کہ بلو میں
 لہر سلام الحاحات کل جو تعلق بہت ہی پاؤ
 حج کر دے کر زیارت روضہ جانی اللہ
 سنت بعض نہ کر دے کہند و تہا میں شایانی
 عام فقہ میں ثابت شرح تہا سلامی چارے
 اک چہد یا اک کیا پایا یا ہوا میں کسی نہ سارا
 چہد یاں کچھ نہ ہیں د امام حدیث فقہ میں
 رنج بنا اسلام شرع ہی پشت گواہی مینا
 یہ چہد سنتے فرض نہ تہا ہوا میں شایانی
 سہ کران یا نہ چہد یاں ہوا و ہوسنت تہا ہی
 تہا شکس فرض مشک کر پور و نہ خالی
 مار پا زار جو نہ کر دے لاعت اہل انہا نہیں شان
 مومن ال سلام زیارت جائز فرق نہ کافی
 او وہی پڑھن تہا چہد یاں سوچو و نہ جانی
 او وہی پڑھن مومن ہوا چہد یاں سوچو و نہ جانی
 کران زیارت حد قد فاتحہ میو مومن سنت

در بیان مشہور سوال نمبر نوزدہم کہ کن فرقہ گفتہ اند
 کہ سلسلہ اولیا وال دروغ است و بزرگی و کرامات
 تصرف و توسل شان شرافت و تعظیم و زیارات کران
 روضہ آن و دعا خواندن بوسیله ہر روضہ و ہر حصول مراد
 و مشکلات و ہمہ کرامات دانستن حرام بلکہ شرک است
 و بیان سوال نمبر بیستم کہ شامیانہ یعنی شیخ کٹر اگر نابہ روضہ
 بزرگان شرک است و بیان سوال نمبر بیست و یک کہ
 ان فرقہ گفتہ اند کہ شرک دوازده قسم است ثبوت و
 تردید این ہمہ سوالات مطابق آیات و احادیث و
 تفسیرات و مشنوی و فقہ و غیرہ و حکایت یہودی و قبول
 شدن دعا بوسیله آن و دیگر شرائط دعا کیا ہند و
 ثبوت این کہ فرقہ فسادی است و سناد عالمان
 طریقہ نیک و ثبوت آن کہ تقدیر دو قسم است و تشریح

نبی ولی سے ہوں صالح لطفے خوش ملاوں
 جیسا اہل فرات تھے تہی بن عرب فرماوے
 صادق و چاہاوت موافق نصرت پداویاوں
 در چہمت دل ناز غفلت جنت ہوتا روں
 قبول کنیں بی بی فاضل کیت جنت عبادت
 سے جو بہت دوزخ پاویں عاجز مال نہاں نہاں
 نگاہ پر بیت دیون او گیا باقی قدرت پیتا
 حیاتی خلق نہدی جس قدر روح اللہ فرماتے

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی وَاَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
 وَضَعْتُ وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَرَافِی
 اُغْنِیْکَ هَآئِکَ وَذَرِیَّتَہُمَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
 چنانچہ اس کو ساتھ سے اور اولاد کی کہ شیطان مانوس ہوئے سے ۔ سورہ آل عمران

عورت تانوا لکٹ ہوں توں جانے دویا یاں
 اسنوں سے اولاد اسدی شیطانوں رکھ دیا
 مان بے دی بستر سنوں حدیث اطمہاری
 قاطعہ فضل مورخہ مجرم آستہ آسے
 بن مریم جیسے اہل بیتوں ہتہ شیطانے لایا
 نہیں سے سبب شہتہ گھاؤ پاک بنی غمنا
 ہر خدہ دوسے دلوچہ دو گھر کہے رسول الہی
 رلیا لیا جہان سے وچ پر بوجہ عیاسے
 بنان گوشت نازاں مولوں دل والی واپایا
 چہرہ فرامی دیون نہدی ناقت اس ناگھے

کاروں غافل بندہ نہ کہان لپاں ہووے
 اپو پڑ سوتھیں چپ مظہر ہی نقل لیا یا
 س نیک ہی ہووے مردود تین خلعت و رتبا
 لڑکر کہتے خلعت چھدر و نیک کماں ل آو
 ہور مدیثاں بہت ہوا تھے کھن گناراش ناہیں

وَتَقْبَلُہَا رَبُّہَا بِتَقْبُولِ حَسَنٍ وَّاَنْتَہَا بِنَاتٌ حَسَنَةٌ وَكَلَّمَهَا بِذَکَرٍ
 ہور قبول کیاں کورب حسنہ نام توں چھدر کے دروازا دوسو گنا تھیں اور سو پھی وور کا تھیں

هٰذَا دَحْرُ عِیْسٰی ابْنِ مَرْیَمَ الَّذِیْ ذُکِّرَ بِکَ وَجَدَہٗ عِنْدَہَا رِزْقًا
 قَالَ مَرْیَمُ اِنِّیْ لَکَ ہٰذَا قَالَتْ ہُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰہَ
 یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ
 رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے ۔ سورہ آل عمران

نال قبول اچھی سے رب قبول کر لیا تھیں
 مریم دوزی تازی کھاشے ہاں کر لیا اور باجر
 ریزی طرفوں مریم آگے نہ کر لیا تھیں
 رزق اس جہان ہوا ایہ تہا ہی لیا وے
 لیکر تاج جوڑ کر جملہ گھر کے دس رہاے
 دیکھیں خود سوسہ ہر ہر نہراں سی منظوری
 جس خیرا واداسے لاکھ شش اوٹی آسے

علیہ السلام ہر وقت دس بارہ ہزار بار کہتے تھے
 اے خداوندی میں نے تجھ کو چاہا اور تو نے مجھ کو چاہا
 اے خداوندی میں نے تجھ کو چاہا اور تو نے مجھ کو چاہا
 اے خداوندی میں نے تجھ کو چاہا اور تو نے مجھ کو چاہا

دکتر یا کچھ سب تھوں کہ میرے حق خودی
 میں طرح نامیں مگر ناموں سب پروردگار
 ایک جہی اور نہ کسی سبب سے
 ایک کلمہ میں جس جگہ اور جگہ نہ کافی
 ایسا کہ وہ بھی تر گنا سوچے مرتب نامیں
 ایک پرستید و گداز سے سبب از کشتیا
 پچھتے رونق پوری چہرہ سکنا میر
 مدت میں طرح جوں گذری اک ان جگر وریا
 پچھتیا اپنی کتبوں سے مرتب یہ فرمایا
 نماند ہی است نشور و ارک جانوں
 چہرہ نبوی تفسیر خودی جہاں سے پروردگار

آیات تفسیر نبوی جلد و صم ۵۹

اس آیت و حدیث میں است و لیاں حق ایمانی
 لشکر اس کرامت خان جہت و تبصیر سے
 ایہ عبد الحق محدث و لدی و چہ کس گواہی
 و ترشامہ چہانی خدمت و لیاں ولی کریم
 راز حق جہت و دوست اندر تہائیں آفہ
 زکریا و یحییٰ کیا ایہ روزی کلمہ لعلوں پاویں
 ایہ کیا جہت شعلی است کہ جہت و صفت شعلان
 کرمت لیاں اس ریت تہائیں ہونی جانی

آیات مصنف ثبوت کرمیت

نال کرمیت چہونی عمرے وزی جہت کھائے
 وچہ رونق حضرت صاحب کیوایہ لکھائے
 صلہ و شہادہ سہا کے مارجہ انے لکھتے و فہم سے

دکتر یا کچھ سب تھوں کہ میرے حق خودی
 میں طرح نامیں مگر ناموں سب پروردگار
 ایک جہی اور نہ کسی سبب سے
 ایک کلمہ میں جس جگہ اور جگہ نہ کافی
 ایسا کہ وہ بھی تر گنا سوچے مرتب نامیں
 ایک پرستید و گداز سے سبب از کشتیا
 پچھتے رونق پوری چہرہ سکنا میر
 مدت میں طرح جوں گذری اک ان جگر وریا
 پچھتیا اپنی کتبوں سے مرتب یہ فرمایا
 نماند ہی است نشور و ارک جانوں
 چہرہ نبوی تفسیر خودی جہاں سے پروردگار

اک ان فادہ میں حضرت انجمن بی تے کینا
 خواجہ جان کرے تا حضرت گھنٹی لے آئے
 ہونی تہب لیا بی ٹر چہ حضرت ایہ فرمایا
 بی بی آکلیا اللہ طرفوں مرتب حوس الایا
 معجزے اسے کرامت شایارہ نہ لیا جہاں باقی
 ہوں بھی بعض بزرگ کرامتوں کرمے کا لیا جانی
 تھوڑے کھانوں کرمے اور کمال کرمیت یاد
 ایسے لطف و چہرہ ہی بے شک بزرگ کرمے کرمے
 علی پوری و شیر خاں سے سید سہل گرامی
 امام علی شاہ جو خاص کھانا فوٹے گذر سدا سے
 ہو بزرگ ہزاراں انہوں کر کر تھکے سارے
 قاضی صاحب زمانے و لطف میں ہی کرن ہوائی
 چہرہ لال گنہ یاں مینوں ارزا آوے یاد
 بے اولیا و اولیائے رتیں جہاں ہی کرامت

روئیوں دو کو بکر گوشت لے حضرت چہیتا
 کھولیا خواجہ گوشت لے و میاں بھریا پائے
 جنوں بزرگ ہے اسے بی کھانا کتبوں آیا
 وڈ یا سہاں کھاوا پکے کھانا اور غس و سہا یا
 لاذیب یعنی کچھ و انگوں چہرے ہوائی
 و ترخوان و کھن مرونڈن کے طعام نہ لانی
 جہتی خلقت کہاں لے لوئیوں جہتے طعام و چارو
 زندہ جس تصرف لکے کرامتوں کرمے وڈاں
 علامہ حسنہ خاں کمال شک وڈوہ آتی
 عباس علی شاہ خاص چہا و اندر لے لیا
 کرن تصرف کیا بیرون اوٹا کہاں اوٹک بار
 شکستہ جہاں کھو نہ وڈوہ کرمے کا لیا جانی
 بے ایمان جو رب شخص سب کراؤں کھا جہاں
 مولوی رومی مشہور کی پوچھ کیو صفت لکھا ہے

امکا بچا حال زمانیکه سپید بکر کشته
کرن ایداد تفرق غفلت عقدی کیوں ساری
عالم بر رخ و چو ایداد و پند و اندیشه
تسبیح و تالیف جو تهرول کیتے فیض سوسائے
سیر تار و تامل چیلے منکر ظلم ہے پیارا
پیر تار و تامل چیلے منکر ظلم ہے پیارا
ولی خدا کشت لعل و انوار مقرب ہوں جلالت
غیر خدا تھوں کہو نہ او تھوں و چہ لعل لکھا لکھ
ولایت رب نہ جانیں اپر دور تر جہنم آگیا

سعدی

مردان خدا خدائے باشد
یک از خدا جدا نہ باشد
اس طرح جان بابت ہو رتیرت ہر زمان پاؤ
نہیں فی جبینی سوا الحق اذنا الحق کینا جائز کیا

ترجمہ میں وہ کریمان میرے سوا اللہ تعالیٰ خدا ہے

وچ عزیز شاہ صاحب بھی اس طرح لکھا کہ
وچ تفسیر عزیز شاہ صاحب نے مولوی عبد العزیز صاحب فارسی میں لکھتے ہیں
کہ مستحبات اور غیر مستحبات کے احوال و برائے خدا و افعال و عیون الہی و غایت حرامت و مکررات
مفسر حق مستحبات اور ایک اور مفسر عیون الہی و غایت حرامت و مکررات
وہ ان نودہ بغیر مستحبات ظہری فائیدہ و دراز و فغان نخواستہ بود و در شرع غیر مستحبات
وہ بہار وادایا زمین مستحبات نیز کردہ اند و در حقیقت این نوع استحبات بغیر نیست بلکہ
استحبات کجاست حق است لا غیر

وچ تفرق الغیب تعالیٰ چو پیر جلالی
وہ تفرق الغیب تعالیٰ چو پیر جلالی
وہ تفرق الغیب تعالیٰ چو پیر جلالی
وہ تفرق الغیب تعالیٰ چو پیر جلالی

اور اس طرح حضرت غوث جلالی و چو تفرق الغیب تعالیٰ چو پیر جلالی
وہ تفرق الغیب تعالیٰ چو پیر جلالی
وہ تفرق الغیب تعالیٰ چو پیر جلالی
وہ تفرق الغیب تعالیٰ چو پیر جلالی

اور مولوی اسماعیل نے رسالہ امامت خلافت میں لکھا ہے کہ تم میں پائیس اولیاد اللہ
جسکو ابدال کہتے ہیں اور نما یا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں گویا صدیوں
سے کہ انکی برکت سے بارش ہوتی ہے ارضانی ہوتی ہے اور مشکلات حل ہوتی ہے

حدیث یہ ہے۔
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان فیہا عبد الرحمن اهل الارض یهتف
بیزرقوت و یصلیہم یجرون اعداء اہلہم

گفت نبی صلی اللہ علیہ وسلم در ان ابدال سہند برکت ایشان باران دادہ میشود و اہل زمین
وہ برکت ایشان روزی دادہ میشود از ایشان خود و عقد ہمارہ

ز بارہ حالات در وچ تفرق الغیب تعالیٰ چو پیر جلالی

ہو در غوث ہزاران لکھ پیر تار و تامل
لا نہ ہوا ایداد تفرق غیب تعالیٰ چو پیر جلالی
خادم میسرے اور نہان بابت نشان لکھو انے
پیر تار و تامل بابت آپ لکھدا حالہ
ایسا دیکھا وہاں تائیں سب خود تار و تامل ہر کرنا یا

ہے ایمان جو خدا مان و اپنا اور رسول پلایا
 و جو نکوت جو ملے بے باب جو رسول و
 سبکھ ملے پاک نبی جو ہونان سے ہو آیا
 و یہی پاک کتب نصاریٰ سی صحاب سائو
 صحابہ کرام سب سے پہلے پہن سب صحابی اسلی سے اور بخاری نے اپنی مسندی کی
 روایت کی ہے کہ میں سیرت گذاری بنیوی کے ساتھ اور وہو کرایا اور مساک و سنانہ
 و غیرہ کے سپس آپ نے ٹھکوفہ کیا اسل نے طلب کر فہ سے جو چاہے دنیا اور آخرت
 سے قال فقلت اسئلک عن فضائلک فی الجنة فقال او غیر ذالک فقلت هو ذالک
 احدثت فی ترجمہ ۱۲

یعنی کہا ہے سوال کرتا ہوں میں آپ سے اور چاہتا ہوں حضور کے ساتھ ہونان جنت میں
 فرمایا آپ نے آیا تو بار سے ہر ہونان بہشت میں پاتا ہے یاد اور کچھ چیز غیر اسکے لیخدا
 چیز نامک بہ بڑی پیاری چیز ہے کہ بار حضور نما اور مقصود میرا یہی ہے جو بیٹے عرض کی
 ہے۔ تاہیں بچے جن کہ حضور میں اعلیٰ والہ وسلم کا مطلق چہرہ ناک کہ سوال کر چہرہ سے
 حاجت دینی و دنیوی سے جو چاہے سپس یہ مطلق فرمایا ان آ پاک و کالت کرتا ہے کہ جو کہ نعمت
 دینی و دنیوی ملتی ہے حضور میں اعلیٰ والہ وسلم سے ملتی ہے۔ پھر جس کسی کو جو کہ چاہے
 نبی عنایت فرماتے ہیں۔ و حمت علیہا

کہتے روایت بات چہ کدن نال نبی میں آیا
 پاک نبی فرمایا سئلک جو بیچوں چاہیں
 عرض کران یا حضرت نال تادی جنت با و ان
 نبی کیا ایہ مشکل ہو جو خواہش مک پیچا و ان
 ایہ خواہش بچہ پیرم عرض کران و رہا کی
 خوب مدنیون ثابت نعمت و نیک دینی مدنی
 عربی شہر محدث دلیوی اس باری فرماتے
 ابق من جو ذل الدنیا و ما فیہا

اگر خیریت دنیا عقبی از و دار
 پس حدیث سے جو ملتا قاری ہو کہہائی
 بدگامش بن و پرچہ میخوابی تمنانگ
 کہ رسول نبی بیچوں نہ جو چاہے سو پائے

سنا مراد و ان طاقت قدرت ہو علیہا عز و ان
 و جو خدا میں احلا قہ الامر بالانکوال بقولہ سئل ان الله مکتب من اعطایہ منا
 ان اکرم من قرانی الحق ۱۱
 یہ قایدہ پکڑا جاتا ہے۔ مطلق چوڑے رسول اکرم صلعم کے اس سوال کو کہ فرمایا آپ نے
 سئل فی تحقیق اللہ تعالیٰ نے قدرت دی ایکو علماء کریں اگر کہ چاہیں خدا نے کے خداوں
 سے دواد بن ہشیار دین اور دینان و مراد حاصل یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خوب اختیار دیا
 فرمایا در زمان و در رد تجدید صفو پاک پر دیکھو

ہو یا علماء اللہ تمہیں وچ بخاری نبی شمسائے
 حق نبی سے سورۃ توبہ وچ رب صاف فرمایا
 ما اما حکم اللہ ویر سؤل وچ قرآن کہہائی
 ترجمہ زمینان کجیان میر کچھ وچ نبی کہا کر
 اللہ نے رسول چہ دولت مند کران جس چاہا
 بخش سب کچھ اللہ نے رسول جو توبہ چاہے

جو بخاری مسلم بنی عقیب بنی فرماتے ہے کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم
 احدثت مقایم الخیر ان الاصل الا ان اعطیہ اللہ ویر سؤل من فضلہ
 یعنی منی کر دیا ایکو اللہ اور رسول اسکے لئے سپس آیت اول فضلہ میں چہ توبہ ہے۔
 و مراجع ہے حرف اللہ جل جلالہ سے سپس اس میں اشارہ ہے کہ منی کران اور عطا کران
 رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کا گو یا غنی کران اور عطا کران خاص اللہ تعالیٰ کا ہے۔

بخاری و مشکوٰۃ تفسیر قادری خازن نبوی و دیگر بزرگ عیشا

بخششان دولت مند جو کران اللہ والا فرمایا
 ہو حدیث بخاری کے مشکوٰۃ پڑھا کرے
 و لک اللہ العزۃ و رسول اللہ و منین کہہائی
 ہو آیت حدیثان نبی تصرف کتبہ کر دران
 تصرف لے توسل نبیوں جہیز رنگ لیا و سے
 کہ خامم او نہان دعو یوں کران تصرف سائے
 خامم باقی با اللہ تان باقی توں فیض پہنچا کیا
 ہو در لسان نال تصرف خازن فیض پہنچا کر
 وچ مشکوٰۃ نبی و کران کو پاک سب کچھ پایا
 بخشان غنی اللہ و کران من میں سل نما کے
 عزت خواری مودنان رب بنی نبیون ثابت پایا
 نال توسل حضرت و نیک دینی بودان نوران
 ایہم افقہ و در بین جہانیں دینان گو اسے
 غرض الامام علیہ ہو رح کامل چہرہ بیان تائے
 وچ تفسیر عزیزی سورۃ اقران لکھا تھا
 وچ قرآن کتابان دیکھو توبہ گنجائش لائے

سید عبادت و دادان بجز خدا و رسول	و سید نبین ایندایت سولی صفت بانی
----------------------------------	----------------------------------

تا قوا فی زوالیاد روز بر مشاب	تجدکن و الله اعلم بالصواب
آنکه بر خاک زان سنس	بر زمین چه دشوار است بود

ولی بزرگان تبیین چو لایب تبیین	مگر طایقی مانی از خون و زنجیر
بزرگان ولی بزرگان تبیین دوری بود	بیشک دور خدا حقین بود سستی

مثنوی

چون شوی دور از حضور اولیا	بے الحقیقت گشتی دور از خدا
چون گم شوی از راه ولی الله	بسیار بیند خدایک را دست
از حضور اولیا رگ گشت	تو بلاسکه زانکه جزوی نه کلی
هر که ادیب از کربا وار برود	بیک گشتش باید سرخسار وار برود
یک دست از جهم رفتن بکرم	مگر عیطان با استداین نیگو بدان

مصنف

ببر فقرات ولی بزرگان مشال سبک	دایان والا واحد محبوب مابین انبیان
مال سفارش و نهان حاصل بود	کسے قبولی و عارفان و نهان مثنوی

مثنوی

آن دُعاے شیخی چون بجز عات	فلانی است گفت گفت خداست
چون خدا از خود سوال کردند	پس عائی شیخ را که رو کند

تو بگو که شیخ و مراد	تو بگو که شیخ و مراد
----------------------	----------------------

تو بگو که شیخ و مراد	تو بگو که شیخ و مراد
----------------------	----------------------

تو بگو که شیخ و مراد	تو بگو که شیخ و مراد
----------------------	----------------------

تو بگو که شیخ و مراد	تو بگو که شیخ و مراد
----------------------	----------------------

تو بگو که شیخ و مراد	تو بگو که شیخ و مراد
----------------------	----------------------

تو بگو که شیخ و مراد	تو بگو که شیخ و مراد
----------------------	----------------------

تو بگو که شیخ و مراد	تو بگو که شیخ و مراد
----------------------	----------------------

[illegible]

۱۳ حکایت ششیم از رحمتہ اللہ علیہ

فانص نوبان مبارک الله نسیب لعل نایاب
خسبی خصایص اهل بزرگ بطنه اهل نوبانی
لا حضرت بیخوش و اهل ساقی و کولان
چیش ایسا سو بویچه خسته لوم ناراهی

[illegible]

کہ جس وقت کرن کمانیوں پر کسان کا ہے
 وہاں کمانی جو بیہوشی میں ہے
 مام کرن شقت کے مزدوری انت دہائی
 کرن یہ اور عالم محنت کچھ صباٹ او سے
 یعنی ہر دولت دو مال ماناں کہہ کے یا مان
 خا تقی صاحب کسین سوداگر سپہ نہیں پتھر کے
 صفت اعظم کسین ایہ کسین وجہ نہ او سے
 لعلت ہر سوداگر عہد مقرر مال و نہ او سے
 کرن محاد ہر دم ہندی منت زکوٰۃ دہائی
 اوہ بھی وجہ راند سے کسے سبیل یار
 ہر کسے کسے سبیل و وجہوں جو عہد عین ملائے
 بعضے قن کو یہ پشاورہ چنگے میں دلاون
 صفائہ لکھا جان او نہاں سال شنگے لڑائی
 رہے لعل کمانی جیکر کسین کسے بہار سے
 کس جولہا ہند سے مل کسین کسے نظر پیار
 موی سٹی دریاں پاکے جوڑے نو بندانہ سے
 کم لواراں تے کسیناں دیکھو مال صفائی
 خوبے اتے لادری چھینے ہو قسائی جالوں
 کس جو تیل نہا پھر دیکھو کمانی کوئی کٹاے
 جیلہ خوب پانی پیا کسین شہانہ سے
 جوی د و پیسے فی لڑا کس کے سب بھی ہے
 دریاں کس مزدوری محمد کس طاع کر دیا
 نائی اتے ہر اسی مال پیرے ہو پیرائی

[illegible]

چرخ عالم را و چه رسید گشت گشتی کنی
 قسطنطنیه و چه روح ایهم میراں با اجازت
 پانی دریا مسجدتے صحرایه شکل ایما کی
 ایسی بگبد میبیس یہ ہمارے بن کردہ
 چرخ را پانے کے جسم بہا ہوں تنگی پسے
 سورج و سپید گرم کرے تے ترسین وقت گذر
 ماری ہوا جادات کرنوں گل نہ کہتی جا سے
 سونچے کیا نیاس شلی تنگیوں کرن قبطیم جان آقا
 حرم کرے یا حضرت میں اوہ طلب طلالت وانا
 پر میراں کعب طرطر شلی ایہہ فرما وے
 خاص ملاکوں چاندی دہندی بارہ سپہ اوڈو جان
 مسکن بیابان خاص ملاکوں ایسے رنگ کیا و
 خاص ملاکوں کی بنیاد تو پر مشکل ہے
 بیت جو وے خوش ملاکوں کو شش کر رہا
 تار شش مراموں کیسے موسن چہرہ نہ نہ کوئی
 کجا چہا ناں چہرہ الا انار منع ہر ما یا
 رب کیا نا چہرہ چہرہ پر وہ سجے پاؤ کا کی
 باص نا ان چہا ناں حق توں کچھو ایہہ برادان
 سو بہا بکل عالم کر کے حق پیمانہ سے سارے
 جی چہا ناں عالم حق چہا ناں ہے جو ٹہرنا سے
 جہرٹ ہون سے بابت ہر قرآن حدیث اشارے
 اس فقہان منہ کرید سے بابت حکم جلا
 ہر فیاس جہرٹوں اکیات اوٹے ہند

گلستان فارسی

پانی آگ نے گلبہ ان پوچیاں لین مراد بیلانی
 سکر سریراں نہیں سہر کہہ منتظوں تہہ ہنگام
 عالم ملک ابرہہ انو قحط لا بھلنا بنی کیا سے
 کجا کیا جہنہ یا آئندہ پانیا نشانہ
 چرخ کرے آگ نکلوں بن گن لکھا سے
 چرخ بیکہوں آگ نہ سے سکا جسم بھارے
 کسے بیسوں شلی چنے وچہ چکان نہ کو سے
 لکھی کچھ کھانا میں نہیں ہیں توں کوں جانا
 ملاک خوراکوں ایسا ہوا میرا حال نرالا
 کہاں حلال حلال ہنڈا ہے ایسا چونکہ بچہا جاوے
 ہاچہہ مرام رلیہ سے و سو کچھ اوقت نگنا
 ہر کم وچہ صفاتی رلیا ذاتیوں دور ہو جاو
 بیسے تے چرخ عالم شلی دی مانند ہو و سب سے
 ذاتی اتے صفاتیوں کیسے رحمت ہوئی بیماری
 چہرہ ٹیساں پر رب بعثت کردا وچہ قرآن لکھی
 کوکھ کھکھ شلی حق جان بھلا کھکھ و حق کائنات
 چہرہ ٹیساں و پر رب جی چہرہ جی ہر دم پانی
 چہرہ ٹیساں کرناں تو جان دین حق چہرہ ٹیساں
 دلوں بنا ان گھڑیاں باتاں چہرہ ٹیساں اشارے
 روز قیام کلام آتش ہی منہ رب اوس پیر کے
 موسن کچھ چہرٹ نہ ہوا جو توں بہت بیت ہند
 ایسے جس تہاں لاکھ دوتے ہوں جائز آ یا
 حق چہرہ ٹیساں لازم اوٹے جو اشارہ سی

دع کہ حال دل خوش کن

منشرا بیضا

دع مصلحت بہار راستی فتنہ انگریز ۱۲

پر اس دنیا بچہ کے بن بنیاں اولیا ہوں
 دوسروں کیڑا کچھ اجو دنیاں نے آ یا
 سے تہو را بہتا ہوں بھیاں بہت دکائی
 اس دنیا کی خلقت ہرگز ہوں نہیں کی
 ہر شے کوئے خوش ملاکوں چکے کم کرانے
 سو کچھ ایسے غل کتے نہ لیبہ ہی اللہ ایسے مانے
 جی کیا پر دودن مانا چہرہ چھوٹے آسمان
 ہر سو چہرہ ظاہر ہنڈا رکھے نیت باشی
 ہر کم نیت اور پلدا ایسے اوٹے سارا
 دقتا انہماک عالم یا الیات عمل پیل نیت سے ہاتوں
 نیت حال مطابق مولوی عبد اللہ فرما سے

بیت التواع عبد اللہ

چہرہ نیت تہی برکت حضرت کیا حمیم
 ہر شے تہہ کھٹ ایسوں ہر حقان کرن اشار
 نیت دلوں زبانون ثابت رب رسوئی کیا جا
 فعل طریقہ ظاہر زبانون کرنی کار ایسا نامی
 ہر ظہر اسلاموں ہر کم لازم کرناں آ یا
 نیت باجوں و منہ نہ ہند اشارتی فرض ہند
 نیت کیتاں روز قیام نہیں سندہ اٹھاتا

چہرہ گھنے دنیا اتے عاموں ہر دم
 نیت دلی مقدم نیست او پر دار مد ار
 نیت دلوں زبانون فرق اسلام کفر و پریت
 ایسے نیت باجوں ہر کم ہنسے قیام علی
 نیت دلی مقدم بہتر حال حضرت فرمایا
 اعظم نیت کہے ہو گندہ وچہ تفسیر لکھا سے
 لکھا رہنما ایسے نپورا ویکہ حدیث مشاہد

جیکر نظر نازیں بخشش پیداں جنت جانا
 نیست ظاہر نہ بانوں کہنا کلمہ قرص جو آیا
 جو کلمہ جنت پر دکر سویا وہ بیتاں جلاں
 فوز کردے سوچ کلمہ دلوں پکڑے جلاں
 جامہ روح پر ہے کہ قیمت بختہ پیکر یارا
 پیر ہے اسکی حیا رگن دیکھ کلمہ صاف سناں
 بیشک ظاہر پیکرے قیمت بختہ کرے ضروری
 کلمہ کہتے راہیاں قرص ترقی حضرت فرماں
 ہر من لطف مسلم وچہ دے بخشش پادشہ
 ہر من وہ چودوں راہوں کلمہ خوب پکڑے
 کلمہ اسلام طریقہ دونوں راہوں اخلاص مادی
 بیسا ظاہر کیا باطن شرعی امر بجا کے
 مسلم وہ مجھ کر دیکھ وہ چہ غرض امر بجا کے
 حال متافق ظاہر قدرے دلوں اتفاق بجا کے
 بیشک ظاہر کر کے دیکھا وہ اکستہیں کہ نہ کج
 ظاہر سہولت باطن تعبیر دلی اتفاق بجا کے
 جس قیمت بختہ پیکر بیا بیج ظہر امر بجا کے
 ہر من ماسک کہ ظاہر ہے قیمت یاروں جنت بجا کے
 نام قرآن حدیثوں کتب فقہ نہیں دیکھ پڑا
 نیست صاف کر چیکر وچ جو قرص رہا فی
 کہے تو فیق نے جاناں جیکر ہو باقرص بجا کے
 قیمت صاف کیاں نہ خفا ہوا کے کاہے
 جو او سر اظہر نہ نہ داب شی فرما کے

روایت

جیکر بخشش ہو ہے شہید شی لاکیر جانا
 بیشک کلمہ گوہرے بابت پاک شی ظاہر
 بہاویں زانی فاسق ہو پر شرک دہوا کہ ہے
 شرک مندے کم کس طرح گری گری خوب بجا کے
 بخشش مول نہ چہو مسلم کیوں ہو مہارا
 نیست بختہ باجوں کہ خر شرک اوہ اکہرا ہے
 سوسن سلم نیماں وہ تہرہ ہا میں پوسی پوری
 سوسن اتے متافق مسلم فاضل صلیف ایسا فی
 نہیں متافق بخشش فاضل قرآن حضرت
 حق کلمہ دال نے ظاہر شرعی امر بجا کے
 امر ہنی حق ادب علل و امروں کہے شہری
 بکل اتفاق بجا کے اظہر من بخشش پائی
 ظاہر باطن تعلقات بیعتی دنیا ظاہر کرادے
 امر شرعی نوں چھپیاں سمجھ کر دکر ہے کلمہ
 عام روہ چوں کلمہ شہرہ اتے نماز رہا فی
 بہاویں کلمہ عبادت کردا بخشش کہ نہ دے
 فاضل حدیثوں ثابت اور کس روخ دیکھ جانا
 و انگ منع اور کس فاضل تیل نکل اکہے
 نیست صاف کیاں ج ناہیں بہاویں کلمہ کرادے
 بیج جاسلامیں کر کے قیمت نہاں نہ کالی
 کہ بخش کر لوچ کر و ہا سوزوں ہوسن بجا کے
 گیا تے پیکر تعمیری جوں ظہر پکڑے کارے
 دلدی نیست بابت متوفی حاکم کلمہ قرادے

کے گمان گل کدی ناہیں جے دہنیں نہ بجا
 گمان باپ نہ ہندے بہاویں مل جانا
 مصنف
 حاتم صاحب دیوان جواہرین ہر سنا یا
 کارن سند دیوان جواہرین ہر سنا یا

دیوان صاحب

قدیر نظر آئے بہتہ اسلام کہ حادان
 باہو صفا میں مدائے سب کسری جنت

مصنف

اس جو خود کرتے سوچو میں سب اشا دے
 ج کرمان جو ظاہر باطن ہے صفا فی ساری
 ج ناز دیر یوں جیکر ظہر پکڑے کاران
 بیجے بہاویں شاد زانی لیاں ہر دکر وچ نہ پکڑے
 ال تیناں بابت دیکھو رب نے سنے کر آیا
 بیجے حاجی جج کو بندے چکھو نہیں کرادے
 ال تیناں اتے غریباں کٹے ہوں روان
 زارہ بیجے سال و حقیقت ناہیں بچے ستارے
 اندر آپ یعنی کر دے لیسنا حیا کر آیا
 ج شائے آپ چکے تہج نہاوستے پایا
 کر آیا ج پیر سوالوں خلقت تنگ کرانی
 وہ ہی ج نہدے نیست انہاں ظہر صفا فی
 صفے حاجی ج گمانوں پیر دل ہو جانے سے
 انوں کچہ نہ بخش چوکان دین سوا لیاں تائیں
 اپنے غمران تنگ کر کے فرج نہ کچہ کرادے
 ظاہر کیاں کچہ نہ بندہ جی لاکیر جانا
 بیشک کلمہ گوہرے بابت پاک شی ظاہر
 بہاویں زانی فاسق ہو پر شرک دہوا کہ ہے
 شرک مندے کم کس طرح گری گری خوب بجا کے
 بخشش مول نہ چہو مسلم کیوں ہو مہارا
 نیست بختہ باجوں کہ خر شرک اوہ اکہرا ہے
 سوسن سلم نیماں وہ تہرہ ہا میں پوسی پوری
 سوسن اتے متافق مسلم فاضل صلیف ایسا فی
 نہیں متافق بخشش فاضل قرآن حضرت
 حق کلمہ دال نے ظاہر شرعی امر بجا کے
 امر ہنی حق ادب علل و امروں کہے شہری
 بکل اتفاق بجا کے اظہر من بخشش پائی
 ظاہر باطن تعلقات بیعتی دنیا ظاہر کرادے
 امر شرعی نوں چھپیاں سمجھ کر دکر ہے کلمہ
 عام روہ چوں کلمہ شہرہ اتے نماز رہا فی
 بہاویں کلمہ عبادت کردا بخشش کہ نہ دے
 فاضل حدیثوں ثابت اور کس روخ دیکھ جانا
 و انگ منع اور کس فاضل تیل نکل اکہے
 نیست صاف کیاں ج ناہیں بہاویں کلمہ کرادے
 بیج جاسلامیں کر کے قیمت نہاں نہ کالی
 کہ بخش کر لوچ کر و ہا سوزوں ہوسن بجا کے
 گیا تے پیکر تعمیری جوں ظہر پکڑے کارے
 دلدی نیست بابت متوفی حاکم کلمہ قرادے

اپنے غمران کرن آرزو رحم انسان نہ کانی
 خوف خدا نہ ہتھوں دیکھ یا بیجے حاجی بجا

دل آزرہ کرے	بت سحری کہہ فرادے
خاموشی و شاق کے	وچر دیکھ کیا شک کے

پوشان

مکن مود آزاری ای تشنه را
که ناله رسد بر تو خیر خدا

مفت

ملاحظہ ہو کہ جو کتب موجود ہیں وہ سب کے
لیئے حال مطابق ردی قایمی کر سکتا ہے

دیوان صاحب

ساکین بختیاد بهشت مردم آرازی گمن

تسنوی

از هزاران کسبه و کمال حضرت
دل اندرگاه جنین و دینیت

شماره دو

انہ کے لئے سے پیدا کیا انسان

مختص

ہر وقت ہر لمحہ میں کہیں نہ کہیں
 ہر لمحہ میں ہر وقت میں کہیں نہ کہیں
 ہر لمحہ میں ہر وقت میں کہیں نہ کہیں
 ہر لمحہ میں ہر وقت میں کہیں نہ کہیں

مشال حاجی

۱۶۹
 کہے کہ حاجی اپنے وطن اندر جا آیا
 خوش گھر کے وراثت پائی داگھٹ پیلوں
 وراثت سے اندر گھر بیٹھی دا آیا
 بہت ترچہ بہنوں حکم کریں جے مائی۔
 سونو کوک بگڑے جاتیہا بیٹی تو چار لکے
 اسی اندر جان بیٹھی حاجی دل دیوچہ پکے با۔
 یکے نال شستائی روٹی تریوں لائی۔
 آبدھجان کیجے تریوں روٹی پیسے نامیہ
 ہر شندہ حاجی مویا روٹی ہتھ پڑائی
 پیر میوں دسین تینوں باقت کس سنایا
 عاملی بزرگ نہ باقت منیب نہ جانان کالی
 سجا جاتا جو عا فرس سندہ عزیز بیجاری
 بہت لاچار دیوں دگدگی دھندھی اگر کان گدگلی
 میں جانائی ایسی دہری کوئی نہ کہاں سے
 بن حاجی نے ایسا کہا ناں سیر کوئی نہ کہاں سے
 ایسے لیکے حاجی اتھوں چل دی ہوئی روانہ
 عین صائیو ایسے خوب نفع نہ ہو دے کالی
 رخ کر دے رحم کر دے کچھ ایسے ناہنہ بن جاؤ
 بہت باجٹ پاک بنی کے خوب حدیث کہائی
 دین دینا کہ مہل اس بہونیت پر سارا
 دینا آخر اس بہونیت طرف نہ جوال
 بہت مصیبت بردھ خلقت کے آرام نہ کالی
 ایسے مانے جو کہیئے گئے کہے نہ ہوا

پندرہویں گیسے پرتھاکہ ترچہ بہنوں
 ایسا تنگ ہویت پائی پل نہ گز جیوان
 شہی بہت سندہ جو عا فرس سوال آہا
 پائی سونوں کے بچہ گوں اس کہانی۔
 حاضر آہا گروں سے اندر جاتے
 خانہ پیشوں پائی پتیا لہزم نامیں آہا۔
 محل روٹیں ہو یاد آہا جی فرنگائی
 مارا دلا نہ بچے حاجی روٹی میں دے چلی
 صرف آزادہ ک دن مائی روٹی تیری چائی
 باتوں دلی ہرگز یا عامل حاجی نام لایا
 صرف دلیوں جانا سن لے سخن کا نام پائی
 اچھ نہ سکدی ایسی ترنے پر نے شیں چلری
 اک روٹی دا آہا بہدا کھا خان وقت جنگلی
 دینا تو لالہ بندہ ایسا ظلم نہ کوئی کی دے
 ایسے بیون حاجی کہاں ہو چھائی کائے
 سمجھو سوچو بی لایا کیسا تیر لاشانہ۔
 بیشک حاجی ایسے بہتر دل بندھے جانی
 نیت صاف کر دے بدلیت اوپر پاؤ
 کل حدیثاں تیں یہ نفل ایسی ہونہ کائی
 دولت مال اولاد دے عزت بہونیت دھارا
 ایسے بہت نہ نیت پر سب بہونیت موت پائی
 کہے اولادوں ارق دبا نام پھنان شکار نہ کالی
 ہر مل ہر دن بدتر آہے بیشک حدیث دگر

نابت ہوا جو نیت بروں گذرن سب ہو کار
نیک چمن تے صانع بنیا نزلے گذر سدا کے
چنگ نیت بینک بدلا جا کے ہوئے راہی

چترے چنگیاں نیتا نزلے انگہ کے ادر سدا
چمن نہیں تا اور ک ادھیاں مہر نہ در کہہ ایسا
انہاں ہارے پاک بنے شیک حدیث کلام

آیات مطابق حال تفسیر بنوی

<p>کچھ کیا دشا و سئل کہ خود روزہ مانے</p> <p>بڑے قہیقہ کے جس پہچے چہاں شان</p>	<p>صلح لوگ جو سئل آئیدی ہرے جاسن چہا</p> <p>آبدار ادا نہا نیکی و فرخ و چہ میا لان</p>
--	---

مصنف

خاص حدیثوں بت اسود دینان درون کارا
 یکے نہیں پیدا دسورت مردت میں
 صحت برائ نیتان مجھے دو کہہ خدا بے خطے
 در تک نیت صاف ہو کہ تک ہے تیا ہی
 پیدا ہوا جو میں نے انہوں چل کو چنگ چنگ
 کہہ تکلیف را میں نے صفت پس امانہ می
 بے نیت نیک کہ کہ کہ جو خط نہ بود را می۔
 لذت حاصل کیا متنگ پیر دعا دان
 یکو خدا ہوں نہ دوچاپسونی پیشنگاؤ
 جلیح عورت برمی تابش حکم خدا ستر مایا
 حضرت کیا کہرا خدا کہ کہ کہ بر ساریں
 جاسد نہ لے مال نہ بیٹھے نہ کہ کہ کہ
 سبوح حمد ہے را میں نیت مراد ان چہائی۔
 نیک خیر تہین جار کے شکو سہ دوات
 خدا ہوا حق اللہ پاسوں خاص امان طراؤ
 جنس توں سمجھا نہیں۔ خالی کئے ایمانوں
 جسہ توں خبر زرگان کو و خطبہ ہم ضروری

پہلے انہاں حاصل ہوں نہیں مراد انا
 کہ خدا خود دیوں والا جان مومن بھائی
 ثابت ہو یا جو انبیر قرتہ بنان ویلیوں یا
 جملہ انہیں ہمانوں خالی رہنے کے یہ سارے
 حاصل سے خالیان راہوں رحمت علی مراد

شیک اپہ تضر کر اٹھے داوان تے فرما دیان
 اتے داوان والے انہاں کجمن شکر کہ کافی
 شکستہ کے کجہر حاصل نامیں بندہ اظہار
 انشا را بعد از قیامت خالی رہیں گنجائے
 ہو یا دورے برسوں جواہراں کہہ عجیب

در میان سوال بیستم که آن فرقه گفته اند که قبور بزرگان با نجاست
پرده کردن و شامیانہ استاده کردن ناجایز بلکه حرام است و سوال
بیست یکم که آن فرقه گفتند که شرک بقسم دوازده است تردید و نفیوت
این سوالات مطابق احادیث و فقہ و غیره کتبت ما۔

تیرنگانی لبانی صلیح و کهن حایز آ یا -
 منت انجان ای ماری هر کرم شرکوں چے بنائے
 چیر چیاں نین ب و چه تر قے لمنت مکہ کرانی
 بر من بہا تو قبر زنگان و کهن حایز آ یا
 خاندن رنج المعانی در بنو مردارک دلے
 کل سحران جاف کھیا باہیوں مکہری خاھر

مال غلات و کھن شامیہ کبر و شرک سنایا
 کوئی ثبوت نہ پاس انہا کبر معرکہ طوفان الاکبر
 اس و دنیاں و چه عزت شرم نہ پشیاں آتی رہا
 مال غلات و حیرت نقد و چه دیکھو خوب گراہی
 احمدی استے حسیتی یکہ عباسی خوب مقابل
 میں میں جو نبی و شرک جلدے دیکھو خاھر

تفسیر نبوی جلد چهارم صفحه ۳۵

تہ قمران دینا و چنانچہ خان و عداوان اور پناہیں
 تھے پادوں اور غلامت اور چہاں راہیں کچھ جائز آیا
 کہ غفلت عزت و کبر و اس کو کی عزت نظر نہ
 رہی جس غمزدگان باس قمر نہاں مان جائز آیا
 اور ہی رہی اندسی عزت و عظمت جیت نہ شنائی
 کچھ پیش پیشین ذکر عبادت علم و تریا دن ناسے

تہ کینہہ چار دیوار کی کہتے قسبہ ستائیں
 جسے نظر غم اندھا نہاں عزت و غفلت مقصد نہیں آیا
 جو نظر قدرت و یکسوئی ایساں نور و نوال ہر حال
 تہ اور قمر و بہت اک دیا ان اہتہ کمر استبان
 زینت کرے جو دیا نچان اس چاشن نگاہی
 ہو ہی مثل جائز نہ رقبہ اور لیا ہر حال

جہاں شان نوازش تھیں قدر موافق آئی	آنکھوں کی آفتاب سے تندرست ہونے کی خبر
خوش خلق چکا اہل اللہ میں بھی بھائیوں	نہ تھنوں میں خود تیسوں پر نہ تھیں جہاں میں
تے اس جتنے کارکن اس سر میں لایا	نقل صیبت بخاریوں وچے روی صاف لیا
تے وپر شان و آفتاب بھی نقل حدیث لیا	بن کر لڑا صبح کیسی کارکن ابن عباس کی
ہو شجرت ہزاراں جگہاں ادب تعلیم مناد	شک ہو دے نہ کہوں غنہ تغیر حدیث پڑا
نہرہ زرگ سمجھ تعلیمیں سجدہ شرک نہاد	ہر سے مرام نے شرک چھوڑا غلہری وچے کھانا
کر سے عبادت والا سجدہ شرک گناہ پیرا	وچوں غم جو سجدہ اندر ہو حکمت شمار
بندہ بوجہ ادب تعلیموں بیکر چکے پیارے	دوسرے شرک نہ سندا غلہری بنوی دیکھ اشار

آیات تفسیر نبوی جلد دوم صفحہ ۲۰۸

قریب رکو چک جان ز عالم پیش عوام شان	کے عالم فاضل سلحاواں ایک پیر میں ہی خان
سیراں کے چکر سوار اس کے چکر میں پیارے	فی الدنہ نازندہ وچے دیکھ کر دنتا رے

مصنف

ماہیت ہوا جو جگہاں ادب تعلیم بزرگان لایا	وقت نیسے قتل ایہہ ہائے بیکوں کرناں پایا
بن سجدے اینہاں پنج مردوں کرک تعلیم لایا	ماں والد تے عالم سید پیر استاد لایا
اسد سے حال مطابق منسوب اللہ فرمائے	وچے ۱۲۰۱ عبداللہ دیکھو شک نہاں سے لایا

ہیت اول عبد اللہ ۱۲

سلطان سید تے دانشمند مال پیوئے استاد	ایہہ پنج تعلیمات واجب ایہیں نامہ دل کرنا
--------------------------------------	--

مصنف

دانشمند مرادوں بزرگ صالح مرشد سراں	بن سجدے لائوں پیر میں لٹ باورن لایا
حاکم وقت تے سید ماں پیوئے استاد پیرا	ایہہ نہاں کرک تعلیم چکے غنہ پیرا اشار
انہیں جو شجرت ہزاراں عام غنہ وچے آبا	کھن گھا لیں نامہ عام حدیثوں ثابت پایا

کتاب تصوف تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر	کتاب فارسی تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
بن سجدے چکر لائوں پیر میں لٹ تعلیم لایا	بن سجدے چکر لائوں پیر میں لٹ تعلیم لایا
ہستہ تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر	ہستہ تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
قول رسوا صحاباں کتب قندہ پر کبول وکما میں	قول رسوا صحاباں کتب قندہ پر کبول وکما میں
کیریں محسوس شرک بن کر کو سید غنہ خط لائوں	کیریں محسوس شرک بن کر کو سید غنہ خط لائوں
نہاں کا نہاں پاشیوں قائم شرک لایا	نہاں کا نہاں پاشیوں قائم شرک لایا
کے چکر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر	کے چکر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
بیکر نہیں غنہ تے چکے کرک تعلیم ادا ہی	بیکر نہیں غنہ تے چکے کرک تعلیم ادا ہی
چکے کرک تعلیمیں لائوں غنہ تے پیر حاکم	چکے کرک تعلیمیں لائوں غنہ تے پیر حاکم
اد نہاں چکر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر	اد نہاں چکر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
دہوں والا وچے سجدہ حاکم اد نہاں حاکم	دہوں والا وچے سجدہ حاکم اد نہاں حاکم
کوئی نہاں ادبی کرک وچے مت چکر تفسیر تفسیر	کوئی نہاں ادبی کرک وچے مت چکر تفسیر تفسیر
دیکھو سید کیہ فرمایا پیر عمل کما	دیکھو سید کیہ فرمایا پیر عمل کما

قطرہ

اسید سے حال مطابق جانی صاحبان کھایا	فارسی دیکھ سجدہ نامہ سندوں ظہر کرایا
۱۲ بجائے بزرگان دلیری مکن	

سکتہ نامہ

دلایا بزرگی نیارسی پست	بجائے بزرگان نہاں نہشت
------------------------	------------------------

مصنف

بجائے بزرگان تاسوں روش مکر کدھر پایا	حال دلیری ادب اد نہاں پیر تفسیر گوا
کھان کٹ دتہاں جو اد نہاں سول لائوں	کھان مقام چکی پیراں جو مشہور سی پائوں
بجائے بزرگان دیوے بالن کم جالت آ کیا	بجائے بزرگان دہنا عبد الحق فرمایا

در مکتوبات علی بن ابی طالب علیه السلام
در بیان فساد و فساد و فساد و فساد

بیت تفسیری

۱۔ ہر کسب کا جو رسم و رواج ہے

15

چنانکہ کر مشہور ہی ناموں اور تعلیم کرانہ سے
 خاص حدیث فقہ و دیگر کتب پر کمال پر کتابت
 کرد ویری سول نہ دلیو پر گمان نہ بیا کو
 اس کے حال مطابق دیگر سعدی پیر کہایا

گلستان

هر بیشه گان میر که خالیت شاید که پیگ خفته باشد

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

آیات الفیسیں ہدی ۱۲

بمعنى باجور فخر و سجاد باجور و سجاد باجور

[illegible]

اگر خیریت دنیا بر عقیقی ارز و دردی

[illegible]

بدین گام مشق و هر چه بخوانی

[illegible][illegible]

دامه مرده طبع واداره تفری و در پیوسته
 اول نبوت تا آنکه از مریضی و در پیوسته
 شکسته نبض است که از مریضی و در پیوسته
 نبض حاد و مریضی و در پیوسته
 و در پیوسته و در پیوسته و در پیوسته
 اولی تون تا آنکه از مریضی و در پیوسته
 پس حمله نام و در پیوسته و در پیوسته

متمام شد

یہ کتاب

میرا میخیش وغیرہ کتب فروشان لاہور و نیز کتب پرستاروں
سکھو چک علاقہ چھمال و شکر گڑھ خاص اور نیز
مصنف کتاب ہذا سے دستیاب ہو سکتی ہے
قیمت فائدہ عام کی خاطر رعایتہ بہر رکھی گئی ہے

الرافع
مصنف

استنہار حلال طہار

ہمارا اہل اسلام خفیہ مذہب اہل سنت و جماعت کو کہہ ان کو کہہ
 کتاب تحفۃ السنین فی رد غیر متقلدین
 سوانح مطابقت حدیث و فقہ و آیات بڑی عمدت
 صرف کثیر کر کے چھپوائی گئی ہے۔ تاکہ جو شب
 کوک محض وہو کا ڈالنے کی خاطر بچا ہے اس کے سامنے
 کے سامنے پیش کر کے بھنسا نا چاہتے ہیں۔ ان کے
 و الجماعت کو چاہیے۔ ہر ایک خفیہ مذہب والے کو
 اپنے پاس رکھنا اور اس کا مطالعہ کرنا ضروری
 غیر متقلدین کے مقابلہ میں ثابت قدم رہ کر ان کو
 مستلوب کر سکیں۔ یہ کتاب انھوں بلکہ ہر
 خرید لو! ورنہ دوسرے اڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔
 خاص قرائش سے تیار ہوئی ہے۔ تاکہ اہل سنت و جماعت کو
 فائدہ ہو۔ قیمت عمدہ۔ المستشرق۔

سید رحمت علی شاہ حسینی خفیہ سید پوری ضلع
 گورداس پور ڈاکٹری چھمال
 کتاب نڈا۔

۱۸۸۸